پنج گنج

حصہ دوم

دوسرا خزانہ

سرچشمۂ ہدایت

بے شمار اسلامی دینی، روحانی اخلاقی،
معاشرتی، سیاسی مفید ترین راہ نما بیانات کا مجموعہ

محمد عبدالخالق توکّلی

پنج گنج

حصہ دوم

دوسرا خزانہ

سرچشمۂ ہدایت

بے شمار اسلامی دینی، روحانی اخلاقی،
معاشرتی، سیاسی مفید ترین راہ نما بیانات کا مجموعہ

مؤلف، مرتّب، مصنف

نیاز مند فقراء و علمائے حق کمترین، ناکارہ

محمد عبد الخالق توکلّی مجددی عفی عنہ

(ر) سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ گورنمنٹ کالج برائے تربیتی اساتذہ جسن آباد (فیصل آباد)

موبائل: 0333-9926213

ضابطہ: ذکر خیر 1 تا 99 کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

بحق مؤلف/ مصنف/ مرتب

نام کتاب .... پنج گنج (حصہ دوم)

دوسرا خزانہ

سرچشمۂ ہدایت

مؤلف .... محمد عبدالخالق توکلّی

0333-9926213

پروف ریڈنگ .... محمد عبدالخالق توکلّی

ایڈیشن .... اوّل (1434ھ / 2012ء)

تعداد 500

کمپوزنگ .... شیخ آصف حسین

(الحسن کمپوزنگ سنٹر فیصل آباد)

(0321-7805823,0313-7210623)

ملنے کے پتے:

① رین بسیرا امجد دیہ، گلی نمبر 2، مکان نزد وٹا ووارہ، اکبر ٹاؤن B بلاک، شیخوپورہ روڈ، نزد پل نشاط آباد، بالمقابل پٹرول پمپ PSO فیصل آباد

② مکتبہ سلطانیہ: محمد پورہ، فیصل آباد

آئینہ پنج گنج (حصہ دوم)

دوسرا خزانہ سرچشمۂ ہدایت

بے شمار اسلامی دینی، روحانی اخلاقی، معاشرتی، سیاسی مفید ترین راہ نما بیانات کا مجموعہ

☆	انتساب	4
☆	تعارف مؤلف	5
☆	پیش لفظ	6
☆	حمد	8
☆	نعت	8
☆	علم کے لیے دعا	9
☆	علم مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	9
☆	شانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم	11
☆	علم کے بارے میں مزید نکات	14
☆	نوٹ	15
☆	سیدنا رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم	15
☆	ارشاد......ہمارا حال	16
☆	44 ملفوظات صاحب "روح البیان"	18
☆	پارہ 30......ملاحظہ فرمائے	18
☆	پارہ 21، 22	24
☆	مفید حکایت	25
☆	معاصی کی نحوست	26
☆	مصائب کے اسباب	26
☆	پارہ 23,24,27	28
☆	پارہ 28......جن کا قتل	30
☆	تبع رضی اللہ عنہ	31
☆	نماز باجماعت	34
☆	عظمت قرآن	36
☆	دعائیں از کتب حدیث	42
☆	مفہوم احادیث	45
☆	خطبہ حجۃ الوداع	57
☆	کتاب التوحید، دجال	58
☆	سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	60
☆	خوف خدا، تقدیر	61
☆	کتاب الاکبراہ	62
☆	امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ	64
☆	یاجوج ماجوج، فتنوں کا ظاہر ہونا، پناہ مانگنا	65
☆	دجال، کتاب الاحکام	69
☆	آرزو۔ طے کے روزے	72
☆	کتاب الاعتصام	73
☆	عظمت احادیث	77
☆	24 احادیث کا مفہوم	78

☆	موت کی یاد.....قبر	78
☆	ضیاء الحدیث جلد دوم کے بعض دُرّیں اقوال وارشادات	82
☆	شانِ اقدس سرکارِ دو عالم ﷺ	86
☆	ملفوظات فاضل بریلوی ؒ	90
☆	محبت رسول ﷺ	96
☆	اُندلس کا مختصر حال	97
☆	غسل کا شرعی طریقہ	99
☆	نسخہ نجات	100
☆	مدینہ منورہ	100
☆	مزدور حقیر نہیں	102
☆	محرم، ذی الحجہ	104

☆	پرانے مرض کے لیے نسخہ	106
☆	امام غزالی ؒ، رزق حلال	107
☆	سبق آموز واقعہ	108
☆	کسی کو کافر کہنے کا حکم	109
☆	ایک آنکھ والی ماں	110
☆	والدین۔ بیٹی کی شان	111
☆	فیض رسان بیان از خواجہ گولڑوی ؒ	112
☆	جناب غوث الاعظم ؒ	122
☆	خواجہ بہاؤالدین نقشبند ؒ	127
☆	نوٹ 1، 2 ایک اور نوٹ متعلقہ حسنِ اختتام	128

☆☆☆☆☆☆

انتساب

بحضور مقدس سرکارِ دو عالم حبیب

ربّ العزت، باعثِ تخلیقِ کائنات ﷺ

و اصحابہ واحبابہ وسلم جن کی ذاتِ بابرکات ہر قسم کے تمام

خصائص الکبریٰ وانوارات، فیوض وبرکات رشد وہدایت

کا سرچشمہ ہے۔ (مؤلف ناکارہ)

تعارف مصنف/مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام: محمد عبدالخالق توکلی بن مولوی کریم بخش توکلی ؒ بن خواجہ نور ماہی ؒ بن محمد بوٹا ؒ بن قادر بخش ؒ

پیدائش: 1937-06-02 بمقام کھڈور صاحب، ضلع امرتسر

تعلیم: ایم اے اردو 1963ء، ایم اے علوم اسلامیہ 1981ء

پیشہ: درس وتدریس جون 1997ء تک (سرکاری تعلیمی اداروں میں)

بعد از فراغت ملازمت: صرف چند سالوں میں 100 کتب کے مسودات تیار کر لیے۔ بفضلہٖ حق سبحانہ وتعالیٰ جو بتدریج بقدر ہمت شائع کیے جا رہے ہیں۔

روحانی نسبت: آستانہ توکلیہ محبوبیہ صدیقیہ سیدا شریف ضلع منڈی بہاؤالدین

حاضری حرمین شریفین: رمضان المبارک 1433ھ میں نویں بار ہو گی۔ انشاء اللہ اب جو کہ ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ بار بار یہ سعادت عنایت فرمائے۔ آمین ثم آمین

معذرت: بوجہ شدید امراض، ناموافق حالات، بے علمی، کم عقلی اور بڑھاپا خامیوں کو معاف فرماتے ہوئے رہنمائی اور دعاؤں سے نوازتے رہیں۔

نوٹ: صرف اور صرف تعلیماتِ اسلامیہ عوام تک پہنچانے کے لیے یہ شغل اختیار کیا ہے تا کہ ربّ العزت کی ذاتِ برکات کی رضامندی وخوشنودی شاملِ حال ہو جائے۔ آمین ثم آمین

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ وسلامٌ علیٰ عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطفٰے

بندۂ ناچیز نے پانچ کتب کو ایک ہی جلد میں چھپوانے کا ارادہ کیا تھا۔ بوجہ ضخامت الگ الگ اشاعت کی جائیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اس لیے پنج گنج حصہ دوم کا دوسرا خزانہ بعنوان ”سرچشمۂ ہدایت“ شائع کیا جارہا ہے۔ جس میں قارئین کرام کو ہزاروں مفید ترین معلومات برائے نجات ملیں گی۔ مطالعہ اور عمل بالخلوص شرط ہے۔ جو کارِ خیر ربّ العزت کی رضا مندی کے حصول کی خاطر کیا جائے وہی بہترین اور مقبول ترین ہوتا ہے۔ اس طرح غمخوارِ امت سید العالمین وسید المرسلین ورحمۃ للعٰلمین وسراجاً منیرا نورٌ علیٰ نور بے مثل حبیب مولائے ذوالجلال والاکرام کی خوشنودی بھی لازماً شامل حال ہوتی ہے۔

علامہ محمد اقبال لاہوری درویش رحمۃ اللہ علیہ نے کیا خوب فرمایا:

اے فروغِ صبح اعصارِ و دہور
چشم تو بینندۂ ما فی الصدور

اسی لیے کمترین مالی منفعت کی خاطر یہ کام نہیں کر رہا بلکہ یہی التجا ہے کہ ربّ غفور الرحیم ببرکتہ حضور خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام پوری امتِ مسلمہ پر رحم فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اور سبھی کے طفیل راقم الحروف پر بھی۔ ہر قسم کی خامیوں پر درگزر فرمائیں اور دعائے خیر و رہنمائی بھی مطلوب ہے۔

اطلاعاً نوٹ: ہر عبارت کے حوالہ جات ساتھ ساتھ درج ہیں۔ اس لیے آخر پر مراجع مصادر نہیں دیئے گئے۔

ناکارہ کمترین
محمد عبدالخالق توکلی رین بسیرا مجددیہ
اکبر ٹاؤن، بلاک B گلی نمبر 2/3 مکان متصل وارڈ ٹاور۔ شیخوپورہ روڈ،
بالمقابل پٹرول پمپ PSO، نزد شوگر موڑ، فیصل آباد، 0333-9926213

ایک شعر:

کیا کہیں ہم نے کس آئینہ نما کو دیکھا
ہم نے دیکھا ہے اسے جس نے خدا کو دیکھا

یہ شعر پروفیسر بلند اقبال صاحب ٹیکسٹائل یونیورسٹی فیصل آباد نے عنایت فرمایا۔ اللہ تعالیٰ راقم ناکارہ کو بھی اس دولت سے نوازے۔ آمین ثم آمین۔

ایک آرزو

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دلِ مرتضیٰؓ، سوزِ صدیقؓ دے
عزائم کو سینوں میں بیدار کر دے
نگاہِ مسلمان کو تلوار کر دے

(لاہوری درویش علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ایک اور درخواست

1 اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دعا ہے — امت تیری پہ آ کے عجب وقت پڑا ہے
2 جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے — پردیس میں وہ آج غریب الغرباء ہے
3 جس دین نے تھے غیر کے دل آ کے ملائے — اُس دین میں خود بھائی سے بھائی جدا ہے
4 تدبیر سنبھلنے کی ہمارے نہیں کوئی — ہاں! ایک دعا تیری کہ مقبولِ خدا ہے

(مولانا الطاف حسین حالی رحمۃ اللہ علیہ)

آج صرف بھائی سے بھائی ہی جدا نہیں ہے بلکہ باپ سے بیٹا بھی جدا ہے...... باپ کی پرواہ نہیں اور ہے بھی بلاوجہ! محض کوئی عذر لنگ ہی ہوگا۔ خوفِ آخرت وقہار و جبار و متکبر بالکل مفقود ہو چکا ہے۔ یا اللہ رحم فرما! آمین ثم آمین

حمد مولائے ذوالجلال والاکرام

الحمد للہ (الفاتحہ)۔سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے وہ حی قیوم ہے۔تعریف کا اصل مستحق اور حقدار صرف اللہ تعالیٰ ہے۔کسی کے اندر کوئی خوبی، حسن وکمال ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کا پیدا کردہ ہے۔للہ میں لام اختصاص کے لیے ہے۔اللہ ذاتی نام ہے۔اس کا استعمال کسی اور کیلئے جائز نہیں۔الحمد اللہ یہ کلمہ شکر ہے جس کی احادیث میں بڑی فضیلت آئی ہے۔الحمد للہ کو افضل الدعا فرمایا گیا ہے۔(حدیث ترمذی شریف)، مسلم اور سنن نسائی کی روایت میں ہے الحمد اللہ میزان کو بھر دیتا ہے۔اللہ اس بات کو پسند فرماتا ہے ہر کھانے پر اور پینے پر بندہ اللہ کی حمد کرے۔(صحیح مسلم شریف)

بحوالہ سورۂ المومن:

رب تعالیٰ عزیز ہے (زبردست)، علم والا ہے (سب کچھ جاننے والا)، گناہ بخشنے اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔سخت سزا دینے والا ہے، فضل وکرم فرمانے والا ہے۔(بحوالہ ابتدائی آیات) بحوالہ سورۃ ھذا اللہ بلند درجات پر فائز کرنے والا اور عرش کا مالک ہے۔قیامت کے روز اعلان فرمایا جائے گا کس کی بادشاہی ہے آج؟ صرف اللہ کی جو واحد اور قہار ہے۔آیت شریف نمبر 64 "پس بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے"۔آیت 65: الحمد اللہ رب العلمین۔

نعت:

چند جملے در توصیف روح دوعالم رحمۃ العلمین و شفیع المذنبین و سید الانبیاء والمرسلین

خیر البشر سید البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام: آپ معارف کے آفتاب اور لطائف کے مہتاب ہیں، آپ اٹھارہ ہزار عالم کے سردار ہیں، سبحان الذی اسریٰ کے مظہر انوار ہیں، فاوحیٰ الیٰ عبدہٖ ما اوحیٰ کے مہبط اسرار ہیں، فکان قاب قوسین اوادنیٰ کے والی حرم ہیں، گناہوں کی بیماری کے طبیب حاذق ہیں، سحری کے وقت جاگنے والوں کے انیس وجلیس ہیں۔لی مع اللہ کے مقربان کے حبیب ہیں، (شب حسیں بر عرش بریں مصنف مظہر فیض یزدانی مولانا خواجہ محبوب عالم شاہ سیدی)

جس کو سورج نے بھی دیکھا تو بہت شرمایا
اُفقِ شرقِ آدم پہ وہ خورشید آیا
فرش پہ بیٹھ کے بھی عرش کو چھو آیا
اس نے کونین کی رگ رگ میں لہو دوڑایا

(محسن احسان)

علم کے لیے دعا:

وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○

اور دعا مانگا کیجئے: میرے رب! (اور) زیادہ کر میرے علم کو۔(ترجمہ تفسیر ضیاء القرآن جلد سوم)

پوری آیت شریفہ کا پس منظر (شانِ نزول)

مفہوم:

سرکار دو عالم ﷺ اعلانِ نبوت کے بعد ابتدائی ایام میں نزولِ وحی کے وقت جو کلام جبرائیل علیہ السلام کی زبان سے نکلتا اس کی طرف پوری توجہ دیتے، اور ساتھ ساتھ زبانِ اطہر سے بھی دہراتے۔اللہ تعالیٰ نے اس مشکل کا حل یہ فرمادیا کہ آپ ﷺ کلام سنتے رہئے۔اسے یاد کرا دینا، معانی ومطالب سے آگاہ فرمانا ہم نے اپنے ذمہ لیا ہے۔سماعت پر توجہ مرکوز نہ ہو رہی ہوگی۔نعوذ باللہ من ذالک (راقم)

دعا:

امام ابن کثیر: دعائے "رب زدنی علما" کی برکات سے سید المرسلین ﷺ کے علم میں اضافہ در اضافہ ہوتا رہا۔(روح المعانی)۔علامہ آلوسی: اس بیان میں علم لدنی کی طرف اشارہ ہے۔(جو موسیٰ علیہ السلام جناب حضرت علیہ السلام سے معلوم کرنے کے لیے تشریف لے گئے تھے۔راقم) امام الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت میں بے شمار اولیاء اللہ ایسے ہوئے جنہیں علمِ لدنی سے سرفراز فرمایا گیا۔حالانکہ وہ حروف تہجی کی الف، ب وغیرہ بھی کسی استاد/معلم سے نہ پڑھے تھے۔مثلاً علامہ شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ، سیدنا توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اکثر اکابر اولیائے کرام رحمہم اللہ۔

علامہ اسمٰعیل حقی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ لطائف قشیری:

(رسالہ قشیریہ اسلامی تصوف کی ان کتب میں شامل ہے جنہیں تصوف کی ماں/مادر کہا جاتا ہے۔ واضح رہے از قرآن وحدیث اسلام تصوف اسلام کی روح ہے۔ عین شریعت ہے بلکہ اسلامی طریقت شریعتِ محمدیہ ﷺ کی خادم ہے۔)

ہمارے آقا و مولیٰ و ملجا و ماویٰ رحمتِ دوعالم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بن مانگے ہر نعمت عطا و عنایت فرمائی جاتی رہی مثلاً یہی علم کی بزرگی، معراج شریف شرح صدر

علم مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام:

جب جناب رسالت مآب ﷺ کا استاد اللہ تعالیٰ ہے نہ کہ جبریل تو شاگرد میں کیا نقص/کمی رہ سکتی ہے۔ مولائے ذوالجلال ہی کا ارشاد ہے

علمك مالم تكن تعلم۔ (القرآن)

علم ہائے انبیاء و اولیاء
درِ دلش رخشندہ چوں شمس الضحےٰ
(رومی رحمۃ اللہ علیہ)

عالمے کہ آموزگارش حق بود
علم او بس کامل مطلق بود
(مولائے روم)

جناب سید المرسلین ﷺ کس مدرسہ میں پڑھے؟ جس مدرسہ سے ابوالبشر آدم علیہ السلام کو فوری طور پر آناً فاناً تمام علوم سے سرفراز فرما دیا گیا جن کے آگے فرشتے بھی عاجز آ گئے۔ اور آپ مسجودِ ملائکہ بن گئے۔ (راقم الحروف)

قصیدہ بردہ شریف کے ایک شعر کا دوسرا مصرعہ: مفہوم اور وہ سب (تمام انبیاء ومرسلین علیہم السلام) آپ ﷺ کی کتابِ علم میں سے ایک نقطے اور کتاب حکم کے اعراب کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

وحی ہمیشہ وہبی اور خداداد ہوتی ہے۔ جناب نبی علیہ السلام کی ہر اطلاع سچی اور خداداد ہوتی ہے۔ آپ ﷺ مخدوم الانبیاء ہیں۔ سرخیل الانبیاء اور سالارِ لشکرِ ملائکہ ہیں۔ کلام اللہ محافظ شانِ حبیب اللہ ہے۔

سیّد البشر اُمّی لقبی ہاشمی و مطلبی ہیں۔ (نعت گوئی کی تحریر ہمارے لئے وظیفۂ حیات وسیلۂ نجات ہے۔ مدح کا مقصد شفاعتِ سرکار ﷺ کا حصول ہے

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَهِمِ

یہ شعر کاشانۂ حضرت سیدۂ کائنات خاتون جنت فاطمہ زہرا بتول رضی اللہ عنہا جو ملحقۂ روضہ رسول اللہ ﷺ ہے وہاں پر جو قفل مبارکہ شریفہ (تالا) ہے اس پر یہ لکھا ہوا ہے۔

ترجمہ شعر نمبر 38 قصیدہ:

ہمارے حضور پرنور سید العالمین ﷺ حسن صورت ہو یا حسن سیرت تمام انبیاء ومرسلین پر اس وصف میں فوقیت لے گئے کہ کوئی بھی علم ومعرفت اور عطاء بخشش میں آپ ﷺ کا ہمسر یا قریب تر نہیں ہے۔

شانِ رسالتمآب ﷺ:

شعر 39 کا مفہوم:

انبیاء علیہم السلام میں سے ہر نبی فخر موجودات ﷺ کا طلب گار ہے۔ سمندر سے ایک چلو کا یا موسلا دھار بارش سے ایک گھونٹ کا طلب گار ہے۔

لاؤ ربّ العرش جس کو جو ملا اُن سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی
(اعلحضرت رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ کی سرتا بقدم شان ہیں یہ
ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ

(ایضاً)

قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان سے یہ کہتا ہے میری جان ہیں یہ
نہ کیونکر کہوں یا حبیبی اغثنی
تیرے نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے
محمد سر وحدت ہے کوئی رمز اس کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہے حقیقت میں خدا جانے

ترجمہ شعر 52:

تمام خوارقِ عادات (معجزات) جو تمام انبیاء و مرسلین کو ملے وہ تمام آیاتِ ظاہرہ و براہان باہرہ حضور نورٌ علیٰ نور مجسم ﷺ کے ہی نورِ اصلی کی بدولت پہنچے۔ ایسے ہی ہر علم، معرفت، حکمت اور حقیقت آپ ﷺ ہی کے انوارات کی شمع اور اسرار کی چمک ہیں۔

تو ہے خورشید تیرے سامنے انجم ہیں نبی
(محسن)

میرے حضرت خواجہ صدیق احمد شاہ سیدی اور تاجدار شرق پور شریف حضرت میاں شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ یہ کلام پڑھتے:

ہمہ انبیاء در پناہِ تو اند
مقیم درِ بارگاہِ تو اند
تو مہر منیری ہمہ اختر ند
تو سلطانِ ملکی ہمہ چاکرند
(رومی رحمۃ اللہ علیہ، سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

بن کے سائل وہاں انبیاء بھی کھڑے
ہمسفرو مدینے کی کیا بات ہے

اور تو اور سید دو عالم ﷺ کے روضہ شریف کی خاکِ پاک معطر و منور عرش اعظم سے

افضل ہے۔ (تمام بریلوی اور دیوبندی حیاتی علماء متفق)۔ جس خاک مبارک نے حقیقت محمدیہ سراجاً منیراً ﷺ کے بدن مبارک کو مس کیا ہے۔ بلکہ آپ ﷺ کے زمانِ ولادتِ بے مثل کے خوارقِ عادات وارہاصات کا اظہار آپ ﷺ کی پاکیزگی طبع کو ظاہر کرتا ہے۔ ابتدا اس قدر پاکیزہ و معطر و مطہر ہے۔ سبحان اللہ وصال، اختتام کا کیا کہنا!!!

بلند کس قدر ہے مقام محمد
زمانے میں چمکا ہے نام محمد ﷺ

جاء الحق زہق الباطل۔ قرآنی فیصلہ ہے۔ ایوانِ کسریٰ پاش پاش اور لشکر کسریٰ قاش قاش ہوا۔ آتش کدۂ نوبہار سرد ہوا۔ نہیر فرات بند ہوگئی۔

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کے آیا ہمارا نبی ﷺ

ساوہ (شہر کا نام) کا گھاٹ اور شرک کی سرگھٹ ختم و نیست و نابود ہوگئی۔ ہر طرف انقلاب ہی انقلاب۔ عرب، روم اور شام کے محلات روشن ہوگئے۔ یہ تھے ظہورِ قدسی کے نشانات! شعلہ باری زیرِ گردوں ہوئی۔ بتانِ کعبہ شریف سرنگوں ہوئے۔

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھر تھرا کر گر گیا

شیاطین جن کا فرار ہوا جب شہاب ثاقب کی ان پر بوچھاڑ ہوئی۔ شیاطین ابرہہ کے لشکر کی مانند بھاگے۔

فرشتے خدم رسولِ حشم، تمام امم، غلامِ کرم
وجود و عدم، حدوث و قدم، جہاں میں عیاں تمہارے لیے

قرآن مجید: آیاتِ قرآن: معجزات عظیم الشان:

آیاتِ قرآن بلند تر از زمان و مکان۔ آیات بے مثال اور معجزات لاجواب، آیاتِ بینات، آیات ہیں شانِ اعجاز، اعجاز وضاحت و بلاغت۔ آیاتِ قرآنی گنجینۂ معانی ہیں۔ آیات مخزنِ عجائبات ہیں۔ تلاوت آنکھوں کی ٹھنڈک اور حبل اللہ سے تمسک کے مصداق ہے۔ آیات

خنک آبِ حیات اور نارِ جہنم سے نجات ہیں۔ آیاتِ قرآن بمنزلہ حوضِ کوثر، بخشش عصیاں اور چہرے منور کرتی ہیں۔ قرآن نظامِ عدل ہے۔ اور قیامِ عدل ہے۔ معارفِ قرآن مسلّم ہیں۔ آیات بحرِ جود وسخا ہیں۔ نعمتِ عظمیٰ ہیں۔ آیۂ کبریٰ ہیں۔ ایسی اعلیٰ ترین بے مثل کتابِ حکیم کے حامل ہیں۔

علم کے بارے میں مزید نکات

ابو البشر علیہ السلام اور سید البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام:

ترجمہ آیات: شریف: اللہ نے آدم علیہ السلام کو سب اسماء سکھائے۔ اس سے ثابت ہے کہ آدم علیہ السلام شاگردِ ربانی ہیں۔ جناب رسول کریم ﷺ کے حق میں کئی مقامات پر فرمایا:

ترجمہ: "یہ رسول تم کو کتاب حکمت سکھاتا اور ایسے علوم سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے"۔ (151:2)

یہاں رحمت دو عالم ﷺ کو اُستادِ عالم (معلم کائنات) فرمایا گیا ہے۔ کتاب میں جملہ شرائع الٰہیہ آتے ہیں۔ اور لفظ حکمت میں جملہ علومِ فاضلہ و نافعہ آتے ہیں۔ اور آیات میں مالَمْ تکونو تعلمون کے تحت ہیں عالم ملکوت اور جہان قلب کے وہ سب اسرار و غوامض آجاتے ہیں۔ تا زمانِ بعثت نبوی عالم مادی کے کان، نا آشنا اور متمدن دنیا کے قلوب بے بہرہ تھے۔

پھر فرمایا گیا کہ آدم علیہ السلام بھول گئے۔ فَنَسِیَ۔ صفت بشریت کا اظہار ہے۔ نسیان لازم بشریت ہے۔ (اس لئے کسی شخص کو روا نہیں کہ آدم علیہ السلام کے کسی فعل، ترکِ فعل پر جس کا صدور بہ وجہ نسیان ہوا خوردہ گیری کرے۔)

سرکارِ دو جہان ﷺ کے حق میں علیم الحکیم نے فرمایا

"سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى"

ہم آپ کو پڑھاتے رہیں گے اور آپ سے نسیان نہ ہوگا"

غوائل بشریت کو رسالت محمدیہ ﷺ سے کوئی لگاؤ نہیں۔

نوٹ:

تین احادیث صحیحہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے سہو کا ذکر ہے۔ 1۔ حدیث ذی الیدین میں دو رکعت پر سلام اور حدیث ابن بحینہ میں دو رکعت سے قیام اور حدیث ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ میں ظہر

کی پانچ رکعتوں کا پڑھا جانا بیان کیا گیا ہے۔ ہمارے نزدیک یہ بھی آیات قرآن کی معارض تعارض نہیں۔ نسیان اور شے ہیں۔ اس میں ذہول آفتِ ذہن شامل ہیں اور سہو صرف ایک شغل کے لیئے آتا ہے۔ قرآن مجید کی ہر دو آیات بالا میں محافظ نسیان سے سہو نہیں۔ نسیان کا تعلق علم سے ہے اور سہو کا فعل ہے۔

(رحمۃ للعلمین جلد دوم ص 258,257 از قاضی سلیمان سلمان منصور پوری)

سیدنا رحمۃ للعلمین ﷺ:

"کوئی شے بھی حضورت علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت سے خود کو مستغنی ثابت نہیں کر سکتی"۔ رب کی ابوہیت عام ہے۔ اسی طرح جناب رسول کریم ﷺ کی تعلیمات تفہیمات سب کے لیے اور سب کے فائدہ کے لئے ہیں۔ "رحمت کے معنی پیار، ترس، ہمدردی، غمگساری، محبت اور خبر گیری ہیں"۔ ص 13 کتاب مذکور

"رحمۃ اللعالمین وہ ہے جس کا کام جملہ فضائل رذیلہ اور جملہ اخلاق نکوہیدہ سے انسان کو پاک وصاف کر دینا ہے۔" ص 97 کتاب مذکور

"وَيُزَكِّيهِمْ"

آپ ﷺ کے لیے کئی بار قرآن مجید میں رب تعالیٰ نے فرمایا: "اور ان کے میل کچیل کو دور کر کے ان کو پاک وصاف بناتا ہے"۔ "رحمۃ للعلمین آپ ﷺ کا نام بھی ہے۔ یہ نام کسی غیر کا رکھا ہوا نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے یہ نام رکھا ہے۔ یہ صداقت کا گنجینہ ہے اور اس گنجینہ کا نشان خود ہادیٔ مطلق نے دیا ہے۔ یہ ایک بشارت ہے جسے قدرت ہر ایک مخلوق کے کان تک پہنچانا چاہتی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اخبار مستقبلہ، واقعات آئندہ جو قیامت تک رونما ہونے والے تھے سبھی کی اطلاع دے دی۔

سرکار دو عالم ﷺ روح الحق ہیں۔ سید ہیں۔

اے کہ بر تختِ سیادت زِ ازل جا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

آپ ﷺ شاہد ہیں۔ اچھے اور سچے گواہ۔ جن کی شہادت بے خبروں کو باخبر اور بے علموں کو باعلم اور غائبین کو مثلِ حاضر بتا دے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شہادت آپ ہی نے ادا فرمائی ہے۔

"اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ مُعْطِیْ" دینے والا اللہ ہے اور تقسیم کرنے والا میں ہوں۔ (صحیح بخاری)

ارشاد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام:

وَالْعِلْمُ سَلَاحِیْ (میرا ہتھیار علم ہے)

دائرہ علم دنیا و آخرت پر وسیع ہے۔ علم حاکم ہے، امام ہے، علم حیات القلوب، نورالابصار ہے، شعاء الصدور ہے، ریاض العقول ہے، لذت الارواح، میزان ہے، علم معرفت خداوندی کا ذریعہ ہے، حلال وحرام میں فرق معلوم ہوتا ہے۔

ارشاد امام احمد رحمۃ اللہ علیہ:

علم کی ضرورت اکل وشرب سے بھی قوی ہے۔ علم کی ضرورت ہر ایک انس پر ہے۔

علم ہی کی خاطر موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے سفر طویل اختیار فرمایا تھا۔ اور اس سفر کا ثمر تین مسائل ہوئے۔ علم ہی ہے جس کی طلب کرنے کا حکم اللہ عزوجل نے آپ ﷺ کو دیا۔ کتے کا شکار حلال ہو جاتا ہے جیسے شکار کا علم سکھایا گیا ہو۔

علم کے تینوں مدارج: اول: جو قوت باصرہ کے واسطہ سے حاصل ہوتا ہے یا قوت سامعہ سے ملتا ہے۔ یا انسان کے تجربہ متواتر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ درجہ دوم: جو اجسام زکیہ و باطن طاہرہ میں پیدا ہوتا ہے۔ درجہ سوم: جسے علم لدنی سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ علم عبودیت کا ثمرہ اور متابعتِ احکام حقہ کا پھل ہوتا ہے۔

خلق میں سب سے تو بڑا اور تجھ سے بڑی خدا کی ذات
قائم ہے تیری ذات سے سارا نظام کائنات
(ایک ہندو شاعر)

آجکل ہمارا حال:

قارئین کرام! سیدنا رحمۃ للعلمین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین کرام رحمہم اللہ جملہ صالحین امت کے سوانح حیات کا تفصیلی مطالعہ کریں۔ اور پھر ہم غور فرمائیں کہ ہمارا طریق کار ہر

شعبۂ زندگی میں وہی ہے جو ان مقدس حضرات کا تھا۔ جواب یقیناً نفی میں ہوگا۔ اس لئے بندۂ ناچیز عرض کرتا ہے کہ ہمارا اصل اسلام کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیمات اور ہیں اور ہمارا طرزِ عمل اور ہے۔ اگر ہم بعض ارکانِ اسلام کی بجا آوری کرتے ہیں تو محض برائے نام ایک رسمی صورت میں۔ باطن کیا ہے اس کا تو ہمیں کوئی تصور ہی نہیں۔ ہمارے اکثر علمائے کرام وسجادہ نشین حضرات بھی اندر سے باطن میں بالکل کورے اور خالی ہیں۔ بلکہ ظاہری 'بدنی' جسمانی امور بھی خلاف شرع ہیں۔ باطنی امور کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

ہمارے جوان بچے اپنے یاروں کے ساتھ مزاحیہ فضول بکواسات میں مصروف ہوتے ہیں۔ ایسی حرکات ان سے سرزد ہوتی ہیں۔ جو کہ رب تعالیٰ اور ملائکہ کے لیے نہایت پسندیدہ ہوتی ہیں۔ (راقم نے اپنا ذاتی مشاہدہ لکھا)

تفسیر روح البیان

سورہ العلق:

1۔ جب سرکار دو عالم ﷺ کوہ حرا کی طرف جاتے تو یہ پہاڑ بھی عرض کرتا۔ "اے اللہ کے رسول! میری طرف آیئے" جب کوہ شبیر پر تشریف لے گئے تو پہاڑ نے عرض کی "اُتر جایئے۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ کو میری پیٹھ پر دشمن شہید نہ کر دے"

2۔ ورقہ بن نوفل حجون مکہ معظمہ میں دفن ہیں۔

3۔ پہلے کاتب ابوالبشر آدم ہیں۔ گیلی مٹی وغیرہ پر لکھتے تھے۔ آگ پر پختہ کرتے۔ سیدنا ادریس علیہ السلام نے اس پختہ تحریر کو نکالا۔

4۔ ابرہہ کا رہبر ابو رغال تھا۔ جس کی قبر کو عرب شیطان کی طرح کنکریاں مارتے ہیں۔ اس پر پتھر برساتے ہیں۔

5۔ سورۃ الکوثر۔ راوی عائشہ رضی اللہ عنہا: "میرا حوض" صنعا (یمن) سے لے کر ایلہ (بیت المقدس) تک کی مسافت میں ہے۔"

6۔ ساٹھ (60) قربانیوں کا ثواب: چار رکعت نفل۔ فاتحہ کے بعد 11،11 بار سورۃ الکوثر پڑھیں۔ بعد از نماز عید قربانی۔

7۔ یہ سورتیں پڑھ کر سفر شروع کرو۔ کافرون۔ نصر۔ اخلاص۔ فلق۔ الناس

8۔ ازلی‘ ابدی‘ احدی‘ صمدی‘ کلمات پڑھیئے۔ نہایت مفید ہیں۔ برائے حصول برکات

9۔ راوی حضرت علی شیر خدا ؓ: نماز فجر کے بعد 11 بار قل شریف کا ورد گناہ سے محفوظ رکھے گا۔ (مفہوم)

10۔ ”ساتوں آسمان اور زمینوں کی بنیاد سورۃ الاخلاص پر ہے۔ قاری پر جنت واجب ہو جاتی ہے“۔ راقم قارئین کرام سے ہمدردانہ استدعا کرتا ہے کہ اس ورۃ کا ورد بکثرت فرماتے رہا کریں۔

11۔ معاویہ بن المزنی ؓ کا جنازہ: جب معاویہ بن مزنی ؓ فوت ہوئے۔ سرکار دو عالم ﷺ تبوک میں تھے۔ جبریل ؑ نے عرض کی ”حکم ہو تو زمین لپیٹ کر معاویہ ؓ کی میت آپ کے سامنے کر دوں“۔ حضرت جبریل نے پر مارے۔ جنازہ سامنے لا رکھا۔ حضور خیر البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نماز جنازہ ادا فرمائی۔ دو صفیں ملائکہ کی تھیں۔ ہر صف میں 70 ہزار ملائکہ تھے۔ جبریل ؑ سے پوچھا کہ اسے یہ درجہ کیسے ملا؟ عرض کیا۔ وہ آتے جاتے اٹھتے بیٹھتے ہر حال میں سورۃ اخلاص پڑھتا رہا (رواہ الطبرانی)

12۔ سورۃ اخلاص کے نزول کے وقت 70 ہزار ملائکہ حاضر ہوئے تھے۔ اس کے ورد سے شرک سے نجات‘ شواہد آخرت‘ سکرات الموت‘ ظلمات القبر‘ اہوال القیامت سے نجات ملتی ہے۔ یہ فیوضات امت کو حضور رسالت مآب ﷺ کی شان رحمۃ اللعالمین کی بدولت ملے۔

13۔ الفلق: دوزخ کا ایک دروازہ بھی ہے۔ جب کھلے گا دوزخیوں کی چیخیں نکل جائیں گی۔ یا اللہ! نار جہنم سے سارے مسلمانوں کو بچا! آمین

14۔ معوذتین کے وردات سے جنگجو‘ جنات‘ درندے‘ کیڑے وغیرہ نقصان نہ دیں گے۔

15۔ حدیث میں رات کے اول وقت میں سفر سے روکا گیا ہے۔

16۔ ”اللہ تعالیٰ صبح دوپہر شام کے فتنوں سے محفوظ رکھے“ (مصنف تفسیر ہذا) شر بروساء (ایران۔ عراق کا علاقہ)۔ اولیاء کا مرکز رہا ہے۔ مصنف ؓ علامۂ دوراں تھے۔ واعظ تھے۔ 1112ھ میں تفسیر کا آغاز فرمایا۔ علم لدنی کی دولت سے مالا مال تھے۔ آپ ؒ نے وہی لکھا جس پر یقین پختہ تھا۔ اسی لیے آپ نے سندات، ثبوت، کتب کے حوالے نہیں لکھے۔ (راقم)

17۔ ریگستانی پرندہ بھٹ تیتر بچے دے کر پانی کی تلاش میں دس دس دن تک پھرتا رہتا ہے۔ راستہ نہیں بھولتا۔ واپس وہیں آتا ہے۔ اونٹ اور گدھا بھی اپنا راستہ کبھی نہیں بھولتے۔

18۔ پہاڑ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر: زیارت اولیاء اللہ۔

19۔ عبداللہ بن جدعان دورِ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا‘ مساکین کو کھانا کھلاتا‘ اسے کوئی نفع نہ ہوگا۔ کیونکہ اس نے کبھی نہ کہا ”اے اللہ میرے گناہ بخش دے“۔ مفہوم حدیث۔ راوی عائشہ صدیقہؓ سلام اللہ علیہا۔ بنت سیدنا صدیق اکبر ؓ، زوجہ محترمہ سید البشر ﷺ، ام المومنین (راقم)

20۔ سیدنا عمر فاروق ؓ منہ میں کنکریاں رکھتے تاکہ فضول کلام نہ ہو جائے۔ امام شعرانی ؒ۔ روح اللہ روحہ (اللہ ان کی روح کو شاد و آباد رکھے)۔

21۔ اولین میں سب سے بڑا بدبخت: جس نے صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔ آخرین میں: ”اے علی ؓ! تمہارا قاتل“۔ (مفہوم حدیث)

22۔ سیدنا صدیق اکبر ؓ: ا۔ سرِ روشن دلان صدیق اعظم ؓ۔ کہ شد اقلیم تصدیقش مسلم۔

ترجمہ: روشن دل حضرات کا سردار..... ان کی تصدیق کی شاہی مسلم ہے۔

زِ مہرش دین را روشنائی بدو اہل یقین را آشنائی

سبحان اللہ۔ سلسلہ نقشبندیہ کی ابتداء آپ ؓ سے۔ (راقم)

23۔ ”الم نشرح جس نے پڑھی تو گویا وہ میرے پاس آیا..........“ مفہوم (حدیث)

24۔ ختم قرآن مجید‘ حضرت عثمان غنی ؓ: تمیم داری ؓ، سعید بن جبیر ؓ، امام اعظم ؓ ایک رکعت میں قرآن حکیم ختم کر لیتے۔ (تفسیر سورۂ مزمل)

ہمسر بن منسال ؒ: ایک ماہ میں 90 قرآن شریف ختم فرماتے۔ ابو الحسن علی بن عبداللہ ساوان بن عربی مقری ؒ: آٹھ پہر میں ستر ہزار قرآن ختم کرتے تھے۔ ایک بزرگ (راقم نام نہ لکھ سکا) دن رات میں 70 ہزار ختم کرتے۔ ص 319۔ یہ ہے سچ۔ عظیم کرامتیں۔ (راقم)

25۔ تلاوت بالجہر کے لیے نیتیں:

ترتیل کے ساتھ، قرآن اپنی آواز سے مزین کرنا، (حدیث کا مفہوم) دونوں کانوں کو سنانا م نیند کو دور کرنے کے لئے' کوئی سن کر ذکر الٰہی کرے گا' سننے والا نیکی پر مائل ہو' قیام الیل کا عادی ہونا۔ (نہایت اعلیٰ)

26۔ سیدہ بتول رضی اللہ عنہا کو سیدہ مریم رضی اللہ عنہا سے مشابہت تھی۔ دائمی رجوع الی اللہ حاصل تھا۔ (بلاشبہ۔ راقم)

27۔ رب تعالیٰ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ پر خاص تجلی فرماتا ہے۔ ص 332 (بالکل صحیح ترین ہے: راقم)

28۔ اشعار (لازماً پڑھئے۔ لطف کا حصول ہوگا۔ راقم):

ہر کہ باشد عامل صلو مدام
آتشِ دوزخ تنود بروے حرام
بر محمد می رسانم صد سلام
آں شفیع مجرماں یوم القیام

29۔ استغفار لکھ کر سکرات کی تنگی والے کو پلانے پر اس کی زبان پر جاری ہوجاتی ہے۔ موت آسان ہوگی۔

30۔ برتن دھونا' گھر کا صحن صاف رکھنا دولت مندی پیدا کرتے ہیں۔

31۔ ''قبر میں انہی کپڑوں سے اٹھایا جائے گا جن میں موت آئی''۔ کپڑوں سے مراد عمل ہے۔

32۔ صور میں اتنے سوراخ ہیں جتنی ابتدا تا انتہا ارواح کی تعداد ہے۔ ص 370

33۔ اوتاد کا ورد: ''اے اللہ! تیرے کریم چہرے کو دیکھنے کا سوال کرتا ہوں''۔ یا اللہ رحیم وغفور راقم کا بھی یہی سوال ہے۔

مگر یہ استدعا لازماً ہے کہ سید العالمین سراجاً منیرا (شفیع المذنبین روشن ترین چہرہ مبارک کی بھی زیارت ہو مع پیر دستگیر قبلہ ام خواجہ صدیق احمد ہاشمی رحمۃ اللہ علیہ اور جملہ مقبولانِ حق تعالیٰ جن کے اسمائے گرامی کاتب الحروف کے ناکارہ ہاتھ نے آج تک لکھے اور تادم لکھے گا یا نے

گا۔ آمین ثم آمین۔ محمد عبدالخالق توکلی نوشتہ 5 ذی الحجہ 1433ھ دن دو شنبہ/پیر وار/سوموار وقت 8:15 جبکہ جناب زرداری صاحب کے دورِ حکومت میں بدترین لوڈشیڈنگ بجلی کا سماں ہے۔

34۔ اوتاد دنیا میں چار ہوتے ہیں 1۔ جناب عبدالحی مشرق کی حفاظت پر مامور ہے۔ 2۔ جناب عبدالعلیم مغرب کا محافظ ہے۔ 3۔ جناب عبدالمرید کی ڈیوٹی شمال کے لیے ہے۔ 4۔ جناب عبدالغفار جنوب کا محافظ ہے۔ (بالکل درست ہے۔ راقم)

35۔ ابدال بدلتے رہتے ہیں۔ تعداد سات ہے ہفت اقلیم کے کرہ کے محافظ ہیں۔ جب کوئی فوت ہوجائے تو چالیس میں سے ایک کو اس کی جگہ لے آتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے چچا حصام الدین قرنی رحمۃ اللہ علیہ ابدال تھے۔ ان کے بعد ابن عطا احمد رحمۃ اللہ علیہ، امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اوتاد اربعہ میں سے ایک تھے۔

36۔ نجباء تیں ہیں: ابدال کی بارہ اقسام ہیں: ۱۔ اقطاب' ۲۔ غوث' ۳۔ اماماں' ۴۔ اوتاد' ۵۔ ابدال' ۶۔ اخیار' ۷۔ ابرار' ۸۔ نقباء' ۹۔ نجباء' ۱۰۔ عمد' ۱۱۔ مکتوبان' ۱۲۔ مفردان۔

۱۔ قطب عالم کے ماتحت ہوتا ہے' اقطاب کی بھی کئی اقسام ہیں۔ قطب الاقطاب کے دو وزیر ہوتے ہیں۔ نجباء کی تعداد ۷ ہے۔ اخیار کی تعداد 40' مکتوبان چار ہزار ہیں۔ (باطنی نظام اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے سپرد فرمایا ہے۔ بحوالہ قرآن مجید۔ راقم۔ واقعہ موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام تفاسیر سے دیکھئے۔

راوی معاذ رضی اللہ عنہ:

قبروں سے اٹھتے وقت لوگوں کے دس گروہ ہوں گے۔ ۱۔ بندوں کی صورت میں۔ ۲۔ حرام خور خنزیروں کی شکل میں۔ ۳۔ سود خور پاؤں اوپر سر نیچے۔ اوندھے منہ چلیں گے۔ ۴۔ غلط فیصلہ کرنے والے اندھے ہوں گے۔ ۵۔ تکبر کرنے والے گونگے ہوں گے۔ ۶۔ واعظین کی زبانیں سینے پر لٹکی ہوں گی۔ منہ میں لوٹائیں گے۔ پھر اسی طرح منہ سے پیپ جاری ہوگی۔ بدبو سب کو ناگوار کرے گی۔

(واعظین جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے وعظ نہ کرتے ہوں گے صرف ناموری اور زر کی خاطر۔ راقم الحروف)

۷۔ہاتھ پاؤں کٹے ہوں گے جو پڑوسیوں کو تنگ کرتے ہیں۔۸۔ظالم آگ کے ٹھنڈوں پر سولی چڑھے ہوں گے۔۹۔مردار سے بھی زیادہ بدبو والے (شہوت پرست)۔کالے تیل کے جبے پہنائے جانے والے (خوشامند پسند۔متکبر)۔چغل خور

سعادت مندوں کا منظر:

نہایت حسین وجمیل صورتوں میں اٹھائے جائیں گے۔(یااللہ! تمام امت مسلمہ کو اس میں شامل فرمادے۔بحرمت رحمۃ للعلمین ﷺ کاتب الحروف)

39۔ سورۃ النزعات کو جو شخص پڑھے اُسے اللہ تبارک وتعالیٰ قبر اور قیامت میں اتنے دیر ٹھہرائے گا جتنی دیر اس نے فرض نماز ادا کی۔پھر بہشت میں ہوگا۔(قاری کے لیے خوشخبری ہے)

40۔ لوطی نے اگر توبہ نہ کی ہو تو قبر میں جاکر فوراً قوم لوط علیہ السلام کے پاس پہنچایا جاتا ہے۔

41۔ حفاظت رہے گی: اگر اسم حفیظ لکھ کر گلے میں ڈالا ہو۔(ہر موذی سے)

42۔ سانپ جب ہزار برس کا ہوتا ہے اندھا ہوجاتا ہے وہ سبزہ آنکھوں پہ لگاتا ہے۔بینائی دوبارہ حاصل ہوجاتی ہے۔

43۔ مگرمچھ کی دبر نہیں ہوتی۔فضلہ منہ سے نکالتا ہے۔

44۔ دوذکر اور دورحم کرنے والے جانور: ریگ ماہی، گوہ، کچھوا نر، کچھوا مادہ

(تفسیر روح البیان مصنف شیخ اسمٰعیل حقی ؒ۔مترجم: علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی)

ذاتی نوٹ:

برمصنف تفسیر روح البیان: راقم سے کسی نے فرمایا تفسیر ھذا میں حوالہ جات نہیں دیئے گئے۔راقم عرض کرتا ہے حوالہ جات کے فوائد اور اہمیت ہے مگر بعض اہل اللہ، علمائے راسخین نے حوالہ جات نہیں دیئے۔انہیں مکمل یقین ہوتا تھا کہ تحریر/مواد بالکل درست ہے۔علم لدنی کے حامل بھی ہوتے ہیں۔اپنے دل سے فتویٰ بھی لے سکتے ہیں۔سیدنا خضر علیہ السلام نے ایک کشتی میں سوراخ کیونکر کردیا؟ ایک لڑکے کو ظاہری ناروا علامتیں نہ ہونے کے باوجود قتل بھی کیا۔ایک دیوار بھی بنادی حالانکہ اہالیان بستی نے چائے پانی کھانا بھی نہ پوچھا تھا۔یہ واقعہ قرآن مجید میں موجود

ہے مگر یہ تینوں واقعات بحوالہ قرآن مجید بالکل صحیح ہیں نہ ماننے والا مسلمان رہ سکتا ہے؟ جس کا بے مثل آسمانی صحیفہ/کتاب پر ایمان نہ ہو۔مصنف تفسیر روح البیان ایک کامل ولی اللہ تھے' صاحب فراست تھے' علوم لدنی کے حامل تھے' اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ان کے شامل حال تھا۔علمائے اہلسنت وجماعت (بریلوی مسلک) اس تفسیر کے حوالہ جات کیوں لکھتے ہیں یا دیتے ہیں اگر اس میں واقعات صحیح اور مستند نہیں ہیں؟ راقم الحروف)

اہم نکات: پارہ 22,21

1۔ "وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط"

ترجمہ: اور واقعہ اللہ کا ذکر بہت بڑا ہے۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

ترجمہ: آپ تلاوت کیجئے اس کتاب کی جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف۔

2۔ قرآن مجید کا ہر حرف برکات کا سرچشمہ ہے۔حافظ شیرازی ؒ فرماتے ہیں:

اوقات خوش آں بود کہ با دوست بسر بود
باقی ہمہ بے حاصل و بے خبری بود

3۔

اے کریمے کہ از خزانۂ غیب
گبر و ترسا وظیفہ خور داری
داستان را کجا کنی محروم
تو کہ باد دشمنان نظر داری

(گبر و ترسا۔کافر۔بت پرست)

4۔ تین جانور ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں۔انسان، چیونٹی، چوہا۔

ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ہے از قرآن وحدیث۔

5۔ موسوی 71 فرقے، عیسوی 72 فرقے ہمارے 73 فرقے۔

6۔ "اخلاص ایک ایسا راز ہے جو صرف میرے اور بندے تک محدود ہے۔اس کا علم نہ کسی مقرب کو ہوتا ہے نہ نبی مرسل کو"۔ مخلص کے لیے رنج وراحت برابر ہیں۔(حدیث قدسی)

7۔ کیسی اعلیٰ نصیحت:

مکن گردن او شکر منعم مپیچ

کہ روز پسیں سر بر آرے ہیچ

(اس کے خلاف نہ کر۔ شکر منعم سے گردن نہ ہٹا۔ ورنہ کل بیکاری اور ذلت اٹھائے گا)

8۔ مفید حکایت:

ایک نوجوان نصرانی غیر اسلامی لباس میں تھا۔ حضرت ابراہیم ادھم رحمۃ اللہ علیہ اور ایک بزرگ کے ساتھ کعبہ معظمہ کا سفر کرتا رہا۔ اس نے حجاج کا قافلہ دیکھا اپنے آپ کو غیر اسلامی لباس میں پایا۔ نوجوان نے اپنا لباس برا محسوس کیا۔ جب نگاہ کعبہ شریف پر پڑی فوراً غسل کر کے احرام باندھا۔ کلمہ طیبہ پڑھ لیا۔ یہ نوجوان اپنے توکل کا امتحان لینے آیا تھا تاکہ اسے کسی سے غرض نہ ہو۔ اس کا نام عبدالمسیح تھا۔ اس نے ان دو بزرگوں کو تلاش کیا اور مل گیا۔ صدق کی برکت نصرانیت میں بھی ہے۔ اگر اسلام میں رہ کر صدق کو اپنائے تو کیا شانِ عالی ہوگی۔ فوت ہوا۔ اس کا شمار اولیاء اللہ میں ہوا۔ اہل اللہ کے ساتھ نصرانی نے ظاہری صحبت اختیار کی تو دولت اسلام سے نوازا گیا۔ جو مسلمان خلوص کے ساتھ حاضری دے تو اس کی شان کا کیا کہنا!

محبت صالح ترا صالح کند

(راقم)

9۔ باوضو سونے والے کیلئے فرشتہ دعا کرتا ہے۔ مفہوم حدیث ص 12

10۔ جو شخص سورہ روم کی آیت 17 تا 19 اور آخری تین اصافات کی تینوں آیات ہر نماز کے بعد پڑھے تو اس کے اعمال نامہ میں ستاروں اور بارش کے قطروں اور درختوں کے پتوں، مٹی کے ذرات کے برابر نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ بحوالہ کشف الاسرار۔ اسے مرنے پر قبر میں بھی نیکیاں ملتی رہیں گی۔

11۔ زمین پر پہلا فساد قابیل کا ہابیل کو قتل کرنا ہے۔ دریا میں پہلے فساد بادشاہ جلندی کا کشتیاں چھیننا ہے۔ اسی کی اولاد سے حجاج بن یوسف تھا۔ درمیان میں 70 پشتیں تھیں۔ 1۔ پہلے قتل سے زمین میں تغیر آ گیا۔ 2۔ بعض درخت کانٹے دار بن گئے۔ 3۔ دریا کا پانی کڑوا ہوا۔ 4۔ بعض جانور دوسرے جانوروں کے دشمن بن گئے۔

معاصی کی نحوست اشیاء کو بدلتی ہے:

بے شمار احادیث اس پر شاہد ہیں۔ (راقم)

ابلیس کی صورت اور نام بدلا گیا۔ نام حارث اور عزازیل تھا۔ 5۔ حام بن نوح علیہ السلام کو سیاہ جنتی بنا دیا گیا۔ کیونکہ حام نوح علیہ السلام کو نیند کی حالت میں ننگا دیکھ کر ہنستا تھا۔ پھر والد گرامی کو بھی بتایا اللہ نے حام کو کالا کر دیا۔ 6۔ قوم موسیٰ علیہ السلام بندر بنی۔ 7۔ قوم عیسیٰ علیہ السلام خزیر بنی۔ 8۔ ایک شخص نے ماں کے بلانے پر جواب نہ دیا، اللہ نے اُسے گونگا بنا دیا۔ 9۔ ایک شخص نے دو سو سال عبادت کی۔ شراب اور زنا کرنے پر دولتِ ایمان سے محروم کر دیا گیا۔ ابتدا میں دانہ گندم شتر مرغ کے انڈے کے برابر تھا۔

مصائب و آلام کے اسباب؟

10۔ جرائم:

1۔ فحاشی کے باعث قوم طاعون اور درد والم میں مبتلا ہوتی ہے۔

2۔ کم تولنے سے قحط پڑتا ہے۔ اولاد کی پریشانی پڑتی ہے۔ حکمران ظالم آتا ہے۔

3۔ زکوۃ نہ دینے سے بارش بند ہوتی ہے۔

4۔ عہد کو توڑنا دشمن کے تسلط کا سبب بنتا ہے۔

5۔ ناحق لوٹ مار، نافرمانیاں، قتل و خون کا موجب ہوتی ہیں۔

6۔ سود سے زلزلہ آتا ہے۔

11۔ قبر صالح کے پاس دفن کرنے کے بہت فائدے ہیں۔ ص 213 تفسیر روح البیان۔

12۔ حضرت لقمان رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار برس زندگی پائی۔ طب و علم و حقیقت کے حکیم تھے۔ ایک ہزار انبیاء سے استفادہ کیا۔ فرمایا: میں نے چار ہزار انبیاء علیہم السلام کی خدمت کی۔ ان سے سبق سیکھے:

1۔ قلب کی حفاظت کرنا، 2۔ طعام میں حلق کی حفاظت، 3۔ آنکھ کی حفاظت، 4۔ زبان کی حفاظت، 5۔ یادِ خدا تعالیٰ، 6۔ یادِ موت، 7۔ احسان کر کے بھول جاؤ، 8۔ جو ایذا دے اسے بھی بھول جاؤ۔

حق والدین:

حدیث مبارکہ: دو رکعت نفل شب جمعرات پڑھیں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی، اخلاص، معوذ تین تین تین بار، ثواب ماں باپ کو پہنچایئے۔ اس طرح ماں باپ کا حق ادا ہو جاتا ہے۔ (مفہوم)

13۔ حَکِیْمٌ کا ورد مہمات اور مشکلات کو دفع کرتا ہے۔ (نیل سب سے لمبا دریا، پانی شیریں اور خوشبودار)

14۔ یہ وظیفہ ایک ہفتہ پڑھے ایک ہزار بار:

العلی، الکبیرٌ، علیٌّ، کبیرٌ۔

برائے بحالی ملازمت اور قرض کے لئے بھی۔ ص 331 (روح البیان مترجم)۔ ہوا (ریح) روح اللہ سے ہے۔

15۔ حکایت: جناب لقمان حکیم رضی اللہ عنہ کو ان کا غلام ملا۔ والد کا حال پوچھا۔ غلام نے کہا۔ والد مر گیا۔ حضرت لقمان رضی اللہ عنہ نے الحمد اللہ کہا۔ ماں، عورت، بہن کے حال پر بھی یہی فرمایا۔ جب بھائی کا بتایا تو کہا میری کمر ٹوٹ گئی۔ بیٹا میرا تو دل چھ گیا۔ فرمایا: جناب لقمان رضی اللہ عنہ کا مزار فلسطین کے علاقہ صرخند میں ہے۔ یا مشہد میں ہے یا رملہ میں۔ یہاں 70 انبیاء کی قبریں (مزارات) ہیں جن کا وصال بوجہ بھوک ایک ہی دن میں ہوا تھا۔

16۔ جناب ابن سماک رحمۃ اللہ علیہ کی دعا: اے پھولوں سے درختوں کو سجانے والے میرا دل بھی ذکر سے منور فرما دے۔

تفسیر پارہ 23,24 (روح البیان):

1۔ مفہوم حدیث: جو شخص گرا ہو لقمہ اٹھائے تو اللہ اسے خوشگوار زندگی اور اولاد اور اولاد کی اولاد کی حفاظت فرماتا ہے۔

2۔ کھجور کے درخت کو حدیث میں آدم علیہ السلام کی پھوپھی فرمایا گیا ہے۔ دس امور میں اسے انسان سے مشابہت ہے۔ نوٹ: یہ حدیث درست ہے۔ امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ نے بھی تحریر فرمایا ہے۔ (راقم)

3۔ مزار ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر میں سوراخ ہے۔ بھڑ اور شہد کی مکھیاں دشمن کو بھگا دیتی ہیں۔

4۔ ص 29 ”جو محبوب سے آتا ہے وہ میرے لئے راحت ہی راحت ہے“

5۔ بحوالہ حدیث شریف سورۃ یٰسین کے بے شمار فوائد ہیں۔

۱۔ بھوکا خوشحال ہو۔ ۲۔ ننگا پڑھے تو لباس ملے۔ ۳۔ غیر شادی شدہ پڑھے تو شادی ہو۔ ۴۔ خوفزدہ امن میں رہے۔ ۵۔ قیدی تلاوت کرے تو نجات پائے۔ ۶۔ مسافر کا سفر باظفر ہو آسان ہو۔ ۷۔ گم کردہ شے واپس ملے۔ ۸۔ موت میں آسانی ہو۔ ۹۔ پیاسا سیراب ہو۔ ۱۰۔ مریض شفا یاب ہو۔ ۱۱۔ قاری کو وہی ملے گا جو چاہے گا۔ ۱۲۔ قبرستان میں پڑھنے سے عذاب دور ہوں۔

6۔ کدو کی بے ادبی کرنے والا خسارے میں ہے۔

پارہ 27 سورۂ نجم:

1۔ امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے حزب البحر سرکار دو عالم ﷺ کے ارشادِ پاک پر لکھی۔ (جہاز ڈوبتے ڈوبتے بچ گیا)

2۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے جبریل علیہ السلام کو اصلی حالت میں دیکھا تو بے ہوش کر گر پڑے۔ ص 139

3۔ مسئلہ اسقاط بھی ہے۔ ہر نماز کے عوض گندم 1/2 صاع۔ قیمت غرباء کو دی جائے بطور فدیہ۔ قبر پر تلقین کا ثبوت درج ہے۔ ص 255 روح البیان۔

القمر:

4۔ ابوجہل کے ساتھ یہودی معجزہ دیکھ کر ایمان لایا۔ عطار رحمۃ اللہ علیہ: صرف چاند ہی انگلی سے نہیں پھٹا سورج بھی واپس آ گیا۔ رومی جامی رحمۃ اللہ علیہ نے معجزہ چاند کا مفصل حال منظوم فرمایا ہے۔

5۔ ص 415 ”میری امت پر ایسا زمانہ آنے والا ہے جب وہ پانچ سے محبت اور پانچ چیزوں کو بھلا دے گی“

۱۔ دنیا سے محبت کرے گی آخرت کو بھلا دے گی۔

۲۔ مال سے محبت کرے گی آخرت کو بھلا دے گی۔

۳۔ مخلوق سے محبت کرے گی خالق کو بھلا دے گی۔

۴۔ گناہوں سے محبت کرے گی مگر توبہ بھول جائے گی۔

۵۔ مکانوں سے محبت کرے گی مگر قبر کو بھلا دے گی۔

6۔ دل کی بیماری کا علاج صبح وشام استغفار کی کثرت ہے۔

7۔ حجاج کو ایک قتل کے بدلے ایک بار قتل کیا جاتا ہے اور سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے قتل کے بدلے 70 بار قتل کیا جاتا ہے۔

8۔ آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔ سبزہ، جاری پانی، حسین چہرہ، دیکھنے سے (حسین چہرہ صرف مرد ہی کا دیکھے یا اپنی زوجہ کا)

9۔ سورۃ تغابن کی تلاوت اچانک موت سے حفاظت کرتی ہے۔ حقہ نوشی، سگرٹ نوشی کے بے شمار نقصان ہیں۔

10۔ میت کے ذریعے اپنے کسی مرحوم کو پیغام دیا جا سکتا ہے۔ (مفہوم)

11۔ ہر قسم کی جسمانی تکلیف پر آخری تینوں سورتوں سے دم کریں۔

پارہ 27,28 از روح البیان:

12۔ قوم لوط سے نجات پانے والے صرف تیرہ افراد تھے۔ قیامت کے دن بعض انبیاء کے ساتھ ایک امتی بھی نہ ہوگا۔

13۔ سورۃ حشر کی آخری آیات کی تلاوت سے 70 ہزار فرشتے بلیات سے حفاظت فرماتے ہیں۔

14۔ حکایت:

جن کا قتل اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ:

شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ تلاوت فرما رہے تھے ایک جن سانپ کی شکل میں نمودار ہوا۔ آپ نے اسے مار دیا۔ دو شخص (جن) آئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اٹھا کر اپنے بادشاہ کے پاس لے گئے۔ قصاص کا مطالبہ کیا۔ قصاص کا حکم ملنے ہی والا تھا کہ وہاں ایک بوڑھا جن موجود تھا۔ اُس نے کہا قصاص واجب نہیں ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے کہ جس کا قتل کیا جانا جائز تو نہ ہو مگر وہ ایک قوم کے لباس میں ہو جس کا قتل جائز ہو اسے اگر کوئی قتل کرے تو خون معاف ہے۔ یہ مقتول سانپ کی شکل میں تھا اس کا مارنا جائز تھا۔ دو جن آپ رحمۃ اللہ علیہ کو واپس وہیں چھوڑ گئے۔

15۔ درندوں سے خطرہ ہو تو کہو "میں دانیال علیہ السلام اور کنویں کے نام سے پناہ لیتا ہوں شیر کے شیر کے شر سے" یہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظ میں بھی ہے۔ (راقم)

16۔ واقعہ: امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے شعب میں روایت کیا۔ جناب دانیال علیہ السلام کو کنوئیں میں ڈالا گیا۔ درندے چھوڑے گئے۔ درندوں نے پاؤں چومے۔ فرشتہ آیا۔ کھانا لایا۔ آپ نے الحمد اللہ فرمایا۔ (حیوان الحیون از امام دیری رحمۃ اللہ علیہ)

17۔ صلا سلم کہنا بالکل غلط ہے۔ حرم شریف میں بھی نجدی علماء غلط روایات بیان کرتے ہیں۔ اپنے عقائد کا پرچار چرچا کرتے ہیں۔ جو سعودی حکومت کی طرف سے مقرر ہوتے ہیں۔

18۔ تبع رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادیوں کے مزارات: قبل از اسلام صفاء میں قبر کھودی گئی۔ دو عورتیں پائی گئیں۔ اجساد تروتازہ تھے۔ سرہانے چاندی کی تختی پر لکھا تھا: "یہ قبور تبع کی بیٹیوں کی ہیں جو توحید پرست تھیں"۔ مفہوم

تبع رضی اللہ عنہ

19۔ تبع اکبر مرحوم مدینہ شریف سے گزرا۔ اس کے ساتھ ایک لاکھ تیس ہزار سوار تھے۔ ایک لاکھ تیرہ ہزار پیدل چلنے والے۔ چار سو علماء تھے۔ علماء نے کہا "ہم اس شہر کو چھوڑنا نہیں چاہتے" حکمت یہ ہے کہ آخر الزمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بعد از ہجرت یہاں قیام فرمائیں گے۔ تبع نے چالیس مکان بنوا دیئے۔ چار سو لونڈیاں آزاد کر کے ان علماء کے نکاح میں دے دیں۔ ایک خط لکھ کر سربمہر کر کے بڑے عالم کے سپرد کر دیا۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پیش کر دیا جائے۔ عبارت کا مفہوم: تبع رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔ آپ کا دین قبول کیا۔ آپ کے لئے مخصوص مکان بنایا۔ یہی مکان ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا تھا۔ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آپ رضی اللہ عنہ نے وہی خط پیش کیا۔ جو بتدریج وسیلہ بہ وسیلہ ان کے پاس پہنچا تھا۔ سرکار دو جہان صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا (جب وہ نامہ دیکھا) کہ "نیک بخت بھائی تبع مرحبا"

20۔ بعثت سے پہلے ایمان لانے والے حضرات: قیس بن ساعدہ رضی اللہ عنہ، حبیب نجار رضی اللہ عنہ (صاحب یٰسین)، ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہ، زید بن حارث رضی اللہ عنہ، تبع اکبر رضی اللہ عنہ۔

21۔ ملائکہ نے جب سورۃ یٰسین دیکھی۔ کہا "مبارک اس امت کو جس کے لئے یہ نازل ہوگی۔ مبارک وہ زبانیں جو اس کی تلاوت کریں گی۔ مبارک وہ سینے جن میں یہ سورۃ ہوگی۔

22۔ وظیفہ:

یا عزیز ہر روز 40 دن 40 بار پڑھنا اللہ کی مدد حاصل کرنا ہے۔ عزت کا حصول ہے۔ محتاجی دور ہو' ہلاکت اعداء کے لئے سات روز مسلسل ایک ہزار بار روزانہ پڑھنا۔ 70 بار پڑھ کر دشمن کے منہ پر دم کرنا دشمن کو شکست ہوگی۔

23۔ وظیفہ:

ناگوار واقعہ پیش آنے پر یارحمٰن یارحیم بکثرت پڑھے۔ برائے حب لکھ کر پلائے' لکھ کر دھو کر درختوں کو پانی دیں۔ پھلوں میں برکت ہو۔

24۔ حضرت علی ؓ کے عرض کرنے پر آپ ﷺ نے فرمایا: جاہل اور غافل مردے ہیں۔ (مفہوم)

25۔ وظیفہ برائے غلبہ بر اعداء:

وجعلنا من بین ایدیھم سدا (یٰسین 9) دم کرنا۔

بحوالہ حدیث ہر ظالم مردہ ہے۔

26۔ تسخیر خلائق کیلئے۔ اسم محصی۔ روٹی کے بیس ٹکڑوں پر باری باری ہر ایک پر 20 بار پڑھے۔ وہ کھلائے۔ (عوام کو۔ وہ معتقد ہوں گے)

27۔ مفہوم حدیث: چار شہر جنتی: مدینہ منورہ' مکہ معظمہ' بیت المقدس' ضعاء الیمن۔

چار شہر دوزخی: انطاقیہ، عموریہ، قسطنطنیہ، ظفار الیمن۔

28۔ گل سرخ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ گل زرد بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

29۔

یارِ مردانِ خدا باش کہ در کشتی نوح
ہست خاکی کہ بآبی نخرد طوفان را

(طوفان سے نجات پائی)

30۔ اسم گرامی اللہ، محمد ﷺ میں چار چار حروف خلفائے راشدین ؓ بھی چار۔ کلمہ طیبہ میں بارہ حروف' ابو بکر صدیق ؓ، عمر بن الخطاب ؓ، عثمان بن عفان ؓ، علی بن ابی طالب ؓ کے بھی بارہ بارہ حروف۔

31۔ زمین تھرتھراتی ہے جب اس پر خون حرام ہو' زنا کا غسل ہو' طلوع آفتاب سے پہلے سونے اور سونے سے قبل بلکہ بعد از نماز عصر ہونے سے۔

32۔ مسبعات عشر کا پڑھنا ہزارہا فوائد کا حامل ہے۔

33۔ "جو اللہ پر بھروسہ اور غیروں سے قطع تعلق کرتا ہے تو اللہ اسے غیب سے نوازتا ہے۔"

ہر کہ باشد اعتمادش بر خدا
آمد از غیب فدایش صد غذا

34۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے نکاح وحی الٰہی سے فرمائے۔

35۔ آیت حجاب کا نزول بمطابق رائے عمر ؓ ہوا۔

36۔ ص 181 ایک فرشتہ کل کائنات پر حاضر و ناظر ہے۔ آپ ﷺ کے دربارِ اقدس میں ہمیشہ تا قیامت ہر ایک کا درود و سلام پہنچاتا ہے۔ (فرشتہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غلام ہے۔ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کیا شان!)

37۔ چار امور ظلم میں شامل: کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' فراغتِ نماز سے پہلے ماتھے سے مٹی جھاڑنا' اذان سنے اور نماز کیلئے حاضر نہ ہو' اسم گرامی سن کر درود و سلام نہ پڑھے۔ (مفہوم حدیث)

38۔ جناب صدیق اکبر ؓ اسم گرامی سن کر انگوٹھے چومتے۔ جب 10 ویں محرم کو جمعہ کے دن بلال ؓ نے اذان دی۔ (قوت القلوب' عوارف المعارف)

39۔ سورۃ ملک کی پہلی آیت شریفہ: "بڑی برکت والا ہے۔ جس کے قبضہ میں سارا ملک ہے **وھو علیٰ کل شیء قدیر** ۝

حدیث قدسی: "اے دنیا تو اس کی غلام ہو جا جو میرا خادم ہے۔" ربّ العزت کا فرمان۔

خدمتِ اُو کن کہ شاہان تُرا خدمت کنند
چاکر اُوباش تا سلطان ترا گردد غلام

☆ قرآن مجید کی زیارت حضور خیر البشر ﷺ کی زیارت سے سرشار ہونا ہے۔

☆ جناب صدیق اکبر ؓ کا دل خوف خدا سے جل گیا تھا۔

ماکوذ تفسیر روح البیان، مترجم حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی 1994ء موسوم بہ فیوض الرحمن، ناشر مکتبہ اویسیہ بہاولپور

نماز باجماعت بحوالہ بخاری شریف

قرآن وحدیث:

باب نمبر 9 ترجمہ: ''جو شخص صبح وشام مسجد کی طرف جائے (نماز باجماعت کیلئے)۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ضیافت کا اہتمام فرمائیں گے جب وہ جائے صبح یا شام''۔

باب نمبر 10 ترجمہ: ''جب جماعت کھڑی ہو جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں''

امام ابوحنیفہ ؒ: اگر اس کو ایک رکعت فجر کی مل سکتی ہے تو پھر بھی یہ دو سنتیں نہ چھوڑے۔ بلکہ پڑھ لے اور پھر نماز باجماعت میں شامل ہو۔ فجر کی سنتوں کی اہمیت بہت ہے۔ ''فجر کی دو سنتیں پڑھ لو اگرچہ گھوڑے تم کو روندتے ہوں''۔

مریض کس حد تک کی بیماری میں حاضر جماعت ہو:

حدیث شریف ترجمہ: (حدیث شریف جبکہ آپ ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیق اکبر ؓ کے لئے ارشاد فرمایا کہ نماز پڑھائیں جب آپ شدید مرض میں تھے) راوی اسود ؓ ''ہم حضرت عائشہ ؓ کے پاس بیٹھے نماز کی پابندی اور اس کی بزرگی کا بیان کر رہے تھے تو انہوں نے کہا جب آپ ﷺ اپنے اس مرض میں جس میں آپ ﷺ نے وفات پائی مبتلا ہوئے اور نماز کا وقت آیا اور اذان ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکر ؓ سے کہہ دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں۔

جب آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ ابوبکر ؓ نرم دل آدمی ہیں...... دوبارہ پھر آپ ﷺ نے فرمایا پھر وہی عرض کی گئی۔ سہ بارہ فرمایا اور فرمایا کہ تم یوسف علیہ السلام کو گھیرے میں لینے والی عورتوں کی طرح معلوم ہوتی ہو۔ اتنے میں آپ ﷺ نے اپنے آپ میں کچھ خفت (کمی) پائی۔

تو آپ دو آدمیوں (عباس ؓ، علی ؓ) کے درمیان سہارا لے کر نکلے گویا میں (اب بھی) آپ ﷺ کے دونوں پاؤں کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ کہ یہ سبب مرض کے زمین پر گھسٹے ہوئے جاتے تھے۔ پس ابوبکر ؓ نے چاہا کہ پیچھے ہٹ جائیں۔ آپ ﷺ نے انہیں اشارہ فرمایا کہ تم اپنی جگہ رہو۔ پھر آپ ﷺ لائے گئے۔ یہاں تک کہ ابوبکر ؓ کے پہلو (بائیں جانب)

بیٹھ گئے۔ اعمش ؓ سے پوچھا گیا کہ کیا نبی کریم ﷺ نماز پڑھتے تھے اور ابوبکر ؓ آپ ﷺ کی نماز کی اقتدا کرتے تھے۔ اور لوگ ابوبکر ؓ کی نماز کی اقتدا کرتے تھے تو اعمش ؓ نے اپنے سر سے اشارہ کیا۔ کہ ہاں اور ابو معاویہ ؒ نے اتنے لفظ زیادہ روایت کئے کہ آپ ﷺ ابوبکر کی بائیں جانب بیٹھ گئے' اور ابوبکر ؓ کھڑے نماز پڑھتے تھے۔ (حضرت عائشہ ؓ نے حکم نہ سمجھا تھا بلکہ تجویز) (حضرت عائشہ ؓ نے حضرت نوحہ ؓ سے بھی کہا کہ وہ بھی کہیں کہ حضرت عمر ؓ امامت کرائیں۔

نتیجہ:

1۔ اگر ایک شخص محسوس کرتا ہے کہ دو آدمیوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نماز بہ جماعت میں شریک ہو سکتا ہے تو ایسی حالت میں بھی اس کو نماز باجماعت میں شریک ہونا چاہئے۔

2۔ کھڑے ہونے والا شخص بیٹھنے والے کی اقتدا کر سکتا ہے)۔ فوائد ومعارف حدیث مذکور: ا۔ مریض خود چل سکتا ہو اور نہ کوئی لے جانے والا ہو تو اسے ترکِ جماعت کی اجازت ہے۔ ۲۔ سیدنا صدیق اکبر ؓ صحابہ ؓ میں سب سے افضل اور مقدم ہیں۔ ۳۔ حضرت ابوبکر ؓ کے بعد حضرت عمر ؓ افضل ہیں۔

3۔ جماعت کی کتنی اہمیت ہے کہ رسول اکرم ﷺ بیماری کی شدت کے باوجود اس کا اہتمام کرتے ہیں۔

4۔ ازواج مطہرات ؓ کے ساتھ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رویہ نرمی ومحبت کا تھا۔ خصوصاً حضرت عائشہ ؓ کے ساتھ۔

5۔ عمومی مسئلے میں مشاورت کا اہتمام کرنا چاہئے۔

6۔ بڑوں کا ادب واحترام کرنا چاہئے۔ حضرت صدیق اکبر ؓ نے مصلی سے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا۔

7۔ جو کسی معذوری کی بنا پر بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہو۔ مقتدیوں کے لئے کھڑے ہو کر اس کی اقتدا جائز ہے۔

8۔ جو چل کر مسجد میں نہیں جا سکتا وہ کسی کے سہارے جائے تو یہ افضل ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا: ''جب نبی کریم ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوگئی...... آپ ﷺ نے ازواج رضی اللہ عنہن سے اجازت چاہی کہ آپ ﷺ کی تیمارداری میرے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کے گھر کی جائے...... سب نے اجازت دے دی۔

آپ ﷺ نے ایسے اشارات کئے جن سے ازواج رضی اللہ عنہن سمجھ گئیں آپ ﷺ کا منشا کیا ہے؟ حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہے۔ بخوشی امہات المومنین رضی اللہ عنہن نے رضامند ظاہر فرمائی۔

(دوسری طرف اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بھی ہے) دراصل کبھی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور کبھی اُسامہ رضی اللہ عنہ باری باری)

نوٹ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دراصل حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نام اس لئے نہ لیا کہ دوسرا آدمی متعین نہ تھا۔ ایک طرف سیدنا عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ دوسری طرف کبھی اُسامہ اور کبھی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور کبھی فضل بن عباس رضی اللہ عنہ تھے۔ یہ باری باری دست مبارک کو پکڑتے تھے۔ (امام نودی رحمہ اللہ) مذکورہ احادیث کے ساتھ حواشی سنن ابی داؤد مسند احمد۔ سنن الکبریٰ، معجم الکبیر سے لئے گئے ہیں)

عظمت قرآن مجید

علامہ اقبال کی نظر میں:

1۔

غیر قرآن غمگسارِ من نبود
قوتش ہر باب را بر من کشود

(قرآن شریف کے سوا میرا کوئی غمگسار نہ تھا۔ اس کی طاقت نے میرے لئے ہر دروازہ کھول دیا)

2۔

گوہر دریائے قرآن سفتہ ام
شرح رمزِ صبغۃ اللہ گفتہ ام

(میں نے قرآن کے سمندر سے موتی نکالے ہیں۔ اور میں نے صبغۃ اللہ کی شرح بیان کی ہے)

3۔

فاش گویم آنچہ در دل مضمر است
ایں کتابے نیست چیزے دیگر است

(جو کچھ میرے دل میں ہے وہ صاف صاف کہتا ہوں۔ کہ یہ محض کتاب نہیں ہے بلکہ کوئی اور ہی چیز ہے)

4۔

حرفِ اُو را ریب نے تبدیل نے
آیہ اش شرمندۂ تاویل نے

(اس کتاب کے الفاظ میں شک کی کوئی بات نہیں۔ اور ان میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں)۔ کسی تاویل کی ضرورت نہیں۔ بحوالہ آیت البقرہ۔ پھر سورۂ یونس کی آیت 64 کا حوالہ دیا ہے۔

نوٹ (نہایت ضروری):

اٹھارویں صدی کے آخر میں جرمنی کی میونخ یونیورسٹی کے ایک انسٹی ٹیوٹ نے عالم اسلام کے مختلف علاقوں سے ہر دور کے لکھے ہوئے قرآن مجید کے قلمی اور چھپے ہوئے 42 ہزار نسخے جمع کیے تھے۔ 50 سال تک ان پر تحقیق کی گئی۔ ان میں کوئی فرق نہیں پایا جاسکا۔ یہ پہلی صدی ہجری سے 14ویں تک کے نسخے تھے۔

5۔

دشتِ پیما یاں زتابِ یک چراغ
صد تجلّی از علوم اندر دماغ

(صحرا میں رہنے والوں نے اس ایک چراغ کی روشنی سے اپنے دماغ میں سینکڑوں علوم کی تجلیات پالیں)

یہ شعر بحوالہ آیت 52 سورۂ اعراف سے ہے۔

جمیع العلوم فی القرآن ولکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

(غالباً حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کا شعر ہے)

نسخۂ اسرارِ تکوین حیات
بے ثبات از قوتش گیرد ثبات

(قرآن تخلیق حیات کے اسرار کو ظاہر کرنے والا نسخہ ہے اس کی قوت سے ناپائیدار پائیدار ہوجاتا ہے)

ماہمہ خاک و دل آگاہ اُوست
اعتصامش کن کہ حبل اللہ اوست

(ہم سب خاک ہیں اور ہمارے دلوں کو بصیرت عطا کرنے والا قرآن مجید ہے اسے مضبوطی سے تھام لو۔ یہی حبل اللہ ہے)

قرآن شریف حیات آفرین ہے۔

1 صد جہاں تازہ در آیات اوست — عصر ہا پیچیدہ در آفات اوست
2 یک جہاں عصر حاضر را بس است — گیر اگر در سینہ دل معنی رس است
3 بندۂ مومن ز آیات خدا است — ہر جہاں اندر برا وچوں قبا است
4 چوں کہن گردد جہانے در برش — می دہد قرآن جہانے دیگرش

ترجمہ: قرآن کی آیات میں سینکڑوں نئے جہان موجود ہیں۔ اور اس کے لمحات میں زمانے پوشیدہ ہیں۔ اگر تمہارے سینے میں حقیقت تک پہنچنے والا دل موجود ہے تو اس بات کو اچھی طرح تھام لو۔ بندہ مومن اللہ کی آیات میں سے ایک نشانی ہے اور اس کی قامت پر جہاں قبا کی طرح ہے جب کوئی عہد اس کے لئے پرانا ہوتا ہے تو قرآن اسے ایک اور جہان عطا کرتا ہے۔

قرآن کریم سکون افروز ہے۔ قرآن کریم میں شفاء لما فی الصدور ہے۔

1 آں جگر تاب بیاباں کم آب — چشم او احمر زسوزِ آفتاب

2 خوشتر از آہو رم جمازہ اش — گرم چوں آتش دم جمازہ اش
3 رخت خواب افگندہ در زیر نخیل — صبح دم بیدار از بانگِ رحیل
4 دشت سیر از بام دور نا آشنا — ہر زہ گردد از حضر نا آشنا
5 تا دلش از گرمی قرآن تپید — موج بے تابش چو گوہر آرمید

ترجمہ: وہ شخص جو ایسے صحرا کی سختیاں برداشت کرتا ہے جس میں پانی کمیاب اور جس کی آنکھیں سورج کی گرمی سے سرخ ہوگئی ہیں۔ جس کی اونٹنی کی رفتار ہرن کی رفتار سے تیز ہے۔ اور جس کی سانس آگ کی طرح گرم ہے۔ جو رات کو درخت کے نیچے سوجاتا ہے اور صبح کے وقت کوچ کی آواز پر بیدار ہوجاتا ہے۔ جو صحرا نورد ہے اور آبادی سے ناآشنا ہے جس کی زندگی صحرا میں آوارگی پر منحصر ہے جو کسی جگہ قیام کرنے سے ناآشنا ہے جب تک اس کا دل قرآن کی گرمی سے تپش حاصل کرتا رہا اس کی بے تاب موجوں کو صدف جیسا سکون ملتا رہا۔

قرآن مجید کے آخر میں ہے

نوع انساں را پیام آخرین
حامل او رحمۃ للعلمین ﷺ

مفہوم: انسانوں کی ہدایت کا دارومدار صرف قرآن اور سرکار دو عالم ﷺ کی پیروی پر ہے۔ یہ کتاب انقلاب بھی ہے۔

می برد پابند و آزاد آورد
صید بنداں را بفریاد آورد
ارج میگرد ازو نا ارجمند
بندہ را از سجدہ ساز و سربلند
رہزناں از فقطِ اُو رہبر شدند
از کتابِ صاحب دفتر شدند

(قرآن حکیم انسانوں کو ایک آئین کا پابند بنا کر آزادی عطا کرتا ہے۔ اور اس کی وجہ سے انسانوں کے شکاری بے بس ہوجاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ایک بے قوت انسان قدرو

منزلت حاصل کر لیتا ہے۔ یہ کتاب بندے کو سجدے کی تعلیم دے کر سربلند کرتی ہے۔ رہزن اسے حفظ کر کے رہبر بن گئے اور اس ایک کتاب کی بدولت صاحب دفتر بن گئے)

قرآن شریف آئین ملت اسلامیہ ہے

تو ہمی دانی کہ آئین تو چیست

زیر گردوں سرِ تمکین تو چیست

آں کتاب زندہ قرآن حکیم

حکمتِ اُو لایزال است و قدیم

از یکے آئینے مسلماں زندہ است

پیکر ملت ز قرآن زندہ است

(اے مسلمان کیا تو جانتا ہے کہ تیرا آئین کیا ہے۔ اس آسمان کے نیچے تیرے وقار کا راز کیا ہے۔ یہ راز قرآن کریم ہے جو ایک زندہ کتاب ہے۔ جس کی حکمت قدیم بھی اور کبھی ختم نہ ہونے والی بھی۔ مسلمان ایک آئین کی بدولت زندہ ہیں اور اس ملت اسلامیہ کا پیکر قرآن کی وجہ سے زندہ ہے۔)

قرآن شریف چشمہ قوت ہے:

چیست قرآن خولجہ را پیغام مرگ

دستگیر بندۂ بے ساز و برگ

برگ و ساز ما کتاب و حکمت است

ایں دو قوت اعتبار ملت است

بر خور از قرآن اگر خواہی ثبات

در خمیرش دیدہ ام آبِ حیات

می دہد مارا پیام لاتخف

می رساند بر مقام لاتخف

(قرآن کیا ہے؟ یہ فرعونوں کے لیئے موت کا پیغام ہے۔ اور یہ بے سروسامان لوگوں

کی دستگیری کرتا ہے۔ ہمارے لئے تو ساز و سامان کتاب اور حکمت ہے۔ ان دُو چیزوں سے ہی ملت کا استحکام ہے۔ قرآن سے فیض حاصل کرو اگر تم دوام و ثبات چاہتے ہو۔ میں نے اس کے اندر آبِ حیات دیکھا ہے۔ یہ ہم لاتخف (ڈرو نہیں) کا پیغام دیتا ہے اور ہمیں لاتخف کے مقام تک پہنچا دیتا ہے۔

قرآن مجید کے حقوق:

از تلاوت بر تو حق دارد کتاب

تو ازو کامے کہ خواہی بیاب

(قرآن حکیم کا تم پر حق یہ ہے کہ تم اس کی تلاوت کرو تم اس کے ذریعے ہر مقصد کو حاصل کر سکتے ہو)

فکر و تدبر:

صد جہاں باقی در قرآں ہنوز

اندر آیاتش یکے خود را بسوز

(اس میں ابھی تک سینکڑوں جہان معنی آباد ہیں تم ایک بار اس کی آیات پر غور کر کے دیکھو)

اند کے گم شو بقرآن و خبر

باز اے نادان بخویش اندر نگر

(تھوڑی سی دیر کے لئے قرآن مجید میں غور و فکر تو کرو پھر اپنے اندر جھانک کر دیکھو

قرآن میں ہو غوطہ زن اے مردِ مسلماں

اللہ کرے تجھ کو عطا جدّتِ کردار

یہ دعوتِ حق دیتا ہے۔

حفظ قرآن عظیم آئین تست

صرف حق را فاش گفتن دینِ تست

(قرآن مجید کی حفاظت تیرا دستور ہے اور کلمہ حق اعلانیہ کہہ دینا تیرا دین ہے)

آخر پہ شورش کشمیری مرحوم کے چند الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔ ''ایک قرآن تو یہ ہے جو غلافوں میں لپیٹا ہوا ہے اور نمازوں میں گونجتا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن ایک قرآن وہ تھا جو دس سال تک مدینہ منورہ کی گلیوں میں گھومتا اور پھرتا رہا'' (ماہنامہ ''چراغ ہدایت'' گوجرانوالہ ستمبر 2011)

بے شمار دعائیں بحوالہ کتب حدیثِ مبارکہ

پڑھیے اور استفادہ فرمائیے

ارشاد امام مالک رحمۃ اللہ علیہ:

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہر ایک قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے۔ سوائے اس مکین گنبد خضراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔ (ترجمہ۔ صلاح الامتہ)

ہمارے لیے دعائیں:

1 راوی اسماء بن عمیس رضی اللہ عنہا: آپ رضی اللہ عنہا سے جناب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تم پریشانی میں پڑھا کرو: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ ترجمہ: اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتی / بناتا۔ (سنن ابن ماجہ، سنن ابوداؤد، جامع صغیر، مسند امام احمد)

2 مصیبت کے وقت یہ پڑھیے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ۔

راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ بخاری شریف میں چار بار، مسلم، سنن ابن ماجہ، سنن ترمذی، مسند امام احمد قریباً چھ بار)

3۔ پریشان حالی میں:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(مسند امام احمد، سنن نسائی، سنن ابوداؤد، سنن ترمذی)

4۔ راوی انس رضی اللہ عنہ: حصولِ شفاء کے لیے یہ پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ، شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: اے اللہ، اے تمام انسانوں کے رب! اے بیماریوں کو دور فرمانے والے! شفا عطا فرما تو ہی شافی ہے۔ تیرے بغیر کوئی شافی نہیں۔ ایسی شفا عطا فرما جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

5۔ ہر قسم کی بیماری کے لیے سورۃ فاتحہ پڑھیے:

مفہوم حدیث: مسند امام احمد سنن ابوداؤد، المستدرک، سنن ابوداؤد۔

6۔ ترجمہ: اے اللہ! مجھے زندگی دیئے رکھنا جب تک زندگی میرے لیے بہتر ہے اور مجھے اس وقت موت دینا جب موت میرے لیے بہتر ہو۔ (مسند امام احمد، سنن ابن ماجہ، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، ابن حبان)

7۔ مفہوم: یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر قسم کی بری موت سے۔ مکان یا دیوار کے نیچے دب کر مر جانے سے، بلندی سے گر کر مر جانے سے، غرق ہو کر مر جانے سے، جل کر مر جانے سے، بے کار کر دینے والے بڑھاپے سے۔ راوی ابی یسر رضی اللہ عنہ: جامع الاصول سنن ابی داؤد، سنن الکبریٰ

دم جبریل علیہ السلام:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ۔

(راوی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ، مسلم، ترمذی، مشکوٰۃ، ابن ماجہ)

مذکورہ کلمات زبانِ جبریل علیہ السلام سے بھی نکلے اور جناب سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے بھی۔

☆ روحِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن رضی اللہ عنہ، امام حسین رضی اللہ عنہ کو یہ پڑھ کر دم فرماتے۔

اعیذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كل

عینِ لَّامَّةٍ

راوی ابن عباس ؓ۔ (سیدنا ابراہیم علیہ السلام ،حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحٰق علیہ السلام کو یہی پڑھ کر دم فرماتے) بحوالہ بخاری، ابن ماجہ، ترمذی، ابن حبان، سنن کبریٰ، مسند امام احمد

☆ جہاں درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر بسم اللہ تین مرتبہ اور اعوذ بعزّ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ سات مرتبہ۔ راوی ابوعبداللہ عثمان بن ابی العاص ؓ (مسلم، سنن الکبریٰ، ابن حبان، ابوداؤد، مشکوٰۃ، مسند احمد)

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جس کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے تو فرماتے:

لَا بَاْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

ترجمہ: کوئی ہرج نہیں، یہ بیماری گناہوں سے پاک کردینے والی ہے۔ ان شاء اللہ (بخاری، مشکوٰۃ، ابن حبان)

☆ یہ سات بار پڑھے: مریض کو شفاء ہوگی۔

اَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

راوی سیدنا ابن عباس ؓ۔ السنن الکبریٰ (پانچ بار) ابن حبان، مشکوٰۃ، ابوداؤد، جامع صغیر، ترمذی، مسند احمد)

☆ مصیبت میں مبتلا یہ پڑھے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خسراً مِّنْھَا

راوی ام سلمہ ؓا۔ (مسلم، مستدرک، ابن ماجہ، ترمذی، مسند احمد)

☆ فوتیدگی پر: وفات کے بعد فوراً میت کو دیکھ کر یہ کہے: اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اسے مہدیین میں درجہ عطا فرما۔

اس کے بعد اس کے پس ماندگان کو اپنی پناہ میں لے لے اور ہماری مغفرت فرما اور اس کی مغفرت فرما اور اس کے لیے اس کی قبر میں نور عطا فرما۔ راوی ام سلمہ ؓا (مشکوٰۃ، مسلم، ابی داؤد، ابن ماجہ)

☆ مفہوم: جب کسی کا کوئی بچہ فوت ہوتا ہے اور وہ اللہ کی حمد کرے و انا للہ وانا الیہ راجعون کہے تو اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنایا جاتا ہے۔ جس کا نام بیت الحمد ہوتا ہے۔ راوی ابوموسیٰ اشعری ؓ (جامع صغیر ترغیب وترھیب، ابن حبان، مشکوٰۃ)

مرنے والے کے بارے میں مسلمانوں کی طرف سے تعریفی کلمات اس کی نجات کا ذریعہ ہیں۔ (مفہوم)

راوی انس ؓ۔ ایک جنازے پر لوگوں نے اچھے کلمات کہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی۔ (جنت) دوسرا جنازہ گزرا۔ لوگوں نے برے کلمات کہے۔ آپ ﷺ نے تین بار فرمایا: واجب ہوگئی، واجب ہوگئی، واجب ہوگئی (دوزخ)۔ تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔ (مسند احمد، سنن ابی داؤد، ابن حبان، بخاری، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، جامع صغیر، سنن الکبریٰ)

نوٹ: (1) نمازِ جنازہ میں خلوص و ہمدردی سے دعائیں مانگو۔ راقم

(2) حضور شفیع معظم ﷺ نے نمازِ جنازہ میں بے شمار دعائیں مانگی ہیں۔

☆ راوی عثمان بن عفان ؓ: جب حضور رحمت عالمیان ﷺ دفن کر کے فارغ ہو جاتے تو اس کی قبر پر ٹھہرتے اور ارشاد فرماتے: استغفار کرو۔ مغفرت طلب کرو۔ اپنے بھائی کیلئے اور اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے ثابت قدمی کی دعا کرو۔ اب اس سے (قبر میں) سوال کیے جائیں گے۔ (سنن ابی داؤد، المستدرک، جامع صغیر، جامع الاصل، مشکوٰۃ، حصن المسلم)

☆ کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ شریف پڑھ لیں ورنہ شیطان کھانے میں شریک ہوگا۔ مفہوم۔ (مسلم، جامع صغیر، ترغیب وترھیب، مشکوٰۃ، مسند احمد، ابوداؤد)

☆ مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت ہے۔ راوی ابوہریرہ ؓ (مسلم، ابن ماجہ، مشکوٰۃ، مسند امام احمد) اسی طرح مسجد میں خرید و فروخت بھی منع ہے۔ راوی ابوہریرہ ؓ۔ جامع الاصول، ترغیب وترھیب، ترمذی، مستدرک، السنن الکبریٰ)

☆ بازار میں داخلے پر چوتھا کلمہ کی ادائیگی سے 10 لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ (مفہوم) راوی سیدنا عمر ؓ۔ اور دس لاکھ گناہ رب تعالیٰ مٹا دیتا ہے۔ دس لاکھ درجات بلند کردیتا ہے اور جنت

میں گھر بنادیا جاتا ہے۔ (جامع صغیر، مستدرک، ترمذی)

☆ مجلس ذکر میں شرکاء کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (مفہوم) راوی انس رضی اللہ عنہ۔ جامع صغیر، ترغیب وترھیب، مسند امام احمد)

☆ تین گرہیں: راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سرکار دوعالم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ کو ان لفظوں سے بند کرتا ہے۔ تیرے سامنے بہت لمبی رات ہے سوجا۔ پس جب وہ بیدار ہوتا ہے تو وہ اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اس کے بعد اگر وضو کرے تو ایک اور گرہ کھل جاتی ہے اور پھر وہ اگر نماز پڑھے تو اس کی تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ صبح کو ہوشیار اور پاکیزہ نفس ہوتا ہے ورنہ وہ صبح کو خبیث النفس اور سست ہوتا ہے۔ (مسند امام احمد، سنن ابی داؤد، ترغیب وترھیب، مشکوٰۃ، ابن حبان، صحیح سنن، مسند احمد)

☆ سخت خطرے کے وقت یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ راوی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور ہماری گھبراہٹ اور خوف کو امن وسکون عطا فرما۔ (مجمع الزوائد، مسند احمد)

☆ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرنے سے زہریلے جانور کی زہر دور ہوتی ہے۔ (مفہوم) راوی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ (مسلم، مسند احمد، ابن حبان، ابن ماجہ، ترمذی، سنن کبریٰ)

☆ مدینہ منورہ میں مکہ معظمہ کی نسبت زیادہ اجر وثواب ملتا ہے کیونکہ سرکار دوعالم ﷺ نے یہ دعا فرمائی اور آپ ﷺ کی دعا یقیناً قبول ہوتی ہے۔ "اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے شہر مدینہ میں برکت عطا فرما، ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرما، اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعا کی تھی۔ اور میں تجھ سے مدینہ شریف کے لیے دعا کرتا ہوں۔ اس کی مثل جو انہوں نے مکہ کے لیے کی تھی اس سے دو چند۔ (مسلم، ترغیب وترھیب، سنن کبریٰ، ترمذی، مشکوٰۃ، صحیح ابن حبان،

جامع الاصول)

☆ راوی عائشہ رضی اللہ عنہا: حضور شفیع معظم ﷺ ہر رات جب بستر پر جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے تو ان پر پھونکتے۔ اور یہ سورتیں پڑھتے۔ اخلاص، فلق، الناس، اور پورے جسم پر پھیرتے۔ ابتدا اپنے سر، جسم کے اگلے حصے سے کرتے، یہ عمل تین مرتبہ فرماتے۔ (بخاری، ابن حبان، ابن ماجہ، ابوداؤد، ترمذی، سنن الکبریٰ)

☆ راوی انس رضی اللہ عنہ: یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کا ورد اپنے اوپر لازم کرلو۔
(صحیح سنن الترمذی، المستدرک، مسند امام احمد، السنن الکبریٰ)

☆ کیسی شاندار دعا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، وَارْحَمْنِیْ، وَعَافِنِیْ، وَارْزُقْنِیْ

(راوی طارق بن اشیم رضی اللہ عنہ، مسلم، مسند احمد، ابن ماجہ نسائی)

☆ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

جنتی خزانہ ہے۔ راوی ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ۔ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ، ترغیب وترھیب، شعب الایمان، مستدرک، مجمع الزوائد) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ دعا مانگی (بخاری)

☆ اَللّٰھُمَّ ارزقنی شھادۃ فی سبیلک۔ واجعل موتی فی بلد رسولک ﷺ۔

راوی حفصہ رضی اللہ عنہا بنت عمر رضی اللہ عنہ شہادت کی دعا۔ مدینہ شریف میں شہادت کی دعا۔

☆ روزانہ ایک ہزار نیکی: راوی حضرت سعد رضی اللہ عنہ، سبحان اللہ 100 مرتبہ پڑھنے پر
(مسلم، ترغیب وترھیب، ترمذی، مسند احمد، سنن کبریٰ، ابن حبان، جامع صغیر،)

☆ آیۃ الکرسی پڑھنے والے کی فرشتہ حفاظت کرتا ہے اور اس سے شیطان دور رہتا ہے۔ (مفہوم) راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

☆ ساعتِ قبولیت: راوی حضرت جابر رضی اللہ عنہ، ہر رات آتی ہے۔ (مفہوم)

(ابن حبان، مشکوٰۃ، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، دارمی، شرح السنہ، بخاری، ابی داؤد، جامع الاصول، ابی داؤد، الموطا امام مالک)

☆ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کا ورد۔ راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ، ہر مشکل کا علاج ہے۔

☆ آیت کریمہ (دعائے یونس علیہ السلامؑ) کا ورد کرنے پر مولاء کریم جائز درخواست پوری فرماتے ہیں۔

راوی سعد بن وقاص ؓ (ترمذی، المستدرک، مسند احمد، جامع صغیر و دیگر حدیث کتب)

☆ راوی سلمان فارسی ؓ۔ ترجمہ اللہ حیا اور کرم والا ہے۔ جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اس کو حیا آتی ہے کہ کچھ عطا کیے بغیر ان کو خالی لوٹا دے۔ (المعجم الکبیر، صحیح ابن حبان، شرح السنۃ، المستدرک، مسند احمد)

☆ ہر کام سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیے: (مفہوم حدیث) راوی جابر ؓ، بخاری، مسلم، جامع صغیر۔

☆ کوئی نقصان دہ چیز نقصان نہ دے گی: بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم۔ تین مرتبہ۔ راوی سیدنا عثمان غنی ؓ (ترمذی، ابی داؤد، ابن ماجہ، مسند احمد) صبح و شام پڑھیے۔

☆ یہ کلمات طیبات پڑھنے سے اللہ قیامت کے دن راضی کرے گا: رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا و بمحمد نبیا۔ تین مرتبہ۔ (المصنف عبد الرزاق، المستدرک، مسند احمد)

☆ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ: 100 مرتبہ۔ راوی ابوہریرہ ؓ (افضل ترین وظیفہ) مفہوم: نسائی، ترمذی، ابی داؤد، صبح و شام۔ ابن حبان، مسند احمد

☆ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر کا 100 بار ورد ہزار فوائد دیتا ہے۔ (مفہوم) راوی عمرو بن شعیب ؓ، نہایت ہی افضل و اعلیٰ وظیفہ ہے۔

☆ سرکارِ دوعالم ﷺ نے سیدہ خاتون جنت ؓ سے فرمایا: یہ پڑھیے: یاحیی یاقیوم برحمتك استغیث فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ۔ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ۔ راوی انس ؓ۔ ترجمہ: یاحی یاقیوم! تیری رحمت سے مدد اور اعانت کا طلب گار ہوں میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما دے اور مجھے پلک جھپکنے کی دیر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا۔ (ترغیب وترھیب، مجمع الزوائد، جامع صغیر)

☆ دوران قضائے حاجت ذکر اور کلام ممنوع ہے۔ رب ناراض ہوتا ہے۔ مفہوم۔ راوی ابوسعید خدری ؓ (سنن ابن ماجہ، مسند احمد، ترغیب وترھیب)

☆ پیشاب کے چھینٹوں سے بچیے: اکثر عذاب قبر اسی کی وجہ سے ہے۔ (مفہوم)
راوی انس بن مالک ؓ، ابی ہریرہ ؓ، سنن ابن ماجہ، المستدرک، جامع صغیر، مسند احمد

☆ واش روم میں نہ قبلہ رخ بیٹھیے اور نہ پشت کر کے بیٹھیے۔ راوی ابوہریرہ ؓ، سنن ابی داؤد، ابن حبان، نسائی، ابن ماجہ، جامع صغیر، مسند احمد، مشکوٰۃ

☆ دوران وضو مغفرت، رزق میں برکت کے لیے دعا کیجیے۔ راوی ابی موسیٰ الاشعری ؓ، مسند احمد نسائی، مجمع الزوائد، جامع الاصول

☆ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنے سے جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں۔ مفہوم۔ راوی عمر فاروق ؓ، نسائی، ابن ماجہ، ابی داؤد، ترمذی

☆ وضو کے بعد نفل کی ادائیگی جنت کی گارنٹی ہے۔ (مفہوم) مسلم، بخاری، مسند احمد، شرح السنۃ، مشکوٰۃ، ابن حبان

☆ اذان کے کلمات ادا کرنے والا جو دعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔ راوی عبداللہ بن عمرو ؓ (بے شمار کتب حدیث)

☆ اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔ (بے شمار کتب)

☆ اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنا بُعد۔ دوری کر دے جیسے تو نے مشرق و مغرب کے درمیان بُعد۔ دوری پیدا فرمائی ہے۔ (بے شمار کتب حدیث)

☆ سفر پر روانگی کے دو نفل کی ادائیگی اہل خانہ کے لیے افضل و برتر ہوگی۔ مفہوم۔ راوی مقطّم بن مقدام صنعانی ؓ۔ (الاذکار۔ رقم الحدیث 591، جلد 1)

☆ سفر پر رخصت کرتے وقت یہ دعا دیں: ترجمہ: ”میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، تیرے دین کو، تیری امانت کو اور تیرے اعمال کے خاتمہ کو“ (سالم بن عبداللہ بن عمر ؓ) جامع صغیر، سنن ابن ماجہ، ابن حبان، سنن کبریٰ، مسند احمد، ریاض الصالحین (ضیاء الحدیث جلد پنجم)

☆ ”لذتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو۔“ ترجمہ راوی سیدنا

ابو ہریرہ ؓ (جمع الجوامع، مسند احمد، جامع صغیر، المعجم الاوسط، ابن حبان، المستدرک)

☆ راوی عبداللہ بن عمر ؓ: ''دنیا میں ایسے ہو جاؤ گویا تم پردیسی ہو یا راہ عبور کرنے والے اور اپنے آپ کو اہل قبور سے شمار کرو۔'' میرا کندہ پکڑ کر ارشاد فرمایا۔ بحوالہ شرح السنۃ جلد 7 رقم الحدیث 3924، الترغیب والترھیب ج 4، صحیح ابن حبان ج 2، مشکوۃ المصابیح ج دوم، پنجم

☆ ''جو میں جانتا ہوں اگر تم جان لو تو تھوڑا ہنسا کرو۔ اور زیادہ رویا کرو۔''

کس طرح تو ہنستا ہے جب علم نہیں تجھ کو
آئے گی اجل کیسے اور قبر میں کیا ہوگا

☆ موت کی یاد سے حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کا رنگ اڑ گیا، جسم کمزور ہو گیا اور بال جھڑ گئے۔ راوی محمد بن کعب قرظی ؒ

تو دل لگا نہ اس سے یہ دنیا ہے بے وفا
یہ ایک رہ گزر ہے کسی کا یہ گھر نہیں

ابو علی معتوہ ؓ۔ بہلول ؒ۔

☆ قبر میں صاحب عزت اور ذلیل برابر ہیں۔ (قول) یعنی جگہ کے لحاظ سے یہ درست ہے۔ امیر و غریب کے لیے (راقم)

☆ ابو زرعہ ؓ۔ ابو درداء ؓ۔ عمرو بن عتبہ ؓ۔ عمر بن عبدالعزیز ؒ۔ عبدالرحمن عمری ؓ

''اے مضبوط محلات والو! دہشت ناک قبر کے اندھیرے کو یاد کرو...... قبر کی مٹی میں کیڑے، پیٹ اور جسموں کی بوسیدگی کو یاد کرو۔'' قولِ بزرگان ؒ

(ابن مطیع ؒ، معروف الکرخی ؒ، خواجہ حسن بصری ؒ موت کو بکثرت یاد کرنے والے)

☆ انسان کا حقیقی گھر قبر ہے جہاں نہ کھانا نہ پانی اور نہ کپڑے۔ قبر اعمال کا گودام ہے۔ از ابن شوذب ؒ۔

☆ باہر سے قبریں ایک جیسی لیکن اندر سے بڑا فرق ہے۔ (ابن سماک ؒ) قبر کو زندگی

میں آباد کر لیجئے۔

☆ امام زین العابدین ؓ: پردیسی وہ نہیں جو شام و یمن چلا گیا، پردیسی وہ ہے جو کفن پہن کر قبر میں چلا گیا۔ قبر میں عزیز و اقارب میں سے کوئی بھی مونس و غمخوار نہیں ہے۔

☆ امیر المومنین حضرت علی المرتضی ؓ نے قبرستان کے قریب قیام فرمایا۔ یہ بہتر پڑوسی ہیں۔ آخرت کی یاد دلاتے ہیں۔ (امام بیہقی ؒ)

☆ تیرے مرنے کے بعد کون تیرے لیے نماز پڑھے گا، کون تیرے لیے روزے رکھے گا، کون تیرے لیے دعا مانگے گا۔ (یزید الرقاشی ؒ)

☆ انسان ایک گھر سے دوسرے گھر جاتا ہے۔ (بلال بن سعید ؒ)

☆ اپنے اصلی گھر ''قبر'' میں جانے سے پہلے اسے آباد کر لے۔ یحییٰ بن معاذ رازی ؒ

☆ موت کو یاد کرنے والا سب سے زیادہ دانا۔ عبداللہ بن عمر ؓ

☆ مفہوم: آنکھ، کان، زبان کی حفاظت کر۔ راوی عبداللہ بن مسعود ؓ

☆ قبرستان کی طرف دیکھنا سب سے بلیغ نصیحت ہے۔ (ابراہیم بن بشار ؒ)

☆ عمر کم ہونے پر غمگین ہونا چاہیے (ہر لحہ کم ہو رہی ہے)

☆ قولِ دانشمند: آدمی چاروں اطراف سے لوٹا جاتا ہے۔ ملک الموت روح کو لوٹ لیتے ہیں، ورثاء مال کو، قبر میں نعش کو کیڑے مکوڑے، جن کا حق تلف کیا وہ قیامت کے دن لوٹ لیں گے۔ (ص 125 ضیاء الحدیث جلد 4)

☆ عبداللہ بن عبداللہ ؒ: ہر روز ایک ہزار نفل پڑھتے ''مجھے ملک الموت کا انتظار ہے۔''

☆ سل سے مرنے والا شہید ہوتا ہے۔ پیٹ کی بیماری سے مرنے والا، سمندری سفر میں مرنے والا پانی میں ڈوب کر مرنے والا جو شہادت کی دعا مانگتا ہے، شہادت کی موت مرتا ہے۔

☆ حضرت ماہان حنفی ؒ کو حجاج ظالم نے سولی پر لٹایا۔ آپ ؒ کلمات طیبات پڑھتے رہے۔ رات کو جسم سے نور نکلتا تھا۔ ایک ماہ تک سولی پر لٹکے رہے۔ یہ تابعی تھے۔

☆ سعید بن جبیر ؓ کا کٹا ہوا سر کہہ رہا تھا کلمہ طیبہ۔ حجاج نے انہیں شہید کروایا تھا۔

☆ احمد بن نصر خزاعی ؓ نے قرآن مجید کو مخلوق ماننے سے انکار کیا۔ خلیفہ واثق نے انہیں

شہید کروایا۔

☆ مؤمن کی موت کے وقت اس کی پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔

☆ عذاب قبر کے اسباب: شرک، کفر، نفاق، نماز سے روکنا، چغلخوری، پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہ کرنا، غیبت، طعن کرنا، جھوٹ، قرآن مجید یاد کر کے بھلا دینا، نماز پڑھے بغیر سو جانا، سود کھانا، بدکاری، نیکی کہنا خود عمل نہ کرنا، یادِ الٰہی سے منہ موڑنا۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ، ترغیب وترھیب، صحیح ابن حبان، مسند احمد، جامع الاصول)

ماخوذ: ریاض الحدیث: از حضرت مولانا محمد کریم سلطانی مفکر اسلام

سات قسم کے لوگ اللہ کے سائے میں:

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''سات قسم کے لوگوں کو اللہ اپنے سایہ میں جگہ دے گا اس دن جس دن سوائے اللہ کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہوگا۔''

(۱) عادل سربراہ مملکت

(۲) وہ جوان جس کی جوانی اللہ کی بندگی میں گزری

(۳) وہ آدمی جس کا دل مسجد سے اٹکا رہتا ہے، (جب مسجد سے نکلتا ہے تو پھر دوبارہ مسجد میں داخل ہونے کا انتظار کرتا رہتا ہے)

(۴) وہ دو آدمی جن کی دوستی کی بنیاد اللہ اور اللہ کا دین ہے، اسی جذبہ کے ساتھ وہ اکٹھا ہوتے اور یہی جذبہ لیے جدا ہوتے ہیں۔

(۵) وہ آدمی جس نے تنہائی میں خدا کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔

(۶) وہ آدمی جس کو کسی اونچے خاندان کی حسین وخوبصورت عورت نے بدکاری کی دعوت دی تو اس نے محض خدا کے خوف کی بنا پر اس کی دعوت کو رد کر دیا۔

(۷) وہ آدمی جس نے اس طرح صدقہ کیا کہ اس کا بایاں ہاتھ بھی نہیں جانتا کہ دایاں ہاتھ کیا دے رہا ہے۔

(متفق علیہ راوی ابو ہریرہؓ)

رشک کے قابل:

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رشک کے قابل صرف دو آدمی ہیں۔ ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا، پھر اسے حق (کی راہ) میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرا وہ آدمی، جس کو اللہ نے دانائی سے نوازا، پس وہ اس کے ساتھ (لوگوں کے معاملات کے) فیصلے کرتا اور دوسروں کو بھی سکھاتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

سب عملوں سے افضل:

حضرت ابوقتادہ، حارث بن ربعیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور ان کے لیے ذکر فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا، سب عملوں سے افضل ہے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہا، یا رسول اللہ ﷺ! یہ فرمایئے!

اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں، تو کیا مجھ سے میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں ے؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: ہاں اگر تو اس حال میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے کہ تو صبر کرنے والا، ثواب کی نیت رکھنے والا، دشمن کی طرف رُخ کر کے لڑنے والا ہو، نہ کہ پیٹھ دکھا کر بھاگنے والا۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو نے کیسے کہا تھا؟ اس نے کہا، یہ بتلایئے! اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جاؤں تو کیا مجھ سے میرے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں اگر تو قتل کر دیا جائے، جب کہ تو صبر کرنے والا، اللہ سے ثواب کی امید رکھنے والا، دشمن کی طرف رُخ کر کے لڑنے والا ہو، اور پیٹھ دکھا کر بھاگنے والا نہ ہو۔ سوائے قرض کے (کہ وہ معاف نہیں ہوگا) اس لیے کہ جبریل نے مجھ سے یہ کہا ہے۔ (مسلم)

پانچ برائیاں:

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے مہاجرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: پانچ برائیاں ایسی ہیں کہ اگر تم ان میں مبتلا ہوئے اور یہ تمہارے اندر گھس آئیں تو بہت برا ہوگا۔ میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کہ یہ پانچوں برائیاں تمہارے اندر پیدا نہ

ہوں۔

(۱) زنا: یہ اگر کسی گروہ میں علانیہ ہونے لگے تو انہیں ایسی ایسی بیماریاں لاحق ہوں گی جو پہلوں میں نہیں تھیں۔

(۲) ناپ اور تول میں کمی: یہ برائی کسی قوم میں پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ ان پر قحط اور خشک سالی مسلط کرتا ہے اور ظالم اقتدار کے ظلم کا نشانہ بنتی ہے۔

(۳) زکوٰۃ نہ دینا: یہ خرابی جن لوگوں میں پیدا ہوتی ہے ان پر آسمان سے پانی برسنا رک جاتا ہے اور اگر اس علاقے میں جانور چڑیاں نہ ہوں تو ذرا بھی بارش نہ ہو۔

(۴) اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے غداری اور عہد شکنی: یہ خرابی جب رونما ہوتی ہے تو اللہ ان کے اوپر غیر مسلم دشمن کو مسلط کر دیتا ہے جو ان کی بہت کچھ چیزیں چھین لیتا ہے۔

(۵) اگر مسلمان حکمران خدا کی کتاب کے مطابق حکومت نہ کریں تو اللہ تعالیٰ مسلم معاشرہ میں پھوٹ ڈال دیتا ہے اور وہ آپس میں کشت و خون کرنے لگتے ہیں۔"

سیدنا خیر البشر ﷺ ضامن:

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"میں اس شخص کے لیے جنت کے اطراف میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے حق پر ہوتے ہوئے بھی جھگڑا چھوڑ دیا (اپنے حق سے دستبردار ہو گیا) اور اس شخص کے لیے جنت کے درمیان ایک گھر کا ضامن ہوں جس نے مزاح کے طور پر بھی جھوٹ کا ارتکاب نہیں کیا اور اس شخص کے لیے جنت کے بلند ترین حصے میں ایک گھر کا ضامن ہوں جس کا اخلاق اچھا ہوا۔
(ابوداؤد۔ صحیح)

عَنْ اَبِیْ بَکْر صدیق رضی اللہ عنہ:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم یہ آیت پڑھتے ہو "اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کو لازم پکڑو، جب تم خود ہدایت پر ہو گے تو گمراہ لوگ تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔"

اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کہ لوگ جب ظالم کو (ظلم

کرتے ہوئے) دیکھیں اور اس کے ہاتھوں کو نہ پکڑیں (یعنی ظلم سے نہ روکیں) تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے عذاب کی لپیٹ میں لے لے۔ (اس کو ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے صحیح سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے) (ابوداود، ترمذی)

حدیث ام سلمہ رضی اللہ عنہا:

"بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکلت او ازل او ازل، او ظلم او اظلم او اجهل او يجهل علی"

شروع اللہ کے نام سے۔ اللہ پر میں نے بھروسہ کیا۔ اے اللہ بے شک تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں بے راہ ہو جاؤں یا بے راہ کر دیا جاؤں یا میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں جہالت کا ارتکاب کروں یا میرے ساتھ جاہلانہ سلوک کیا جائے۔ (ترمذی و ابوداؤد)

13,12 صفر المظفر 1432ھ کا مشغلہ:

- تیسیر الباری ترجمہ و شرح صحیح بخاری شریف از علامہ وحید الزماں۔ جلد نہم

ترجمہ شرح کے ماخذ: فتح الباری، کرمانی، عینی، قسطلانی، مذاہب مجتہدین۔ ناشر مدینہ کتاب گھر۔ گوجرانوالہ

عربی متن از مطبوعہ مصری ہے۔

پاکستان و ہند کے طرز اعراب		مصری طرز اعراب
الف پر زبر	اَ	اَ
الف کے نیچے زیر	اِ	اِ
پیش	اُ	اُ
رحمٰن		رَحۡمَن
لَهٗ		لَهُ
مُوسٰی		مُوْسَى
رَبِّ		رَبَّ

اللہ　　　　اللّٰہ

بہ　　　　بِہٖ

خطبہ حجۃ الوداع:

مفہوم وتلخیص: عرفات میں دن ڈھلنے لگا تو سرکار دو عالم ﷺ کے حکم پر اونٹنی (قصویٰ) حاضر کی گئی۔ سوار ہو کر بطنِ وادی میں خطبہ ارشاد فرمایا ب۔ دین کے اہم امور سے متعلقہ (اہم نکات)

حمد وثنا۔ خدا نے اپنا وعدہ پورا فرمایا۔ باطل کی ساری مجتمع قوتیں کو زیر کیا۔

1۔ ''میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ کبھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یک جا ہو سکیں گے'' 2۔ ''ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد عورت سے پیدا کیا ہے۔'' 3۔ تم میں زیادہ عزت وکرامت والا خدا کی نظروں میں وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔ 4۔ نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے اور نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ 5۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ بزرگی کا معیار تقویٰ ہے۔ 6۔ آدم (علیہ السلام) مٹی سے بنائے گئے۔ 7۔ قریش کے لوگو! ایسا نہ ہو کہ خدا کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہو اور دوسرے لوگ سامانِ آخرت لے کر پہنچیں۔ 8۔ تمہارے خون ومال اور عزتیں ایک دوسرے پر قطعاً حرام کر دی گئیں۔ 9۔ دیکھو کہیں میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس ہی میں کشت وخون کرنے لگو۔ 10۔ لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ 11۔ جس پر حرام کاری ثابت ہو اس کی سزا پتھر ہے۔ حساب وکتاب خدا کے ہاں ہوگا۔ 12۔ جو کوئی اپنا نسب بدلے گا .... اس پر خدا کی لعنت۔ 13۔ عورتوں سے بہتر سلوک کرو۔ تم نے انہیں خدا کے نام پر حاصل کیا۔ 14۔ تم کبھی گمراہ نہ ہوں گے اگر اس پر قائم رہے اور وہ خدا کی کتاب ہے۔ 15۔ پانچ وقت کی نماز ادا کرو۔ مہینے بھر کے روزے رکھو۔ زکوٰۃ خوش دلی سے دیتے رہو۔ حج کرو۔ 16۔ اور اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔ 17۔ آپ ﷺ نے حقِ رسالت ادا فرمادیا۔ 19۔ امت کی خیر خواہی فرمائی۔ 19۔ تین مرتبہ ارشاد فرمایا: ''خدایا گواہ رہنا! خدایا گواہ رہنا! خدایا گواہ رہنا! (لوگوں کا درست جواب سُن کر آپ ﷺ نے یہ کلمات تین بار فرمائے تھے۔)

☆ بخاری شریف قرآن مجید کے بعد دنیا کی تمام کتابوں سے زیادہ افضل ہے۔ اور زیادہ

صحیح ہے۔ یا اللہ ان سب بزرگوں کے طفیل گناہگار مترجم اور اس کے والدین اور بھائی بہنوں، عزیز واقربا اور تمام مومنین اور مومنات کو بخش دے۔

☆ کتاب التوحید (سے چند کلماتِ خیر):

مفہوم: اعمال سے عقائد اعلیٰ ہیں۔ خدا کی ذات مخلوق کی ذات سے مشابہ نہیں۔

حضور علیہ السلام نے اسے (خدا کو) ایک جوان مرد کی صورت میں دیکھا۔ ص 385

☆ شفا کے لیے یا شافی یا کافی، دشمن کے لیے یا عزیز یا قہار کا اور آبرو کے لیے یا رافع کا ورد کرے۔ (ص 389)

☆ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا نے بچہ کو (آپ کی گود میں) ڈال دیا۔ (دم ٹوٹ رہا تھا) آنحضرت ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

☆ یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا اجتہاد تھا۔ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم۔ شب معراج آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کو دیکھا۔

☆ حدیث 306 کا مفہوم: فرمایا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو مٹھی میں لے لے گا۔ آسمانوں کو داہنے ہاتھ پر لپیٹ لے گا۔ پھر فرمائے گا: اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ۔ ''میں بادشاہ ہوں، زمین کے بادشاہ کہاں گئے۔''

☆ کئی احادیث۔ گنہ گار لوگ دوزخ میں پڑتے رہیں گے۔ دوزخ یہی کہتی جائے گی اور کچھ میں .... آخر پروردگار اپنا (مبارک) قدم اس پر رکھ دے گا۔ دوزخ سمٹ کر چھوٹی ہو جائے گی۔ عرض کرے گی بس بس تیری عزت اور بزرگی کی قسم (میں بھر گئی۔ گنجائش نہیں)

☆ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بہشت کے خزانوں میں سے ہے۔ ص 398 حدیث 311 اس کے پڑھنے والا ہر شر سے محفوظ۔ ہمارے پیر ومرشد حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ (مجدد الف ثانی) کا ختم روزانہ یہی تھا۔ ص 399 از مترجم وشارح۔ سو سو مرتبہ اوّل آخر درود شریف بھی۔ جو کوئی ان کو ہر وقت (جب فرصت ہو) پڑھے کل مرادیں پوری ہونگی۔

نوٹ: کتاب التوحید میں بے شمار دعائیں بھی ہیں۔

☆ دجال:

دجال داہنی آنکھ کا کانا ہوگا۔ جھوٹا، کانا، مردود، آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

☆ بہت طویل حدیث 334۔ (مفہوم) اللہ قیامت کے دن مومنوں کو اکٹھا کرے گا۔ وہ گرمی وغیرہ سے پریشان ہو کر کہیں گے۔ کاش ہم کسی کی سفارش بھی تو اپنے مالک کے پاس کرائیں...... پھر سب مل کر آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے...... آدم علیہ السلام: میں اس لائق نہیں (ان کو اپنا گناہ یاد آجائے گا (حالانکہ گناہ نہ تھا۔ راقم) تم نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ...... اسی طرح ہر نبی کے پاس خلقت جائے گی۔ آخر کار حضرت رسولِ رحمت دو عالم ﷺ کے پاس۔ فرمایا "مجھے اجازت ملے گی۔" میں اپنے پروردگار کو دیکھتے ہی سجدے میں گر پڑوں گا۔ حکم ہوگا "اپنا سر اٹھایئے تمہاری درخواست منظور ہوگئی۔ سفارش قبول ہوگئی۔ دوزخ سے وہ لوگ بھی نکال لیے جائیں گے جن کے دل میں جَو کے برابر ایمان ہوگا۔ وہ بھی جن کے دل میں گیہوں (جو سے چھوٹا) کے برابر، پھر وہ جن کا ایمان چیونٹی کے برابر۔ (سرکارِ دو عالم ﷺ کا ہر سجدہ بہت طویل ہوگا۔ راقم)

حدیث: اللہ نے تورات اپنے ہاتھ سے لکھی۔ پتلہ آدم علیہ السلام اپنے ہاتھ سے بنایا۔ جنت العدن کے درخت اپنے ہاتھ سے۔ ص 413 تا 415

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سختی اور مصیبت کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ حدیث 350 ص 429 جلد نہم۔ تیسیر الباری ترجمہ و شرح صحیح بخاری۔

☆ مفہوم و تلخیص ترجمہ حدیث 354۔ حضور نورٌ علیٰ نور ﷺ نے سونے کا ایک ٹکڑا تقسیم فرمایا۔ ایک شخص آیا عبداللہ ذوالخویصرہ جس کی آنکھیں اندر گھسی ہوئی، پیشانی اوپر اٹھی ہوئی، داڑھی گھنی، گلے پھولے ہوئے، سر گھٹا ہوا (اجڈ، بے ایمان، مکار) مردود کہنے لگا۔ محمد خدا سے ڈرو (ﷺ۔ راقم) فرمایا: اگر میں نافرمانی کروں تو اطاعت کون کرے گا؟ رب تعالیٰ مجھے امین جانتا ہے۔ تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ یا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے کہا: حکم ہو تو اس کی گردن اڑا دیں۔ اجازت نہ بخشی گئی۔ اور فرمایا اس کی نسل سے کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن مجید

کے صرف لفظ پڑھیں گے۔ قرآن شریف ان کے حلق کے نیچے نہیں اترے گا۔ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکاری جانور سے پار۔ یہ مسلمانوں کو ماریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑیں گے۔ اگر میں نے ان کا زمانہ پایا تو عاد کی قوم کی طرح نیست و نابود کر دوں گا۔

(ایک ایک مضمون کی بے شمار احادیث ہیں) جنتیوں کو دیدارِ الٰہی سے متعلقہ بے شمار احادیث مبارکہ ہیں۔

☆ مومن پر ہزاروں مصائب آتے ہیں...... مگر وہ صبر کیے رہتا ہے۔ ص 470

☆ راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ حدیث نمبر 395۔ "ہر پیغمبر کو ایک ایک دعا ایسی ملی ہے۔ جس کے قبول کرنے کا اللہ نے وعدہ کر لیا ہے۔ میں ان شاء اللہ اپنی یہ دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے چھپا رکھوں گا۔" موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کی ملاقات سے متعلقہ کئی احادیث ہیں۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی:

☆ اللہ تعالیٰ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کی آیات اتاریں۔ جو قیامت تک پڑھی جائیں گی۔

☆ مفہوم حدیث: 420۔ ص 493 گناہ کا قصد کرنے پر گناہ لکھا نہیں جاتا جب تک گناہ سرزد نہ ہو۔ نیکی کا قصد کرنے پر نیکی لکھی جاتی ہے۔ اگر نیکی کر لی جائے تو دس سے سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ سبحان اللہ۔ کیا عنایت ہے بوجہ شانِ کریمی و رحمۃ اللعالمینی ﷺ۔ استغفار رب کو بہت پسند ہے۔ بشرطیکہ بندہ گناہ پر نادم ہو اور دل سے توبہ کرے۔

خوفِ خدا:

☆ راوی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ ایک شخص کی وصیت کے مطابق اس کی لاش جلا دی گئی۔ آندھی کے روز خاک اُڑا دی۔ رب نے اسے زندہ فرما کر پوچھا؟ ایسا کیوں کروایا؟ کہا: "تیرے خوف سے" اللہ نے اسے بخش دیا۔ (تلخیص و مفہوم)

☆ "قیامت کے دن میری شفاعت قبول کی جائے گی۔"

☆ معراج شریف پر طویل حدیث: پیٹ مبارک از سینہ تا گلا چیر ڈالا گیا۔ ایمان اور حکمت سے بھر دیا گیا۔ پھر سی دیا۔ سدرہ پر پہنچے۔ رب اور آپ کے درمیان قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ...... نہایت کم فاصلہ رہ گیا۔ 50 نمازوں کا حکم ہوا۔ تخفیف کے لیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے کہنے پر بار بار آپ اوپر جاتے رہے (امت کے جسم، دل، کان، سب ضعیف) پانچ نمازیں رہ گئیں جو کہ 50 برابر پانچ کی ادائیگی پر۔ ایک بار معراج بحالت خواب اور دوسری بار بیداری میں ہوا۔ (نیل اور فرات کا منبع ساتویں آسمان میں ہے)

☆ ص 514۔ راوی انس رضی اللہ عنہ: آپ ﷺ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں جب کوئی بندہ ایک بالشت مجھ سے قریب ہوتا ہے۔ تو میں ہاتھ بھر اس سے قریب ہوتا ہوں۔ جب وہ ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں ایک بام...... جب وہ چل کر میری طرف آتا ہے تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف جاتا ہوں۔ (بام۔ دونوں ہاتھ پھیلانا)

☆ ص 462۔ راوی ابن عمر رضی اللہ عنہ: تلخیص اور مفہوم: یہودی مرد اور عورت نے زنا کیا۔ مقدمہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں پیش ہوا۔ پوچھا۔ کیا سزا دیتے ہو۔ کہا دونوں کا منہ کالا کرتے ہیں۔ گدھے پر الٹا سوار کر کے ذلیل کرتے ہیں۔ فرمایا: تورات لا کر سناؤ۔ عبداللہ بن صوریا یہودی عالم پڑھنے لگا۔ عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے کہا اپنا ہاتھ اٹھا نیچے رجم کی آیت درخشندہ نکلی۔ آپ ﷺ کے حکم پر دونوں سنگسار کیے گئے۔

☆ قرآن حکیم عرب کی سات بولیوں پر اتارا گیا۔ سیدنا عثمان غنی شہید مدینہ منورہ رضی اللہ عنہ نے پوری امت مسلمہ کو ایک قرأت پر جمع کیا۔ راقم

تقدیر:

☆ راوی علی رضی اللہ عنہ۔ ہر شخص کا ٹھکانا پہلے ہی لکھ دیا گیا ہے۔ عرض کی گئی: تقدیر پر بھروسہ کر لیں۔ فرمایا: عمل کیے جاؤ (بہشتی کو اعمال خیر کی توفیق ہوگی)

☆ سَبَقَتْ رَحْمَتِىْ غَضَبِىْ۔ ''میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔'' ص 548

☆ تصویر حرام: راوی ابن عمر رضی اللہ عنہ۔ یہ تصویر بنانے والے قیامت کے دن عذاب دیئے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا...... اب ان میں جان ڈالو۔

☆ ہمیشہ سر منڈھے رہنا خلاف سنت ہے۔ راوی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ۔ (مفہوم)

☆ ''كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

حدیث نمبر 896۔ شرک بڑا ظلم ہے۔

حدیث نمبر 897۔ بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور ماں باپ کو ستانا (ان کی نافرمانی کرنا) ''جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی گواہی دینا۔ راوی ابوبکرہ رضی اللہ عنہ۔ دوسری حدیث میں بھی ماں باپ کا ذکر ہے (اسی طرح قرآن شریف میں ہے۔ راقم)

جمہور علماء: مرتد مرد ہو یا عورت قتل کیا جائے۔ ص 5۔ (بے شمار احادیث)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بے دین لوگوں کو جلوا دیا۔

نوٹ:

شارح و مترجم نے پیغمبر صاحب بار بار لکھا ہے جو کہ راقم کی سمجھ کے مطابق نہایت ہی نامناسب اور خلاف ادب ہے۔ راقم

فرقہ نیچری:

نہ فرشتوں کو نہ حشر کو نہ بہشت و دوزخ نہ شیطان کو مانتا ہے۔ ص 15 یہ صریح کافر ہے۔ یہ اہل قبلہ نہیں۔ حروریہ (خارجی) اہل بیت سے دشمنی رکھتے ہیں۔ ص 15۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے گروہ کی نسبت فرمایا: ''ہمارے بھائی جو ہم پر چڑھ آئے''۔

☆ کتاب الاکراہ (زبردستی کرنے میں)۔ ''تمام عمل نیت سے صحیح ہوتے ہیں۔''

اگر کسی نے کسی عورت سے زنا بالجبر کیا تو عورت پر حد نہ پڑے گی۔ بحوالہ سورہ نور باب 33

کتاب التعبیر (خواب کی تعبیر): خواب میں پاؤں میں بیڑیاں دیکھنا (اچھا ہے)

راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ...... جب قیامت کا زمانہ نزدیک آنے لگے گا تو مسلمان کا خواب بالکل جھوٹ نہ ہوگا۔ ناگوار خواب کسی سے بیان نہ کرے، اٹھ کر نماز پڑھے۔ طوق کا گلے میں دیکھنا برا ہے۔

پانی کا بہتا چشمہ دیکھنا: مراد نیک عمل ص 100 بخاری پ 28۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ علم نبوی

کے حامل تھے۔ شارح ص 106

بُخنہ (ایک مقام کا نام) ص 113 نزد مدینہ منورہ باب 114: راوی ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

(1) جو کوئی بن دیکھے خواب بیان کرے، اسے قیامت کے دن حکم ہوگا دو جَو کے دانوں میں گرہ لگائے۔ وہ جوڑ نہ سکے گا۔ اس پر مار کھاتا رہے گا۔ 2۔ جو بغور دوسروں کی بات سنے (حالانکہ بات کرنے والا پسند نہ کرے۔ راقم) اس کے کانوں میں سیسہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

☆ برا خواب کسی سے بیان نہ کرے۔ (باب) تین بار بائیں طرف تھوتھو کرے شیطان کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔

☆ باب ص 119 تا 124 ایک طویل حدیث کا نچوڑ راقم عرض کرتا ہے کہ: حضور نورٌ علیٰ نور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب دیکھا (راوی سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ) آپ کے پاس دو فرشتے آئے (جبریل و میکائل علیہم السلام) ان کے ساتھ (سفر کیا) کئی واقعات دیکھے:

واقعات کا نتیجہ:

پہلا شخص جو آپ نے دیکھا جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا اس نے قرآن شریف سیکھ کر بھلا دیا تھا۔ فرض نماز کا وقت قضا ہو جاتا وہ سوتا رہتا۔

جس شخص کے نتھنے، آنکھیں گدی تک چیر رہے تھے وہ گھر سے نکلتے ہی جھوٹی خبر بناتا۔ ننگے مرد و عورت وہ تھے جو زنا کرنے والے تھے۔ زنا کرنے والیاں۔ جو شخص ندی میں تیر رہا تھا اس کے منہ میں پتھر دیئے جاتے تھے وہ سود خور ہے۔

وہ بدصورت شخص جو آگ سلگا رہا تھا اور اسکے گرد دوڑ رہا تھا وہ دوزخ کا داروغہ ہے۔ (مالک نامی) وہ لمبا شخص جو باغیچہ میں ملا تھا وہ ابراہیم خلیل اللہ پیغمبر علیہ السلام ہیں۔ ان کے گرد وہ ہیں جو اسلام کی فطرت پر مرے۔

جن کا آدھا دھڑ خوبصورت اور آدھا بدصورت تھے۔ انہوں نے اچھے برے سب کام کئے۔ اللہ نے ان کے قصور معاف فرمادیئے۔

امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ:

تعبیر دینے والا طلوع اور غروب آفتاب اور زوال کے وقت تعبیر نہ دے۔ وہ خواب

اعتبار کے لائق جب دیکھنے والا سچا ہو، داہنے کروٹ باوضو سویا ہو اور سوتے وقت والشمس، واللیل، والتین، اخلاص، معوذتین پڑھ لے اور دیگر مسنون دعائیں بھی۔

پ 29۔ کتاب الفتن: فتنہ آفت خواہ دینی ہو یا دنیاوی، فتنہ: عذاب/ آزمائش ہے فتنہ بمعنی گناہ۔

قسمت تو دیکھئے کہ کہاں ٹوٹی کمند
دو چار ہاتھ جب کہ لبِ بام رہ گیا

ارشاد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ:

کسی بدعت میں ظلمت اور تاریکی کے سوا مطلق نور نہیں ہوتا۔ سنت پر چلنا لازم کرلو۔ (جو کہ سعادتِ دارین کا موجب ہے)

☆ کچھ لوگ حوض کوثر پر آئیں گے پھر وہ روک دیئے جائیں گے۔ یہ وہ ہوں گے جو بدعتی ہیں۔ ایسی بے شمار احادیث ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اعتقاد اور عمل دونوں میں سلف صالحین کے طریق پر رہیں۔ (شارح)

بے نمازی حاکم کی اطاعت ضروری نہیں ہے۔ ص 128 از شارح حدیث

مترجم اور شارح نے لکھا: امام حسین علیہ السلام نے جو یزید پر خروج کیا (راقم: یہ سراسر غلط ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے خروج نہیں کیا) آگے بحوالہ کتاب ھذا: یزید نے وہ کیا جو صراحتہً کفر تھا۔ جیسے شراب، زنا، جمع بین الاختین کی حلّت وغیرہ۔ ایسی حالت میں یزید سے لڑنا واجب تھا۔ ص 129

باب: فرمایا: ''چند بے وقوف چھوکروں کی حکومت سے میری امت کی تباہی آئے گی۔''

یہ خرابی اسلام میں یزید پلید کے زمانہ سے شروع ہوئی۔ مسلمانوں کے سردار امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے۔ جن سے اسلام کی زینت تھی۔ مدینہ منورہ کی بے حرمتی ہوئی۔ صحابہ، تابعین شہید کردیئے گئے۔ لعنۃ علیٰ یزید، علیٰ اتباعہ۔ ص 131

صحابہ رضی اللہ عنہم نے ظالم حاکموں کے نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنے تھے۔

حدیث میں مروان کے باپ حاکم پر لعنت کی گئی ہے۔ ص 132۔ پہلا چھوکرہ یزید پلید تھا...... دعائے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ: یا اللہ 60ھ مجھ کو مت دکھانا۔''

جناب تفتازانی نے کہا: جس نے امام حسین علیہ السلام کو قتل کیا آپ کے قتل کا حکم دیا۔ یا آپ کے قتل کو جائز رکھا یا اس سے خوش ہوا وہ بالاتفاق ملعون ہے۔ یزید سے یہ باتیں متواتر ثابت ہیں۔ اس پر اور اس کے مددگاروں سب پر لعنت۔ (راقم نے ص 132 سے شارح کے یہ الفاظ لکھے ہیں۔

☆ باب حدیث: ''ایک بلا جو نزدیک آ پہنچی عرب کی خرابی ہونے والی ہے۔''

یاجوج ماجوج:

☆ راوی ام حبیبہ ؓ عن المومنین زینب بن جحش ؓ سے: مفہوم ''ایک دن آنحضرت ﷺ جاگے۔ آپ کا چہرہ مبارک (بوجہ گھبراہٹ) سرخ تھا۔ فرمانے لگے۔ لا الٰہ الا اللہ۔ ایک بلا سے جو نزدیک آ پہنچی عرب کی خرابی ہونے والی ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی روک کی دیوار میں اتنا روزن ہو گیا۔ سفیان بن عینیہ ؓ نے نوے یا سو کا اشارہ کرتے بتلایا۔ سیدہ زینب ؓ نے عرض کیا۔ کیا اچھے نیک لوگوں کے رہنے پر بھی ہم ہلاک ہو جائیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں جب برائی بہت پھیل جائے گی۔ (برائی سے مراد زنا، اولادِ زنا، فسق فجور۔ جب یاجوج ماجوج کی دیوار آپ کے زمانہ اتنی کھل گئی تھی تو اب تک کتنی کھل گئی ہوگی۔ (شارح)

☆ حدیث شریف: ''میں فتنوں کو دیکھ رہا ہوں جو بارش کے قطروں کی طرح تمہارے گھروں پر ٹپک رہے ہوں۔'' (راویان: ابونعیم فضل بن وکین ؓ، ابن عیینہ ؓ، عروہ بن زبیر ؓ، محمود بن عیلان ؓ، عبدالرزاق ؓ، معمر بن راشد ؓ، امام زہری ؓ، عروہ ؓ)

☆ فتنوں کا ظاہر ہونا (باب):

عثمان غنی ؓ کی شہادت، جنگ صفین و جمل، واقعہ حرہ، واقعۂ کربلا، شہادت عبداللہ بن زبیر ؓ، مکہ معظمہ کی بے حرمتی، اب تک صدہا فتنے مسلمانوں میں ہوئے۔

تمام راویوں کے ماخذ ہمارے سردار حضرت ابو ہریرہ ؓ: تلخیص و مفہوم: زمانہ جلدی گزرنے لگے گا، نیک اعمال گھٹ جائیں گے، بخیلی دلوں میں ہوگی، فتنے فساد پھوٹ پڑیں گے۔ ہرج بہت ہوگی۔ (ہرج بحوالہ حدیث: قتل خونریزی) اس کے بھی کئی راوی ہیں۔ تشریح: لوگ

عیش میں پڑ جائیں گے۔ اللہ اللہ کہنے والا نہ رہے گا۔ حکومتیں جلدی جلدی بدلنے لگیں گی۔ برکت جاتی رہے گی۔ حدیث مسلم: قیامت کے قریب اللہ یمن کی طرف سے ایک ہوا بھیجے گا جو حریر سے زیادہ ملائم ہوگی۔ اس کے لگتے ہی جس کے دل میں رتی بھر ایمان ہوگا ختم ہو جائے گا۔

باب۔ ہر زمانہ کے بعد دوسرے زمانہ کا اس سے بدتر ہونا۔ ص 136

☆ راوی اُم سلمہ ؓ۔ سرکارِ دو عالم ﷺ ایک رات گھبرائے ہوئے جاگے۔ فرما رہے تھے۔ سبحان اللہ! اس رات کو اللہ نے کیا کیا خزانے اتارے۔ (جو مسلمانوں کے ہاتھ آئے، روم اور ایران کے خزانے) کیا کیا فتنے فسادات، حجرے والیوں (امہات المومنین ؓ) کو کون جگاتا ہے تاکہ تہجد پڑھیں۔ بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو پہنے اوڑھے ہیں دنیا میں۔ لیکن آخرت میں ننگی (نیکیوں سے خالی) ہوں گی۔

☆ باب۔1 ''جو مسلمانوں پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔'' حدیث شریف (بلکہ کافر ہے۔ شارح) بے شمار احادیث مبارکہ

☆ باب۔ میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مار کر کافر نہ بن جانا: ''مسلمانوں کو گالی دینا گناہ ہے۔'' ''مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے۔''

بلا وجہ شرعی لڑنے سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے۔ یعنی کافروں جیسا فعل۔ صحابہ ؓ نے آپس میں لڑائیاں کیں۔ ایک طرف والے خطائے اجتہادی میں تھے۔ مگر کسی نے اُن کو کافر نہیں کہا۔ خارجیوں (مردودوں) نے حضرت علی ؓ کو شہید کیا۔ امام حسین علیہ السلام کو بھی۔ مترجم شارح نے ہر جگہ علیہ السلام لکھا ہے۔ جو کہ درست ہے۔ خارجیوں نے حضرت عائشہ ؓ، عثمان غنی ؓ، دیگر صحابہ کو کافر قرار دیا۔

☆ عبداللہ بن عمرو حضرمی ؓ کو جاریہ بن قدامہ ؓ نے ایک مکان میں گھیر کر جلا دیا۔'' ترجمہ حدیث۔ عبداللہ بن عمرو حضرمی ؓ حضرت معاویہ ؓ کا بھیجا ہوا بصرے میں آیا تھا۔ حضرت علی ؓ نے جاریہ بن قدامہ ؓ کو اس کی گرفتاری کے لیے بھیجا تھا۔ حضرمی ؓ ایک مکان میں چھپ گیا۔ جاریہ ؓ نے آگ لگا دی۔ حضرمی ؓ مکان سمیت جل کر خاک ہو گیا۔ یہ واقعہ 38ھ کا ہے۔ اس کے ساتھ 40/70 رفقاء سمیت بھی تھے جو جل کر خاک ہو گئے۔

ص 142

☆ باب ''ایسا فتنہ ظاہر ہوگا جس میں بیٹھا ہوا شخص کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہوگا۔''
حدیث۔ کھڑا رہنے والا چلنے والے سے، چلنے والا دوڑنیوالے سے بہتر ہوگا۔ یہ دور سے جھانکنے والے کو بھی سمیٹ لیں گے۔ (اس وقت جہاں پناہ گاہ ہے وہیں اس میں آ جائے۔ (مفہوم)

ایسے وقت میں گوشہ نشینی بہتر ہے۔ ص 144

☆ باب۔ جب دو مسلمان تلواریں لے کر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں۔ دونوں دوزخ کے کنارے لگ گئے۔

☆ مامون رشید ظالم خلیفہ تھا۔ متوکل علی اللہ اچھا تھا۔ بنوامیہ کے دور میں برسرِ ممبر حضرت علی ؓ کو برا کہا جاتا۔

معلوماتی نوٹ: شارح نے منہاج، شرح لمعہ، درمختار، ہدایہ، شامی، طحطاوی، قہستانی، کیدانی وغیرہ، مقلدین، ائمہ دین (ائمہ فقہی) اولیاء اللہ، صوفیا کرام، نیچری، چکڑالوی، نُدوانی، قادیانی، ہولی، دیوالی، چراغاں، عرس، سماع، وغیرہ پر تنقید و تنقیص کی ہے۔

☆ باب ''فتنے فساد کے وقت جنگل میں جا رہنا بہتر ہے۔'' ابوذر غفاری بھی (مابین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ رہے) سلمہ بن اکوع ؓ بھی ربذہ میں جا کر رہے۔ حجاج ظالم نے 70 ہزار صحابہ ؓ و تابعین کو ناحق قتل کیا۔ ''گوشہ نشینی بہتر ہے بوقت فتنہ۔''

☆ باب فتنوں سے پناہ مانگنا:

باب ''فتنہ پورب کی طرف سے آئے گا۔'' مدینہ منورہ سے پورب کی طرف نجد، عراق، عرب، ایران، ہند ہیں۔ بڑا فتنہ تاتاریوں کا تھا۔

☆ شام کے ملک کے بارے میں دعائیں فرمائی گئیں۔ یمن کے بارے میں بھی۔ نجد میں زلزلے آئیں گے۔ فتنے پیدا ہونگے۔ شیطان کی چوٹی نمودار ہوگی۔ (حدیث کا خلاصہ) (نجد سے مراد عراق ہے) کوفہ، بابل وغیرہ یہیں ہیں۔ محمد بن عبدالوہاب کو برا کہنے والوں کو بے وقوف لکھا ہے۔ ص 156

☆ باب ''فتنہ جو سمندر کی طرح موجیں مار کر اُمڈ آئے گا۔'' یہاں شہادت عمر فاروق

اعظم ﷺ مراد ہے۔

☆ باب: جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ خبر پہنچی کہ ایران والوں نے کسریٰ (شیرور بن پرویز بن ہرمز) کی بیٹی کو بادشاہ بنایا تو فرمایا وہ قوم کبھی پنپنے والی نہیں جو ایک عورت کو اپنا حاکم بنائیں۔'' (راوی امام حسن بصری ؒ ابوبکرہ ؓ)

☆ بزاز کی روایت: راوی ابن عباس ؓ۔ ''امہات المومنین ؓ سے فرمایا: تم میں سے وہ عورت کون ہے جو اونٹ پر سوار ہو کر نکلے گی حواب کے کتے اس پر بھونکیں گے۔ اس کے گرد پیش بہت سے لوگ مارے جائیں گے۔ ص 164

☆ باب۔ قیامت کے قریب زمانہ کا رنگ بدلنا (عرب میں) بت پرستی شروع ہونا۔

ترجمہ: ''ہم سے ابوالیمان ؒ (حکم بن نافع) نے بیان کیا۔ کہا ہم کو شعیب ؒ نے خبر دی۔ انہوں نے زُہری ؒ سے کہا مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا۔ کہا مجھ کو ابوہریرہ ؓ نے خبر دی کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہوگی۔ جب تک دوس قبیلے کی عورتیں ذوالخلصہ کے بت خانہ میں چوتڑ مٹکاتی نہ پھریں۔ ذوالخلصہ ایک مقام کا نام ہے جہاں پر دوس قبیلے کا بت تھا۔ جاہلیت کے زمانہ میں اس کی پوجا کرتے تھے۔ تشریح: چوتڑ مٹکانا (طواف کرنا)

(مترجم و شارح نے تشریح وغیرہ میں ہر جگہ پیغمبر صاحب تحریر فرمایا: راقم کو یہ سخت ناگوار لگ رہا ہے۔ حالانکہ جتنے صفاتی نام اللہ تعالیٰ کے ہیں اتنے ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہیں۔ اسم گرامی کے ساتھ درود شریف لکھنا تمام محدثین اور فقہاء کا معمول رہا ہے۔ اور اب بھی ہے۔

نوٹ: جمادی الثانی 654ھ میں مدینہ شریف میں زلزلہ آیا۔ ایک طرف زمین پھٹ گئی۔ اس میں آگ نکلی۔ چالیس دن تک روشنی رہی۔ لوہا پتھر اس آگ سے جلتا تھا۔ گھاس نہ جلتی تھی۔ اس آگ کا ذکر حدیث میں امام بخاری ؒ نے فرمایا۔ حدیث نمبر 61 جلد ھذا

☆ ص 181۔ طویل حدیث کا آخری حصہ۔ مفہوم: سورج مغرب کی طرف سے نکلے گا۔ آدمی فروخت کر رہے ہوں گے۔ کپڑا وغیرہ تہہ تک نہ کر سکیں گے۔ کوئی دودھ لے جا رہا ہوگا پینے

کی نوبت نہ آئے گی۔ دیگر ایسے کاروبار۔ آدمی نوالہ منہ تک اٹھا چکا ہوگا ابھی کھایا نہ ہوگا کہ قیامت آجائے گی۔

☆باب دجال کا بیان:

امت میں سے تیس 30 کے قریب دجال ہوں گے۔ ہر ایک نبوت کا دعویٰ کرے گا۔ بڑا دجال قیامت کے قریب ہوگا جو خدائی دعوئی کرے گا۔ یہ مردود کانا ہوگا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس کو قتل کریں گے۔ راوی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا: آپ ﷺ نماز میں دجال سے پناہ مانگتے تھے۔

باب: یاجوج ماجوج: آدمی ہیں۔ یافث بن نوح علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ کوئی نہیں مرتا جب تک اپنی ہزار اولاد دیکھ نہیں لیتا۔ یہ کہاں آباد ہیں؟ ممکن ہے کوئی جزیرہ اہل جغرافیہ سے رہ گیا ہو۔ (سدذوالقرنین کہیں تو موجود ہوں گے۔ راقم)

مسلم شریف میں ہے۔ یہ آسمان کی طرف تیر ماریں گے اللہ تعالیٰ تیروں کو خون آلود کرکے لوٹا دے گا۔ یہ قوم زمین کے بھی جانور سانپ بچھو تک کھا جائیں گے۔ (ابن جریر رحمہ اللہ ابن ابی حاتم رحمہ اللہ) ان کا اگلا حصہ شام میں اور اخیر حصہ خراسان میں (مکہ شریف، مدینہ شریف، بیت المقدس میں نہ جا سکیں گے)

ص 192 کتاب الاحکام:

باب جو شخص حاکم ہو۔ اور خیر خواہی نہ کرے.....

حدیث: ''جو شخص ایسا ہو کہ اللہ نے اس کو رعیت کی نگہبانی پر مقرر کیا اور وہ خیر خواہی کے ساتھ ان کی نگہبانی نہ کرے تو قیامت کے دن وہ بہشت کی خوشبو بھی نہ سونگھے گا۔ (راوی ابونعیم رحمہ اللہ۔ ابوالاشہب رحمہ اللہ۔ امام حسن بصری رحمہ اللہ) عبیداللہ بن زیادہ نے معقل صحابی رضی اللہ عنہ کی مرض موت میں عیادت کی۔ معقل رضی اللہ عنہ نے مذکورہ حدیث اس سے بیان فرمائی۔

طبرانی شریف:

بہشت کی خوشبو ستر برس کی راہ سے محسوس ہوتی ہے۔

طبرانی شریف: عبیداللہ بن زیاد ظالم تھا۔ قاتل تھا۔ ظالم حکمران پر بہشت حرام ہے۔

☆باب ''جو بندوں کو ستائے اللہ اس کو ستائے گا۔''

☆باب۔ آنحضرت ﷺ کا کوئی دربان نہ تھا۔

☆غصے کی حالت میں فیصلہ کرنا درست نہیں۔

☆جب تم میں سے کوئی امام بنے مختصر نماز پڑھے۔ (بوڑھا، کمزور، مزدور وغیرہ بھی ہوتے ہیں)

☆عہدہ قضا کے لیے مسلمان ہونا شرط ہے۔

☆باب بحوالہ حدیث بخاری مسافر کو پانی نہ دینے کی سزا ہو کہ اللہ قیامت کے دن اس سے بات نہ کرے تو جن اشقیاء نے میدانِ کربلا میں پانی روکا۔ اولادِ علی رضی اللہ عنہ اور آل نبی ﷺ اور رفقاء رضی اللہ عنہم کو پیاسے شہید کیا ان کو کتنا عذاب ہوگا۔ خلافت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان کئی احادیث میں ہے۔

☆کتاب آرزوؤں کا بیان میں

☆شہادت کی آرزو کرنا:

باب ''مجھ کو تو یہ آرزو ہے کہ اللہ کی راہ میں مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں (زندہ کیا جاؤں) پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں پھر جلایا جاؤں پھر مارا جاؤں۔

أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَاءُ ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ۔

ہم سے سعید بن عفیر نے بیان کیا، کہا کہ مجھ سے لیث ابن شہاب رحمہ اللہ سے انہوں نے ابوسلمہ رحمہ اللہ سے اور سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ....'' اخیر ختم ارشاد شہادت پر کیا کیونکہ یہی مقصود تھا۔ آپ ﷺ کو بتلا دیا گیا تھا کہ اللہ ہر جنگ میں آپ کی حفاظت کرے گا۔ ''وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ''

☆نیک کاموں کی آرزو:

راوی۔ ''اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہوتا میں تین دن نہ گزرنے دوں سب خرچ کر ڈالوں.....'' شارح لکھتے ہیں بس اصل درویشی یہ ہے کہ کل کے لیے کچھ نہ چھوڑے۔

حائضہ سب کام حاجیوں کی طرح کرے صرف طواف نہ کرے۔ ص 272

☆ باب۔ قرآن اور علم کی آروز کرنا۔ ص 274

☆ کسی پر انگشت کرنا اچھا نہیں مگر دو شخصوں پر۔ (1) اس پر جو دن رات تلاوت کرتا رہے۔ (2) جو حلال نیک کاموں میں خرچ کرتا رہے۔

☆ باب۔ جو آرزو کرنا منع ہے:

موت کی۔ امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ: اگر دین کی خرابی، فتنے میں پڑھنے کا ڈر ہو تو یہ آرزو جائز ہے۔

☆ باب۔ ''اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم کو ہدایت نہ ہوتی۔'' خندق کے روز حضورِ خیر البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہم لوگوں کے ساتھ مٹی ڈھو رہے تھے۔ مبارک پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھانپ لیا تھا۔ آپ یہ شعر پڑھتے تھے۔ (بلند آواز سے) ......'' راوی براء بن عازب رضی اللہ عنہ...... شعر کا مفہوم راقم نے نہیں لکھا۔

☆ ''اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو اس نماز (عشاء) کا افضل وقت یہی ہے۔ بہت دیر کی تھی۔''

☆ اگر میری امت پر شاق نہ ہوتا تو میں مسواک کا حکم دیتا۔ (واجب کر دیتا)۔''

☆ اگر مگر کہنا شیطان کا کام کھولتا ہے۔'' (مسلم، نسائی)

☆ اپنی تدبیر پر نازاں ہو کر اللہ کی مشیت سے غافل ہو کر اگر مگر کہنا منع ہے۔ (شارح)

طے کے روزے:

☆ راویان: عیاش بن ولید رحمۃ اللہ علیہ۔ عبد الاعلیٰ بن عند الاعلیٰ رحمۃ اللہ علیہ۔ حمید طویل رحمۃ اللہ علیہ۔ ثابت رحمۃ اللہ علیہ، انس رضی اللہ عنہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طے کے روزے رکھے۔ دوسرے چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی ایسا کیا۔ فرمایا:

اِنِّیْ لَسْتُ مِثْلَکُمْ اِنِّیْ اَظَلُّ یُطْعِمُنِیْ رَبِّیْ وَیَسْقِیْنِیْ۔

(بہشتی کھانا پانی۔ یاقوت رب دیتا ہے) سلیمان بن مغیرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کیا۔

اگلی حدیث میں ''اَیُّکُمْ مِثْلِیْ'' فرمایا: تم میں میری طرح کون ہے؟ طے کے روزے، روزہ وصال (بغیر افطار کیے پھر روزے کی نیت کرنا)

☆ حطیم کعبہ میں شامل ہے۔

اخبار الآحاد:

باب۔ سچے شخص کی خبر۔ ''اگر تمہارے پاس بدکار شخص کوئی خبر لائے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔'' خبر واحد مقبول ہے۔ اکثر احادیث میں جنہیں ایک یا دو صحابہ رضی اللہ عنہم یا ایک یا دو تابعین رحمہم اللہ علیہم نے روایت کیا ہے۔ خبر واحد کا راوی سچا، ثقہ اور معتبر ہو تو اسے قبول کرنا تمام اماموں نے واجب رکھا ہے اور قیاس کو اس کے مقابلہ میں ترک کیا ہے۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ: صحابی کا قول بھی حجت ہے۔ اللہ تعالیٰ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو جزائے خیر دے۔ وہ اہلسنت (اہل حدیث) کے پیشوا تھے۔

☆ طویل حدیث: دو اشخاص نے مقدمہ پیش کیا۔ ایک گنوار کھڑا ہوا۔ پھر اس کا حریف (فریق ثانی) کھڑا ہوا۔ وہ کہنے لگا میرا بیٹا اس کے پاس نوکر تھا۔ اس نے اس کی جورو سے زنا کیا۔ میں نے 100 بکریاں اور ایک لونڈی دے کر بیٹا چھڑا لیا۔ علماء: اس کی جورو سنگسار کی جائے اور بیٹے پر 100 کوڑے پڑیں گے۔ اور ایک سال کے لیے جلاوطن ہوگا۔ فرمایا: ''بکریاں اور لونڈی واپس لے'' بیٹے کو 100 کوڑے اور 1 سال جلاوطنی ہوگی۔ عورت نے زنا کا اقرار کیا۔ اسے سنگسار کر ڈالا۔ (ص 292۔ حنفیوں پر تنقید اور تنقیص درج ہے)

☆ باب۔ اجازت لے کر گھروں میں جاؤ۔

☆ اگر عورت ثقہ ہو تو خبر واجب القبول ہے۔

☆ کتاب الاعتصام:

کتاب قرآن و حدیث کی پیروی۔ نصاریٰ وہی ہیں جو حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت تک گذر چکے۔

☆ قرآن حکیم کی تفسیر حدیث شریف ہے۔ قرآن کو حدیث کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ عمدہ ترین کلام قرآن مجید، عمدہ ترین طریقہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا۔ (خلاصہ حدیث)

☆ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ: بدعت محمود وہ جو سنت کے موافق ہوتی ہے۔ (علم صرف و نحو کا حاصل کرنا واجب ہے) تراویح میں جمع ہونا، مدرسے بنانا، سرائیں بنانا وغیرہ۔ ص 307

☆ جناب رسالت مآب ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ صحابہ ؓ نے بھی بنوالیں۔ آپ ﷺ نے اسے اتار کر پھینک دیا۔ اب میں کبھی نہ پہنوں گا۔ صحابہ ؓ نے بھی اتار کر پھینک دیں۔ (انگوٹھی پہننا دین کے فرائض واجبات یا ضروریات میں سے نہ تھا مگر اس کے باوجود صحابہ ؓ کا جذبۂ عقیدت اتنا گہرا تھا۔ وہ آپ ﷺ کے ہر عمل پر نظر رکھتے اور پیروی فرماتے۔ راوی ابن عمر ؓ ص 322

خلاف پیمبر کسے را گزید
کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

(ص 326)

☆ خلافتِ سیدنا صدیق اکبر ؓ کی احادیث۔ ص 327...... طویل حدیث: جو کلمات حضرت عباس ؓ نے حضرت علی ؓ سے کہے۔ نازیبا۔ وہ از شفقت وغصہ سے۔ جیسے چھوٹوں پر کیا کرتے ہیں۔ "جو ہم چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔" حدیثِ مبارکہ

☆ "مدینہ شریف کی زمین حرم" عیر سے لے کر ثور تک۔ فجر کی سنت کے بعد قدرے لیٹ جانا سنت ہے۔ ص 333

حدیث: قیامت کے قریب عالم سب مرجائیں گے۔ آپ ﷺ نے قیاس کی تعلیم فرمائی۔ 337۔ قیاس اصول شریعت کے خلاف نہ ہو۔ نص کے ہوتے ہوئے قیاس جائز نہیں۔

☆ حدیث کے دو کلمات: اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ (اللہ تیرے منہ مبارک کی پناہ) ص 340

☆ پ 30واں: امام مالک ؒ: اہل مدینہ کا اجماع بھی حجت رکھتا ہے۔ حرمین شریف کے علماء کا بھی۔ اہل بیت ؓ کا اتفاق بھی۔ خلفائے اربعہ ؓ کا بھی۔ ائمہ اربعہ کا بھی۔ جمہور علماء۔ تمام جہان کے علماء کا اجماع حجت ہے۔

☆ مدینہ لوہار کی بھٹی کی طرح میل کچیل کو چھانٹ ڈالتا ہے۔ پاکیزہ مال رکھ لیتا ہے۔ ص 351 (بلند گاؤں کو عوالی کہتے ہیں) بحوالہ متبرک مقام ہے۔

☆ ص 354: راوی ابو ہریرہ ؓ:

مَابَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَةٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ

"میرے حجرے یا قبر اور میرے ممبر کے درمیان ایک بہشتی کیاری ہے۔ میرا ممبر قیامت کے دن حوض کوثر پر رکھا جائے گا۔

☆ عقیق (مدینہ شریف کا ایک مقام)۔ ذوالحلیفہ (برکت والا مقام)

☆ حدیث شریف میں حضرت علی ؓ کا یہ جواب کہ "ہماری جانیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں وہ جب چاہے گا ہم کو جگا دے گا۔" یہ جواب بطریق انکار نہیں دیا بلکہ نیند کی حالت میں یہ کلام نکلا۔ (شارح) ص 359

☆ حدیث نمبر 276 ص 360۔ طویل حدیث سے: مدینہ شریف میں یہودیوں سے فرمایا یہ سمجھ رکھو ساری دنیا اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہے۔ "فَقَالَ اعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْاَرْضُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ"

☆ ص 363: "جب (مجتہد) حاکم اجتہاد کرے۔ وہ حکم ٹھیک ہوا سے دو اجر ملیں گے اور اگر اجتہاد غلط ہو تو ایک اجر۔" "ہر صحابی ؓ بلکہ حضرت عمر ؓ بھی حدیث میں نہایت احتیاط برتتے تھے۔ ابو موسیٰ ؓ سے سن کر بھی اکتفا نہ کی بلکہ اور کسی صحابی ؓ کی بھی شہادت چاہی۔

☆ ابو ہریرہ ؓ: ایک دن ایسا ہوا میں آنحضرت ﷺ کے پاس موجود تھا۔ آپ نے فرمایا جب تک میں اپنی تقریر ختم کروں۔ اس وقت تک اگر کوئی اپنی چادر بچھائے رکھے اور میری تقریر ختم ہونے پر اس کو سمیٹ لے تو وہ کوئی بات جو مجھ سے سنی ہو نہیں بھولے گا۔ میں نے یہ سن کر اپنی چادر بچھا دی۔ قسم خدا کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا میں آپ ﷺ کی کوئی بات نہیں بھولا۔ جو آپ ﷺ سے سنی تھی۔ ص 366,67

☆ جناب رسول معظم ﷺ کے سامنے ایک بات کی جائے اور آپ ﷺ اس پر انکار نہ کریں (جس کو تقریر کہتے ہیں) تو یہ حجت ہے۔ آپ خطا سے معصوم اور محفوظ تھے۔ آپ کا سکوت جواز کی دلیل ہے۔ ابن صیاد بھی دجال تھا۔ (تیس دجالوں میں سے ایک) یہ واقعہ حرہ میں گم ہو گیا۔ اس کی ایک آنکھ پھول گئی تھی۔ گدھے کی آواز نکال لیتا تھا۔

شرعیہ سے احکام نکالے جاتے ہیں۔ دلالت کے یہی معنی ہیں۔

☆ دلائل "جو شخص کچی لہسن پیاز کھائے وہ ہم سے الگ رہے۔ مسجد سے الگ رہے۔

جماعت میں شریک نہ ہو۔

☆ ''میں ان فرشتوں سے سرگوشی کرتا ہوں جن سے تم سرگوشی نہیں کرتے۔'' حدیث نمبر 286، ص 372

☆ حدیث نمبر 287۔ میں خلافتِ صدیق اکبرؓ کا بیان و جواز ہے۔ (جُندبؓ)

☆ ''قرآن مجید پڑھو جب تک دل ہے رہیں۔ جب اختلاف ہو تو اٹھ جاؤ۔''

☆ واقعہ قرطاس۔ (حضرت عمرؓ۔ آپ ﷺ کو سخت بیماری میں لکھوانے کی تکلیف دینا مناسب نہیں۔ قرآن مجید گمراہی سے بچنے کے لیے کافی ہے) جھگڑا اور شور ہو گیا تھا۔ احبابؓ کا آپس میں۔ قُوْمُوْا عَنِّیْ: میرے پاس سے اُٹھ جاؤ۔

☆ فرمانِ ربی: مسلمانوں کا کام آپس میں صلاح مشورہ سے چلتا ہے۔ (سورۃ شوریٰ) اور سورۃ آل عمران بھی۔

☆ حدیث نمبر 295۔ طویل ہے۔ اس میں سیدہ عائشہ صدیقہ کائناتؓ کی تہمت اور برأت کا بیان ہے۔

''خدا کی قسم میں تو اپنی بیوی کو نیک ہی (باعصمت) سمجھتا ہوں۔'' برسرِ ممبر فرمایا تھا۔ ص 383

الحمدللہ، الحمدللہ، الحمدللہ! راقم نے شدید علالت و ناموافق گھریلو حالات کے باوجود جلد نہم پارہ 28، 29، 30 صحیح بخاری شریف صفحات 563 کی آج مورخہ 13 صفر المظفر 1432ھ، 18 جنوری 2011ء منگل کو تمام صفحات کی زیارت مکمل کر لی جو کہ کل گذشتہ ہی شروع کی تھی۔ اور ساتھ ساتھ نو (9) اوراق پر بعض کلماتِ طیبہ نقل بھی کیے، جنہیں نہایت اہم سمجھا گیا۔

عظمتِ احادیث مبارکہ

تمہید:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ .... (النساء: آیت شریفہ 80 کا جزو)

''جس نے اطاعت کی رسول اللہ ﷺ کی تو یقیناً اس نے اطاعت کی اللہ تعالیٰ کی۔''

گفتۂ او گفتۂ اللہ بُوَد
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

(مفتیٔ عشق مولانا رومیؒ)

امام ربانی مجدد الف ثانیؓ:

محال است سعدیؔ کہ راہِ صفا
نتواں رفت جز در پے مصطفےٰ ﷺ

ترجمہ: قدم پکڑیں نہ جب تک مصطفےٰ کا...... پتہ ملتا نہیں راہِ صفا کا (شیخ سعدیؒ)

''جب نورِ مجسمؑ کلام فرماتے تو اگلے دانتوں سے نور نکلتا ہوا دیکھا جاتا۔'' امام دارمیؒ، امام ترمذیؒ، امام بیہقیؒ، امام طبرانیؒ، امام ابن عساکرؒ نے اسے سیدنا عبداللہ بن عباسؓ سے روایت کیا ہے۔ (خصائص الکبریٰ)

اس پیکرِ خاکی میں کون خراماں ہے
اک نور کا دریا ہے اک حسن کا طوفاں ہے

(ذکر خیر الوریٰ ﷺ)

وسیلہ دو جہاں کی آبرو کا ہیں نبی سرور ﷺ
پڑے خاک اس کے سر پر جو نہیں ہے خاک اس در پر

(بحوالہ صحائف امام ربانیؓ مکتوب شریف 79۔ دفتر اوّل)

امام ابوحنیفہ امام اعظمؒ فرماتے ہیں اگر سنتِ مطہرہ کا وجود نہ ہوتا تو ہم میں سے کوئی بھی قرآن مجید کا فہم حاصل نہ کر سکتا۔ امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام احمدؒ نے بھی ایسے ہی فرمایا ہے۔

''جس نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث شریف کو رد کیا وہ ہلاکت و تباہی کے کنارے پہنچ گیا۔''

آغاز:

چند ایک احادیث مبارکہ (صرف ترجمہ)

1۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَاتِ

ترجمہ: بے شک اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے۔ (راوی سیدنا عمر فاروق ؓ، سنن ابن ماجہ، بخاری شریف، سنن ابی داؤد، سنن ترمذی، سنن الکبریٰ)

اس حدیث پاک کو دین کی اصل اور بنیاد کہا جاتا ہے۔

2۔ شہید، عالم، سخی دوزخی !!

نوٹ: قارئین حیران نہ ہوں، نمازی بھی دوزخی، بحوالہ آخری آیات الماعون

کون سے نمازی اس کا جواب اسی سورۃ میں ہے۔ راقم نہایت اختصار کے ساتھ لکھے گا۔ بعض مقامات پر صرف مفہوم عرض کرے گا۔

ترجمہ حدیث مبارکہ: راوی سیدنا ابو ہریرہ ؓ: حضور پرنور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے دن ایک شہید لایا جائے گا...... اللہ اس سے پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا حق ادا کرنے کے لیے کیا کیا؟ وہ کہے گا میں نے تیری راہ میں جہاد کیا، حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تو جھوٹ کہتا ہے تو نے بہادر کہلوانے کے لیے جنگ کی۔ پھر فرشتوں کو حکم ہو گا اسے منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اس کے بعد وہ آدمی لایا جائے گا جس نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ اللہ تعالیٰ اس سے اپنی نعمتیں گنوائے گا اور وہ (عالم) ان نعمتوں کا اقرار کرے گا۔ تو اللہ اس سے پوچھے گا تو نے ان نعمتوں کا شکریہ ادا کرنے کے لیے کیا عمل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے خود بھی علم سیکھا اور دوسروں کو بھی سکھایا۔ اور تیری خاطر لوگوں کو قرآن پڑھ کر سنایا۔ اللہ فرمائے گا تو نے جھوٹ کہا ہے۔ تو نے قرآن اس لیے پڑھ کر سنایا تھا کہ لوگ تجھے قاری کہیں سو دنیا نے تمہیں عالم اور قاری کہا۔ پھر حکم ہو گا اسے منہ کے بل اٹھا کر دوزخ میں پھینک دیا جائے۔ اس کے بعد ایک اور آدمی لایا جائے گا...... بمثل درج بالا...... عرض: میں نے تیری راہ میں تمام جگہوں پر مال خرچ کیا...... اللہ تعالیٰ: تو جھوٹ کہتا ہے۔ تو نے مال صرف اس لیے خرچ کیا تا کہ لوگ تجھے سخی کہیں اور دنیا نے تجھے سخی کہا...... منہ کے بل اٹھا کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا...... (مسلم، جامع صغیر، شعب الایمان، مستدرک، مشکوٰۃ، ترمذی)

3 راوی ابو امامہ ؓ۔ (قبولیت کے لیے اخلاص شرط ہے) عمل خالصۃً اللہ کے لیے ہو۔ مفہوم۔

4 راوی عبداللہ بن مسعود ؓ: مفہوم: ''صدق کو لازم پکڑو...... بندہ مومن سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کی تلاش جاری رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے۔ اے اہل ایمان! جھوٹ سے بچو!...... جھوٹ ''الفجور'' کی طرف لے جاتا ہے۔ اور ''الفجور'' آگ کی طرف لے جاتا ہے۔ کذاب لکھا جاتا ہے۔ (صحیح ابن حبان، مشکوٰۃ، مسند احمد السنن الکبریٰ)

5 راوی ابی فراس ؓ۔

مفہوم: ایمان کیا ہے؟ اخلاص

اسلام کیا ہے؟ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا

یقین کیا ہے؟ قیامت کی تصدیق کرنا

6 راوی ابو الدرداء ؓ۔

''جو آدمی سونے کے لیے بستر پر دراز ہوا اس کی نیت ہے کہ وہ رات کو اٹھے گا اور نماز تہجد پڑھے گا۔ اس پر نیند کا غلبہ ایسا ہوا کہ صبح ہو گئی۔ اس کے نامہ اعمال میں جو اس نے نیت کی تھی اسے لکھ دیا جائے گا۔ سو جانا رب کی طرف سے اس کا صدقہ ہو گا۔ (نسائی، ابن ماجہ، ترغیب و ترھیب)

7 ''ہر وہ کام جس سے رضائے الٰہی مقصود نہ ہو وہ بے کار ہے۔'' راوی ربیع بن خثیم ؓ

8 اخلاص کے سبب ایک نیکی کا اجر و ثواب سات سو نیکی تک۔ راوی ابن عباس ؓ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ)

''وہ علم جو راہِ حق نہ بتائے جہالت ہے۔'' شیخ سعدی ؒ

9 ''خفیہ طور پر کیا گیا ورد اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (راوی ابی سعید خدری ؓ، مفہوم)

10 سیدنا امام زین العابدین ؓ کو جب غسل دینے والوں نے آپ کو غسل دیا۔ آپ کی پشت پر سیاہ نشان دیکھے۔ اہل خانہ نے جواباً بتایا: آپ رات کو آٹے کی بوری اٹھا کر لے جاتے

اور فقراء وغرباء کو عطا فرماتے۔ راوی عمر بن ثابتؓ۔

راوی شیبہ بن نعامہؒ۔ آپؓ مدینہ شریف کے ایک سو گھرانوں کا غلہ پہنچایا کرتے تھے۔

11 راوی ابو ہریرہؓ: خلاصہ مفہوم: پہلی امتوں میں ایک آدمی نے ایک رات صدقہ چور کو دیا غلطی سے۔ دوسری رات زانیہ کو۔ تیسری رات غنی کو۔ ایک آنے والا اس کے پاس آیا کہ تیرا صدقہ قبول ہے۔ چور چوری سے رُک گیا ہے۔ زانیہ زنا سے باز آ گئی۔ غنی نے بھی صدقہ کرنا شروع کر دیا۔

(ترغیب وترہیب، بخاری، مسلم، نسائی، مسند احمد، جامع الاحکام القرآن، جامع الاصول)

تیرا صدقہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو گیا ہے۔ (مسلم)

12 مومن عمل اللہ کے لیے کرتا ہے، ائمہ کی خیر خواہی کرتا ہے، بڑی جماعت کو لازماً پکڑتا ہے۔ (مفہوم حدیث)

راوی ابو سعید خدریؓ۔ (ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک)

13 اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کیا گیا عمل پہاڑ سر کا دیتا ہے۔ راقم نے تفصیلاً یہ حدیث اپنی کتاب ''راہِ نجات'' میں درج کی ہے۔

14 راوی ابو درداءؓ: ''مجھے اپنے ضعفاء (غرباء) میں تلاش کرو۔ کیونکہ تمہارے ضعفاء کی وجہ سے تمہیں رزق دیا جاتا ہے۔ اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (مسند احمد، جامع الاصول، سنن ابی داؤد، صحیح ابن حبان، المستدرک)

15 راوی ابو درداءؓ۔ فرمایا سرکارِ دوعالم ﷺ نے ''دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے۔ سوائے اس عمل کے جس کے کرنے میں مقصود اللہ کی رضا ہو۔ (مجمع الزوائد جلد 10، الترغیب والترہیب ج1)

16 راوی ابو ہریرہؓ: (.....اللہ تمہارے قلوب کو دیکھتا ہے) بحوالہ 5 کتب حدیث

17 ''قیامت کے دن لوگوں کو ان کی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائے گا۔'' راوی جابرؓ اور ابو ہریرہؓ (5 کتب کا حوالہ) پہلی حدیث شریف کی وضاحت کے لیے سینکڑوں احادیث

آ رہی ہیں۔

☆ صالحین کی صحبت اخلاص عطا کرتی ہے۔ (احمد بن حربؒ)

☆ دل کا رونا آنکھ کے رونے سے افضل و برتر ہے۔ (معاویہ بن قرہؒ)

☆ جو رات کی تاریکی میں اللہ کو یاد نہ کرے وہ علم دین کے لائق نہیں۔ (امام احمد بن حنبلؒ)

☆ اقتدار کا طلب گار فلاح نہیں پا سکتا۔ (یحییٰ بن معاذؒ)

☆ شہرت کا خواہشمند مخلص نہیں ہو سکتا۔ (ایوب سختیانیؒ)

18 ریا کار کے اعمال باطل ہیں۔ (سورۂ ہود) ریا کار کا عمل برباد ہے۔ (راوی ابو ہریرہؓ) (مسلم، جامع الاصول، مشکوٰۃ)

19 ریا کار کا کوئی ٹھکانا نہیں۔ راوی ابو ہریرہؓ (کئی کتب)

20 سنت مبارکہ: اہمیت وفضیلت: ص 273۔ ''یہ امت بنی اسرائیل کی طرح فرقوں میں بٹ جائے گی۔ نجات وہ پائے گا جو حضور ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے مبارک طریقہ پر ہوگا۔''

21 راوی عبداللہ بن مسعودؓ۔ 72 فرقے بنی اسرائیل کے۔ میری امت کے 73 صرف فرقہ ناجی (ایک ہی ہوگا)

22 صحابہؓ کے نظریات اور طریقے سے بالشت بھر جدا ہونے والا اسلام کی رسی کو اپنے گلے سے اتار دیتا ہے۔

عن ابی ذرؓ۔ ارشاد مبارک۔ (مشکوٰۃ، جامع صغیر، سنن ابی داؤد، مسند احمد، جامع الاصول، سات احادیث

23 راوی براء بن عازبؓ: حضور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم بستر پر سونے کے لیے جانے لگو۔ نماز کی طرح وضو کر لیجیے۔ دائیں پہلو پر لیٹ جائیے اور یہ دعا پڑھیے:

- ''اے اللہ میں نے اپنا رُخ تیری طرف کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا۔ میں نے تیری رحمت کی رغبت اور تیرے عذاب کے خوف کے باعث اپنی کمر تیری پناہ میں دے دی۔ تیرے علاوہ کوئی پناہ گاہ نہیں ہے۔ میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان

لایا ہوں۔ اگر اس رات فوت ہو گیا تو موت اسلام پر ہو گی۔

☆ امام مالک ؒ: ہر ایک کا قول لیا بھی جا سکتا ہے اور رد بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس مکین گنبد خضراء ﷺ کے ارشاد مبارک کے کہ اسے صرف قبول ہی کیا جائے گا۔ (صلاح الامۃ 182/2)

24 گرا ہوا لقمہ شیطان کے لیے نہ چھوڑیئے۔ راوی جابر (سترہ احادیث)

☆ یا اللہ! میری تمام کتب کو قبول فرمائے۔ بہ برکتہ سید المرسلین ﷺ

☆ امیر المومنین فی الحدیث امام بخاری ؒ کی مجلس میں بیس ہزار سے زائد لوگ شریک ہوتے تھے۔ (ص 443۔ صلاح الامۃ ج1)

(سنت کی پیروی کرنے والوں کے لیے ہزاروں انعامات دین، دنیا، آخرت میں)

راقم گنہ گار ناکارہ نے یہ سطور بالا ضیاء الحدیث حضرت مولانا محمد کریم سلطانی مدظلہ سے لکھی ہیں اگرچہ یہ تمام احادیث بخاری شریف، مشکوٰۃ، مراۃ 1 تا 8، ترمذی میں زیارت کرنے کا موقع نصیب ہوتا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

26 شوال 1432ھ، 25 ستمبر 2011ء بروز اتوار

موت کی یاد:

انبیاء: 35، آل عمران: 185، ملک: 1، 2، نساء: 78، آل عمران: 156، عنکبوت: 57، حجر: 23، ق: 43 میں ذکر ہے۔

1 راوی سیدنا ابوہریرہ ؓ: حضور رحمۃ اللعالمین شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا: ترجمہ: "لذتوں کو مٹانے والی چیز یعنی موت کو کثرت سے یاد کرو۔" (مجمع الزوائد جلد 10، صحیح ابن حبان جلد 7، المستدرک للحاکم جلد 8)

2 موت کو یاد کرنے والے کو اعمال صالحہ کی توفیق ملتی ہے۔ امام حسن بصری ؒ۔ (کتاب الزہد لاحمد بن حنبل)

موت کو یاد کرنے والے کی تنگی کشادگی میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ راوی ابوہریرہ ؓ بحوالہ کتب حدیث

3 دنیا میں اجنبی اور مسافر کی طرح رہو، اپنے آپ کو اہل قبور میں شامل کرو۔ راوی ابن عمر ؓ بحوالہ کتب حدیث

4 دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔ اہل قبول میں اپنا شمار کرو۔ راوی ابوہریرہ ؓ بحوالہ کتب حدیث

5 زیادہ وہی ہنستا ہے جو موت کو بھول چکا ہے۔ "موت کے سائے"

کس طرح تو ہنستا ہے جب علم نہیں تجھ کو
آئے گی اجل کیسی اور قبر میں کیا ہوگا

6 موت کی یاد سے عمر بن عبد العزیز ؒ کا رنگ اُڑ گیا جسم کمزور ہو گیا اور بال جھڑ گئے۔ راوی محمد بن کعب قرظی ؒ

7 یحییٰ بن ایوب ؒ۔ سعدون معتوہ ؒ قبرستان میں جا کر روتے۔

8 بہلول ؒ قبرستان میں رہتے۔ سری سقطی ؒ

تو دل لگا نہ اس سے یہ دنیا ہے بے وفا
یہ ایک رہ گزر ہے کسی کا یہ گھر نہیں

☆ سیدنا صدیق اکبر ؓ: موت پر حریص ہو جا۔ اس کے صلہ میں تجھے حیات جاودانی ملے گی۔ ص 46 (احوال القبور از عبد الحمید خٹک)

"دنیا کی ابتدا رونا، وسط محنت و مشقت اختتام فنا ہونا۔"

☆ حضرت ابراہیم بن ساباط ؒ راوی۔ ابی زرعہ ؓ۔ حضرت ابو درداء ؓ۔ عمرو بن عتبہ ؒ۔

☆ ابو عمران عمری ؒ (راوی محمد بن حرب ؒ۔ "کتاب القبور") میں نے جب کعبہ شریف کے اطراف میں بلند و بالا محل بنے تو بلند آواز میں فرمایا۔ اے مضبوط محلات والو! وحشت ناک قبروں کے اندھیروں کو یاد کرو۔ قبر کی مٹی میں کیڑے، پیٹ اور جسموں کی بوسیدگی کو یاد کرو۔ پھر رونا شروع کر دیا۔ ابن مطیع ؒ روئے کہ چیخیں نکل گئیں۔

☆ ابو محفوظ معروف الکرخی ؒ۔ امام حسن بصری ؒ، امام شافعی ؒ۔ مفہوم: عفو و کرم کا

سہارا، عفو و کرم بہت وسیع، رب تعالیٰ سخاوت کے دریا بہاتا ہے۔

قبر اعمال کا گودام ہے:

☆ راوی ابن شوذب ؒ۔ قبر کو آباد کر لیجئے۔ (حسین جعفی ؒ)

☆ امام زین العابدین ؓ: بے شمار اشعار پڑھے۔ مجھے آنسو بہانے دو۔ ممکن ہے کوئی آنسو خدا کی گرفت سے خلاصی دے دے۔ جانکنی کا عالم شدید۔ موت روح کو بغیر نرمی کے ہر رگ کے کھینچ رہی ہے۔

قبر کی تاریکی میں وہاں نہ ماں ہے نہ مشفق باپ نہ کوئی غمخوار بھائی۔ منکر نکیر نے سختی سے سوال کیے۔ اے نفس! تیرا ستیاناس ہو۔ اب بھی توبہ کر لے۔ تمام حمد و ثنا اللہ جل جلالہ کے لیے جو ہمیشہ ہم پر خیر، عفو و درگزر، بھلائی اور احسانات فرمانے والا ہے۔ (سبک العبرات)

یحییٰ بن معاذ رازی ؒ: قبر میں جانے سے پہلے اسے آباد کر لے۔ (طویل خطبہ)

☆ سب سے زیادہ بلیغ نصیحت قبرستان کی طرف دیکھنا (ابراہیم بن بشار ؒ) کتاب القبور

☆ انسان غمگین جب مال کم ہو۔ عمر کم ہو رہی ہے اسے کوئی غم نہیں۔

☆ راوی سہل بن سعد ساعدی ؓ۔ جو موت کو بکثرت یاد نہیں کرتا وہ اعلیٰ درجات پر نہیں پہنچ سکتا۔

☆ عبداللہ بن مبارک ؒ ملک الموت کے انتظار میں رہتے۔ روزانہ ایک ہزار نفل ادا کرتے۔ (حکیم مولیٰ ؒ)

☆ دعائے مغفرت سے اموات کو فائدہ ہوتا ہے۔

☆ میرے اعمال سے قبر میں جہنم کی بو اور بدبو۔ (حدیث) استغفار: منازل آسان کرتا ہے۔

☆ سِل سے مرنے والا شہید۔ راوی عبادہ بن صامت ؓ۔ موذی جانور کے ڈسنے سے مرنے والا شہید۔

☆ صدق سے شہادت کی دعا مانگنے والا شہید۔ راوی سہل بن حنیف ؓ۔ اگرچہ بستر پر ہی مرے۔ (یا اللہ! راقم کو بھی شہادت کی موت عطا فرمانا)

☆ سید بن جبیر ؓ کا کٹا ہوا سر کہہ رہا تھا کلمہ طیبہ۔ حجاج کے ظلم کا نشانہ بنے۔

☆ جمعہ کے دن یا رات کو مرنے والا قبر کے فتنہ۔ منکر نکیر کے سوالات سے محفوظ۔ حدیث

☆ عذابِ قبر کے اسباب.......... منافقت، چغلی، غیبت، طعن کرنے والا

☆ امام فخر الدین ابن عساکر ؒ نے بوقت وصال فرشتوں کے سلام کا جواب دیا۔ ص 423 (ایسے بے شمار واقعات ہیں۔ راقم)

☆ جان نکالنے والوں کو السلام علیکم کہنا......

☆ مومن کے لیے قبر میں جنت کا بستر بچھایا جاتا ہے۔ "فَافْرِشُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ۔" ص 520

"جنت کا لباس پہنایا جاتا ہے۔" وَاَلْبِسُوْهُ مِنَ الْجَنَّةِ۔ ص 521

☆ قبر کا حدِ نگاہ تک کشادہ ہونا..... ص 526۔ قبر کا جنت کی طرف کھول دیا جانا۔

یا اللہ! میں خلوص کے ساتھ یہ کام رہا ہوں۔ تیرے پسندیدہ دین اسلام کی اشاعت کی خاطر (دنیاوی شہرت بھی مطلوب نہیں، مال بھی مطلوب نہیں) صرف تیری رضامندی مطلوب ہے۔

☆ امام مالک ؒ کا آسمان و زمین کے درمیان سبز لباس پہنے اونٹنی پر اڑنا۔ اور اللہ سے بے حجاب کلام کرنا۔ (راوی اسد بن موسیٰ ؒ) امام احمد ؒ کو اللہ کا اپنے ہاتھ سے تاج پہنانا، جس پر موتی جڑے ہوئے تھے۔ ص 536 (راوی زکریا بن یحییٰ سمسار ؒ)

☆ راوی انس بن منصور ؒ۔ ص 569 ایک مسلمان کی دعا سے اہل قبور کا خوش ہونا۔

((جلد پنجم میں مسنون دعاؤں کا بیان ہے)) صفحات 616 کل صفحات جلد چہارم ضیاء الحدیث 616

☆ جنات کے اثر سے بچانے والی آیت کریمہ آیۃ الکرسی۔ راوی اُبی بن کعب ؓ۔ جن نے یہ جواب بتایا۔ ص 86

☆ ہر چیز سے کفایت کے لیے آخری تین سورتیں:

جلد ششم صفحات 548، بیماری اور موت سے متعلق نیا لباس پہننے پر دعا: راوی معاذ بن

انس رضی اللہ عنہ۔ ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ غَفَرَلَهٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَاتَاَخَّرَ۔''

حضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور عطا فرمایا میری کوشش اور میری طاقت کے بغیر''۔ اس کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(صحیح سنن ابی داؤد، جلد دوم، المستدرک، مسند امام احمد صحیح ترغیب وترھیب، مشکوٰۃ المصابیح، حدیث صحیح ہر کتاب میں۔ ترمذی میں بھی ہے۔

دوسری دعا میں اس کپڑے کا نام لینے کا ذکر ہے مثلاً شلوار قمیص وغیرہ۔ یہ دعا لمبی ہے۔ لباس دینے والے کے حق میں بھی دعا کرے۔ اگر دینے والے کی نیت میں شر ہے تو شر سے بچنے کے لیے خدا کی پناہ مانگیں۔

<u>نیا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے:</u>

''حصن حصین'' سے عبارت پڑھ لیا کریں یا کسی اور کتاب سے۔

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر طلوع فرما، امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ۔''

اے چاند! ہمارا رب اور تیرا رب اللہ ہے۔ الٰہی یہ چاند رشد وہدایت اور خیر و بھلائی والا چاند ہو۔ (مسند احمد، ترمذی، مستدرک، ابن حبان، سلسلۃ الاحادیث صحیحہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں سنتِ مطہرہ اور اسلامی تعلیمات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

27 شوال 1432ھ سوموار (پیر) 26 ستمبر 2011

ضیاء الحدیث جلد دوم

1 ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔'' ص 9، 10۔ راوی سیدنا انس رضی اللہ عنہ

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَةٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ

یہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے۔ (ترغیب وترھیب، سنن ابن ماجہ، جامع الصغیر، کنز العمال، مشکوٰۃ، چھ کتب۔) علم کی ہر وقت ضرورت ہے۔ ص 11

2 اللہ تعالیٰ سے نفع دینے والا علم کا سوال کیجئے۔ عن جابر رضی اللہ عنہ۔ (چار کتب)

3 علم سے مراد وہ علم ہے جو دین کے معاملے میں نفع دے۔ ص 14

4 لوگوں کو علم سکھانا افضل عبادت ہے۔ حضرت وکیع رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ ص 20

5 عالم کو مزید علم کی جستجو میں رہنا چاہیے۔ راوی انس بن مالک رضی اللہ عنہ۔ (جامع بیان العلم)

6 قبر کی دیواروں تک علم حاصل کیجئے۔ (ابن مناذر رضی اللہ عنہ۔ ابو عمر بن العلاء رحمۃ اللہ علیہ) (کتاب مذکور رقم الحدیث 588)

7 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال و افعال سنتِ مبارکہ ہیں۔ ص 30 راوی صالح بن کیسان رحمۃ اللہ علیہ۔ ابن شہاب زہری رحمۃ اللہ علیہ

8 راوی معاویہ رضی اللہ عنہ۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس سے خیر و بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ (21 احادیث)

9 ص 43۔ جناب سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ۔ میں ایک حدیث شریف کے لیے کئی دن اور راتیں سفر کرتا تھا۔

10 حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ ص 52۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ دنیا کے لیے سورج کی طرح ہیں اور لوگوں کے لیے عافیت کی طرح ہیں۔'' (سید اعلام النبلاج 10)

11 خیر سے لبریز بات سکھانا مال خرچ کرنے سے افضل ہے۔ ص 91 (ابوعنبہ الخولانی رحمۃ اللہ علیہ)

12 خیر و بلائی کی تعلیم جہنم کی آگ سے بچاتی ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔ اپنے اہل خانہ کو خیر اور بھلائی کی تعلیم دو۔'' (چار کتب میں موجود ص 95)

13 بغداد شریف 554ھ میں سیلاب آیا۔ امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کی تحریر محفوظ رہی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار پرانوار سیلاب سے محفوظ رہا۔ ص 105 (امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ) آپ رحمۃ اللہ علیہ کا استعمال شدہ کپڑا جلنے سے محفوظ رہا۔ راوی آپ رحمۃ اللہ علیہ کی صاحبزادی رحمۃ اللہ علیہا) (اولیاء کی کرامات بعد از وصال بھی۔ راقم) آپ رحمۃ اللہ علیہ کی دعا سے 20 سال سے بستر پر پڑی بوڑھی عورت تندرست ہوگئی۔ ص 108

14 دعوت (نیا موضوع) ص 133۔ داعی کے فضائل میں کئی نورانی صفحات۔ داعی حبیب

اللہ ہے۔ ص 222

15 دوزخ سے بچنے والے خوش نصیب۔ اللہ کی رضا کے لیے کلمہ طیبہ پڑھنے والا قیامت کے دن اللہ اس پر دوزخ حرام کردے گا۔ راوی عتبان بن مالک انصاریؓ۔ ص 264 (کنز العمال ج 1، جامع صغیر ج دوم، بخاری جلد چہارم، السنن الکبریٰ جلد ہشتم و نہم (دو بار) تحفۃ الاشراف ج ہفتم)

16 چالیس دن تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھنے والے کے لیے دو آزادیاں: آگ اور نفاق سے۔ عن انسؓ (16 کتب میں یہ حدیثِ مبارکہ)

17 عن عائشہؓ: رحمتِ عالمیان ﷺ نے فرمایا: جو بھی تین بیٹیوں یا بہنوں کی کفالت کرتا ہے۔ حسن سلوک کرتا ہے۔ جہنم کی آگ سے اس کے لیے پردہ، رکاوٹ ہونگی۔ قریباً 15 احادیث مختلف کتبِ حدیث میں۔ مثلاً بخاری، مسلم، ترمذی، جامع صغیر، مسند احمد۔ ترغیب و ترھیب)

18 سید الاستغفار۔ صبح و شام کہنے والا جنت میں جائے گا۔ مفہوم: عن شداد بن اوسؓ (بے شمار کتب میں بے شمار احادیث)

19 ص 347۔ سچ بولنا جنت میں لے جاتا ہے۔ فائدے ہی فائدے۔

20 راوی عبادہ بن صامتؓ۔ ''جو مجھے اپنی طرف سے چھ چیزوں کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ 1۔ جب بات کرو سچ بولو۔ 2۔ جب وعدہ کرو تو پورا کرو۔ 3۔ جب امین بنائے جاؤ تو امانت کو صحیح طریقے سے ادا کرو۔ 4۔ اپنے ستر کی حفاظت کرو۔ 5۔ اپنی آنکھیں پست رکھو۔ 6۔ اور اپنے ہاتھوں کو (زیادتی سے) باز رکھو۔ (ترغیب و ترھیب، المستدرک، ابن حبان، مسند احمد، قریباً آٹھ احادیث)

21 جو سچ نہیں بولتا اس کا کوئی فرض قبول نہیں۔ ص 386

23،22 کلمات طیبات: بے شمار احادیث۔ صلاۃ التہجد پر بے شمار احادیث

24 سیدہ نفیسہ بنت الحسن ؒ: قرآن شریف کی تلاوت تو آپ ؒ کا کھانا پینا تھا۔ معارفِ قرآن حکیم کی حامل تھیں۔ حافظ قرآن مجید تھیں۔ عظیم مفسر تھیں۔ قرآنی رموز و اسرار میں

اکمل تھیں۔ مدینہ شریف سے تعلیمی فیوضات حاصل کئے۔ مزید تحصیل علم کے لیے بغداد شریف آ گئیں۔ تیس حج کیے۔ روتیں۔ رات کو کبھی سوتے نہ دیکھا۔ نہ دن میں افطار کرتے دیکھا۔ بولیں ''میں کیسے اپنے نفس پر نرمی کروں۔'' راوی حقیقی بھانجی زینت ؒ

☆ سیدنا ثابت البنانی ؒ: آنسوؤں کے جانشین۔ انس بن مالک ؒ۔ ''حضرت ثابت خیر کی کنجی ہے۔''

اپنے دور کے بڑے عابد (بکر بن عبداللہ ؒ) اکثر روتے رہتے۔ حدیث شریف سن کر روتے۔ طاعت کے پیکر تھے۔ ہر رات 300 رکعت پڑھتے۔ مسجد کے ہر ستون کے پاس ایک قرآن مجید ختم فرماتے۔ بعد از وصال اپنی قبر میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا گیا۔ ص 570 بحوالہ 100 بڑے زاہدین ص 291۔ جلد 2۔ جناب بشر بن سعد ؒ۔ تہجد گزار کا چہرہ نورانی ہوتا ہے۔ ص 573۔ بحوالہ رہبان الیل ص 1177۔

26 جنید البغدادی سید الطائفہؓ۔ ؒ۔ بڑھاپے میں بھی جوانی والی ریاضت و عبادت فرماتے۔ نماز واصل باللہ بناتی ہے۔ سجدہ قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔

27 حضرت مالک بن انس ؒ کا چہرہ نور علیٰ نور بوجہ عبادت۔

28 ص 581 ''جنت وہی پاتا ہے جو رات کو نماز پڑھتا ہے۔'' راوی سیدنا ابو ہریرہؓ

29 دیدارِ ربّ العزت:

راوی ابن عباسؓ: آج رات قیام میں میرے پاس میرا رب احسن صورت میں تشریف لایا۔ رب تعالیٰ نے فرمایا: یا محمد (ﷺ) کیا تم جانتے ہو ملا اعلیٰ کس بارے میں جھگڑ رہے ہیں۔ عرض کی۔ نہیں۔ فرمایا: اللہ نے اپنا ہاتھ (دستِ قدرت) میرے دونوں شانوں کے درمیان رکھا یہاں تک کہ میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ اپنے گلے میں پائی۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اس کا مجھے علم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو ملا اعلیٰ کسی چیز میں جھگڑ رہے ہیں۔ عرض: کفارات اور درجات میں۔

کفارات: نماز کے بعد مساجد میں ٹھہرنا' باجماعت نمازوں میں جا کر شریک ہونا' سردی گرمی میں تکلیف میں اچھی طرح وضو کرنا' وہ خیر سے زندہ رہے گا۔ خیر سے مرے گا۔ گناہوں سے پاک

ہوگا......درجات؟ السلام علیکم کی اشاعت، کھانا کھلانا، رات کو نمازیں پڑھنا......(جامع الصغیر ،ترغیب وترہیب، کنز العمال، سنن ترمذی۔ چھ بار یہی حدیث ہی)

نوٹ: ایسی ہی صحیح حدیث (ایسا ہی مبارک واقعہ) شب معراج میں پیش آیا تھا۔ راقم بوجہ شدید علالت لکھنے سے قاصر ہے عاجز ہے۔ ''اسریٰ جمیل الی رب جلیل'' میں راقم کے حضرت خواجہ محبوب عالم ہاشمی سیدوی رحمۃ اللہ علیہ نے تفصیلاً یہ حدیث شریف تحریر فرمائی ہے۔

اَتَانِیْ رَبِّیْ تَبَارَكَ وتعالیٰ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ ط

30۔ ''جس نے نماز تہجد میں کلمہ تمجید ایک بار پڑھا اسے بطور اجر وثواب 10 لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ ص 601

31۔ تہجد پڑھنے والے کے لئے حضور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے ہیں۔ عرش الٰہی وجد کرتا ہے۔ (اس جلد دوم کل 664 صفحات۔ 11-9-25 رات کے 10:20

یا اللہ! اپنے محبوب وحبیب صلی اللہ علیہ وسلم اور ملہ اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم کے طفیل راقم گنہگار کی بخشش فرمادے اور راقم کی اولاد کو صراط مستقیم پر چلادے۔ پوری امت مسلمہ کے حال پر رحم فرمادے۔ آمین ثم آمین۔

شانِ اقدس سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تو رینگتا ہے خاک پر اور عرش پر اس کا گزر
پھر دل میں خود انصاف کر تو بھی بشر وہ بھی بشر
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بے مثل بشر مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور علی نور بھی۔ بلکہ دوسروں کو بھی نور بنانے والے۔ راقم توکلی عفی عنہ

خاص واقعات:

1 سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی حسنی حسینی قدس سرہ نے شیخ فضل اللہ تاجر کے لولے لنگڑے اپاہج بیٹے کو فرمایا: ''قم باذن اللہ'' تو اسی وقت اٹھ کر دوڑنے کودنے لگ گیا۔ ربّ

کریم اپنے خاص بندوں کو ایسی کرامتیں عطا فرماتا ہے۔ یہ دراصل اللہ کا فعل ہوتا ہے اور اللہ کے کسی خاص بندے سے سرزد ہوتا ہے۔

2 خواجہ غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے تیس سال سے گم شدہ لڑکا ایک منٹ میں اس کے گھر پہنچادیا۔

3 شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے لکھنو کا گم شدہ لڑکا کلکتہ سے ایک منٹ میں شرقپور بلالیا۔

4 خواجہ شربنی رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کو آنے والے غلام کو اس کے مالک نے کہا: ''جب تک خواجہ شربنی رحمۃ اللہ علیہ نہ چھڑائیں گے تجھے مارتا رہوں گا۔ ابھی لاٹھی اٹھائی ہی تھی کہ حضرت شربنی رحمۃ اللہ علیہ موجود پائے اور فرمارہے ہیں تیری شرط پوری ہوگئی۔ اس نے فوراً لاٹھی رکھ دی۔ اولیاء اللہ جہاں چاہیں جاسکتے ہیں آنِ واحد میں۔ امداد بھی فرماسکتے ہیں۔ حالات سے آگاہی بھی۔ راقم

5 وڈے میاں صاحب (وڈے میاں دے درس والے) باغبانپوری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے نماز میں دائیں طرف سلام پھیرا۔ دائیں طرف کے تمام نمازیوں کو حافظ قرآن مجید بنایا دیا اور بائیں طرف والوں کو ناظرہ خوان کردیا۔

6 سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے لاہور کے علماء کو لاہور سے ہی کعبہ شریف دکھا دیا۔ (مسجد کے رُخ کے سلسلے میں)

7 نیز جناب داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہندی جوگی کا تعاقب کر کے مسلمان بنادیا۔ جس سے ہزاروں ہندوؤں نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا۔ دائرہ اسلام میں آگئے۔

یہ شان ہے خدمت گاروں کی سردار کا عالم کیا ہوگا

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سب کے سب اپنی ہر مشکل، ہر پریشانی، ہر مرض آنجناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درِ اقدس پر حاضر ہوکر عرض کرتے اور ہر مشکل کا حل پاتے۔ اسی لیے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو درود شریف تاج میں فرمایا گیا ہے ''دافع البلاء والوباء والمرض والالم'' راقم

بلند کسقدر ہے مقام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
زمانے میں چمکا ہے نامِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عظیم اولیاء اللہ ؒ کے بارے میں واقعات وکرامات سے متعلقہ اگر حوالہ جات بھی دیئے جاتے تو میرے جیسے ناکارہ کے لیے بہتر تھا۔ بہر حال حضرت قبلہ مفتی صاحب کی ذات بابرکات ہی خود حوالہ مستند و معتبر ہے۔ راقم

مالک کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ان کے خالی ہاتھ ہیں

"قلم بھی ایک زبان ہے جس کے ذریعہ مافی الضمیر کا اظہار کیا جاسکتا ہے۔" ملفوظ زریں حضرت مفتی صاحب مدظلہ، حضرت جناب فقیہ العصر بقیۃ السلف جناب محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اپنی کتاب "دو جہاں کی نعمتیں" میں چند احادیث کے حوالے سے نورانی بیان بیان فرمایا ہے۔ راقم اسی سے بطور تبرک کچھ لے رہا ہے۔

1 چھوٹی سی بکری کے دودھ سے گاگریں بھر گئیں۔ یہ بکری ام معبد ؓ کے خیمے میں تھی۔ سفر ہجرت مدینہ منورہ کے دوران یہ عظیم معجزہ وقوع پذیر ہوا۔ (شرح السنہ۔ مشکوٰۃ شریف)

اعطیت خزائن الارض۔ (بخاری شریف) یہ بکری خلافت فاروقی تک ہمیشہ دودھ دیتی رہی۔ بلاشبہ لاریب بالکل درست ہے۔ راقم

2 دو کا کھانا۔ 180 مردوں کو کفایت کر گیا۔ سیدنا ابوایوب انصاری ؓ نے صرف دو نور علیٰ نور ہستیوں کے کھانا تیار کیا۔ مگر 180 حضرات ؓ نے کھایا۔ کھانا اتنا ہی رہا۔ (بہجۃ المحافل)

3 ان گنت لوگوں کے قرضے ادا کر دیئے۔ لیکن ایک کھجور کا باغ تھا۔ کھجوریں (بہت تھوڑی مگر قرض کثیر) تاہم سب نے اپنا اپنا قرضہ کھجوروں سے پورا کر لیا۔ جس ڈھیر پر رحمت دو جہاں ﷺ جلوہ گر تھے۔ ایک کھجور بھی کم نہ ہوئی اور قرضہ بھی پورا ادا ہو چکا۔

4 ایک چشمہ کا پانی کڑوا تھا۔ چشمہ کا نام بیسان تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس کا نام نعمان ہے۔ چشمہ ہمیشہ کے لیے میٹھا ہو گیا۔ (شفا شریف)

5 ایک بار بوجہ سردی نمازی مسجد نبوی شریف میں نہ آسکے۔ (بوقت فجر) حضور سید المرسلین ﷺ نے فرمایا: "یا اللہ سردی دور فرما دے۔" سردی دور ہوئی اور نمازی حاضر ہو گئے۔ (دلائل النبوۃ خصائص الکبریٰ)

6) حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا ؓ نے عرض کی: سردی لگتی ہے۔ آنجناب سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا: "یا اللہ سردی و گرمی دور فرما دے۔" (خصائص الکبریٰ، مجمع الزوائد، دلائل النبوۃ) اس کے بعد کبھی سردی گرمی نہ لگی۔

7 تھوڑا سا کھانا ستر اسی حضرات کھا گئے۔ پھر بھی بچ گیا۔ سیدنا انس ؓ کے والدین ؓ نے تھوڑا سا کھانا تیار کیا۔ جناب شفیع معظم ﷺ "صحابہ ؓ" تشریف لے گئے۔ سبھی نے کھایا۔ کھانا اتنا ہی رہا۔ (دارمی، مسلم، بخاری، ترمذی، مشکوٰۃ)

8 غزوہ تبوک میں ہر صحابی ؓ کے پاس جو کچھ تھا برائے خوردن لاکر ایک جگہ جمع کیا۔ سبھی نے کھایا۔ مگر کھانا بچ رہا۔ اس طرح اونٹ بھی ذبح نہ کرنا پڑا۔ (ترمذی، مستدرک، مشکوٰۃ)

9 حدیبیہ میں ایک پیالے پر دست رحمت رکھا۔ پیالہ پانی سے بھر گیا۔ 1500 حضرات ؓ نے پیا اونٹوں نے پیا۔ توشہ دان بھر لیے۔ پیالہ بھی بھرا ہی رہا۔ مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹ پڑے تھے، سبھی نے وضو وغیرہ بھی کیا۔ (بخاری، مشکوٰۃ)

10 معجزہ نمبر 10 بحوالہ حدیث شریف میں بھی اسی طرح معجزہ بیان کیا گیا ہے۔ بحوالہ بخاری، مشکوٰۃ، خصائص الکبریٰ

11 میں بھی اسی طرح کا نورانی بیان ہے۔ نمبر 12، 13 میں بھی۔ (راقم تلخیص یا مفہوم بھی لکھنے سے قاصر ہے کیونکہ نہایت زیادہ جسمانی امراض میں گرفتار ہے۔ اللہ رب العزت اس اعلیٰ ترین بیان کے طفیل ہر اندرونی اور بیرونی مرض سے شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

14 سیدنا قتادہ ؓ کی تیر لگنے سے آنکھ جاتی رہی۔ نکل کر لٹک گئی۔ رحمت عالمیان ﷺ نے آنکھ پکڑ کر اسی کی جگہ میں رکھ دی تو یہ آنکھ دوسری آنکھ سے بھی بہتر ہو گئی۔ (مدارج النبوۃ، سیرت حلبیہ، خصائص الکبریٰ)

15 جب عکاشہ ؓ کی تلوار ٹوٹ گئی۔ ایک لکڑی (ٹہنی) عطا فرمائی وہی تلوار بن گئی۔

16 اسی طرح (نمبر 15) جیسا معجزہ واقعہ غزوہ احد میں بھی پیش آیا۔

17 چادر مبارک میں کچھ ڈال کر فرمایا سینے سے لگالو۔ تو سیدنا ابوہریرہ ؓ اس کے بعد بھی کوئی بات نہ بھولے۔ (بخاری شریف)

18۔دستِ شفا ورحمت جناب عتبہ بن فرقد سلمی رضی اللہ عنہ کے جسم پر پھیرا۔پھر ہمیشہ جسم سے خوشبو آتی رہی۔ایسی خوشبو جو دوسری خوشبوؤں پر غالب آتی۔(مواہب لدنیہ، مدارج النبوۃ، خصائص الکبریٰ)

19 اسی طرح جناب خبیب بن یساف رضی اللہ عنہ کا کٹا ہوا بازو لعاب مبارک لگا کر کندھے کے ساتھ جوڑ دیا۔جو بالکل ٹھیک ہو گیا۔(شفا شریف)

20 ٹوٹی ٹانگ (عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کی) پر دست مبارک پھیرا اسی وقت درست ہو گئی۔(مشکوٰۃ، بخاری شریف)

نوٹ: راقم نے یہ معجزات وواقعات اپنی کتاب ''بے مثل ولادت وسیرت طیبہ'' صفحات 520 حضور سید المرسلین ﷺ میں تفصیلاً لکھے ہیں۔زاویہ پبلشرز لاہور نے شائع کی ہے۔یہاں راقم ناکارہ نے صرف اور صرف حصول برکات وخیرات، انوارات، شفائے جسمانی وروحانی اشارۃً مختصراً بطور تلخیص یا مفہوم عرض کیے ہیں۔کیونکہ سیدنا امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد بحوالہ مکتوبات شریف ذہن میں ہے۔مفہوم: آنجناب رسالت مآب ﷺ کی مدح میں چند فقرے لکھنا (پڑھنا) بیان کرنا) موجب نجات ہے۔آخر پر راقم کی التجا ہے:

ترحم یا نبی اللہ ترحم ز مہجوری برآمد جانِ عالم
نہ آخر رحمۃ للعلمینی چرا ز محروماں فارغ نشینی
تو ابر رحمتی آں بہ کہ گاہے کنی برحال لب خشکاں نگاہے
(جامی رحمۃ اللہ علیہ)

ماخوذ: ''دوجہاں کی نعمتیں'' از حضرت جناب فقیہ العصر مفتی محمد امین صاحب مدظلہ

25 شوال المکرم 1432ھ 24 ستمبر 2011ء

مفید ترین بیان از ''ملفوظ'' (حضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

بحوالہ سید احمد بدوی کبیر رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد: خواہ کوئی شخص کہیں سے میرے مزار پر آنے کا ارادہ کرے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔اس کی حفاظت کرتا ہوں۔اگر اس کی رسی کا ٹکڑا جاتا رہے اللہ مجھ سے، سوال کرے گا۔

مسلمان کا ہمزاد مقید کر لیا جاتا ہے۔کافر کا بھوت بن جاتا ہے۔کراماً کاتبین مسلمان

کی قبر پر قیامت تک پڑھتے اور ثواب بخشتے رہتے ہیں۔

بینائی کے لیے آیۃ الکرسی پڑھیں۔ولایؤدہ حفظھما پر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر 11 بار یہ کلمہ کہہ کر دم کر کے آنکھوں پر انگلیاں پھیر لیں۔

زندگی میں اپنے واسطے صدقہ کرنا بعد موت کے صدقہ کے افضل ہے۔

تین پیسے جو کسی کے اپنے اوپر ہوں ان کے بدلے 700 باجماعت نمازیں لیں جائیں گی۔

سر سید خبیث مرتد تھا۔(کیونکہ اس نے معجزات کا انکار کیا۔راقم)

ملفوظ حصہ دوم: ص 72

''تلوار کی دھار پر پاؤں رکھنا اس سے آسان ہے کہ مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں۔''(حدیث شریف)

حدیث شریف 2: ''اگر انگارے پر پاؤں رکھوں یہاں تک کہ وہ جوتے کا تلوا توڑ کر میرے تلوے تک پہنچ جائے تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ کسی مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھوں۔

ص 76: مرنے کے بعد مردہ زندگی سے بھی زیادہ ادراک رکھتا ہے مردوں کو بزرگوں کے پاس دفن کرو۔

ملفوظ حصہ اوّل:

این دعا از من واز جملہ جہاں امین باد

ص 25: ''جو میری محبت کی وجہ سے اپنے لڑکے کا نام محمد یا احمد رکھے گا اللہ باپ اور بیٹے دونوں کو بخشے گا۔''

ص 90: مردے کو کلمہ طیبہ 70 ہزار مع درود شریف بخشو۔(حدیث)

پڑھنے والے کو دہرا ثواب ملے گا۔مغفرت یقینی ہوگی۔بحوالہ مشکوٰۃ، مکتوبات مجددی

☆ روح کو (خواہ کیسی ہو) خواہ مسلمان کی ہو یا کافر کی) قرب وبعد مکانی یکساں ہوتا ہے۔(شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ)

روح خواہ علیین میں ہو یا سجین میں۔قبر پر آنے جانے والے کو دیکھتی اور سنتی ہے۔

ص 108: بزرگوں کا بول بھی ہدایت کرتا ہے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ بیمار ہوئے۔ایک نصرانی طبیب کے پاس اپنا قارورہ بھیجا۔

طبیب بغور دیکھتا رہا اور کلمہ طیبہ پڑھ لیا۔ اور کہا: ''یہ قارورہ ایک ایسے شخص کا ہے۔ جس کا جگر عشق الٰہی نے کباب کر دیا ہے۔''

واقعہ:

ایک بار جناب جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ یا اللہ کہتے ہوئے دریائے دجلہ پار کر گئے۔ بعد میں ایک شخص اور آیا۔ کشتی نہ تھی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''یا جنید یا جنید'' کہتا ہوا چلا آ'' چنانچہ وہ شخص دریا میں گیا۔ پہلے یا جنید رحمۃ اللہ علیہ یا جنید رحمۃ اللہ علیہ کہتا رہا۔ پانی کی سطح پر رہا۔ پھر اس نے خیال کیا یہ شرک نہ ہو یا اللہ یا اللہ کہنا شروع کر دیا اور ڈوبنے لگا۔ معاً یا جنید یا جنید کہنے لگا اور پار ہو گیا۔ اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا سبب دریافت کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''پہلے جنید تک تو رسائی حاصل کر لے پھر اللہ تک بھی پہنچ جائے گا۔'' (بحوالہ ''ملفوظ'')

رزقِ حلال:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ چیز کو ہی قبول کرتا ہے۔ بے شک اللہ نے مومنین کو بھی اس چیز کا حکم دیا جس کا اپنے رسولوں کو حکم فرمایا: ''اے میرے انبیاء، پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو'' اور مومنین کے بارے میں فرمایا: ''اے ایمان والو! اس پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دیا'' پھر رسول اکرم ﷺ نے ایک ایسے آدمی کی مثال بیان کی جس نے لمبا سفر کیا۔ اس کے بال پراگندہ ہیں، چہرہ غبار آلود ہے۔ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا اور کہتا ہے: اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور حرام طریقے سے پرورش ہوئی۔ پس ایسے شخص کی دعا اللہ کے ہاں کیونکر قبول ہوگی؟ (راہ مسلم)

شیطان کیا کرتا ہے؟

شیطان دشمن ہے اسے دشمن سمجھئے۔ یہ آگ کا بنایا گیا ہے۔ غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے (بوقتِ غصہ وضو کر لے) آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے۔ سورۃ رحمٰن 4 تا 16 میں ذکر ہے۔ یہ تکبر کرتا ہے۔ مکر و فریب کرتا ہے۔ البقرہ:36، البقرہ:34، بنی اسرائیل:53,61 (دشمن) ایمان میں شک پیدا کرتا ہے۔ (حدیث) کئی کتبِ حدیث، کفر کی دعوت دیتا ہے، حشر 16، شرک

کا حکم دیتا ہے۔ (حدیث) گمراہ کرتا ہے۔ محمد ﷺ۔ 25، نساء:60، الحجر:39,40، زخرف:62، نمل:24۔ اسلام لانے، ہجرت کرنے، جہاد کرنے میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ (زخرف:62)

''ہر انسان کے ساتھ شیطان ہے۔'' عن عائشہ (کئی کتب) اعراف:16، 17، مائدہ:91 کفار کی سرگوشیاں شیطان کا عمل ہے۔ مجادلہ:10

دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔ (کئی احادیث) سباء:20، 21۔ ظالم قاضی کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔'' (حدیث)

شیطان ہوتا ہے۔ (کئی کتب) انعام:121۔ آپس میں لڑائی کرواتا ہے۔ (بحوالہ کئی کتب حدیث) بچے کی پیدائش پر شیطان کا حملہ (ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ بحوالہ کئی کتب)

موت کے وقت ایمان چھیننا چاہتا ہے۔ (ابی یسر رضی اللہ عنہ۔ کئی کتب)

رات انسان کو تھپکی دیتا ہے کہ وہ نماز ادا نہ کرے۔ (کئی کتب حدیث) تین گرہیں لگاتا ہے۔ (جو نماز نہ پڑھے وہ خبیث النفس اور سست ہوتا ہے) ترجمۂ حدیث۔ شیطان رات ناک پر بسر کرتا ہے۔ راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔ بخاری، مسلم، جامع الاصول۔ مشکوٰۃ

تین بار ناک میں پانی ڈال کر صاف کرے۔ (حدیث)

ص 59: ''کان میں پیشاب کرتا ہے'' ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ بخاری، مسلم، ابن ماجہ، سنن الکبریٰ، نسائی، مسند احمد۔ برا خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ (کئی کتب حدیث) تعوذ پڑھے۔ نماز میں سہو پیدا کرتا ہے (کئی کتب) اس کا نام خنزب بحوالہ حدیث۔ ناس، طٰہٰ:120، اعراف:20، مومنون:97، اعراف:200، 201۔ نجات ذکر الٰہی میں۔ بحوالہ البقرہ:152، احزاب:41، 42۔ حق بات سننے سے روکتا ہے۔ نوح:7۔ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھنے والا، اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔ (کئی کتب)

''شیطان وسوسے ڈالتا ہے۔'' (کئی کتب) حج:52، 53، اعراف:20، 21، مائدہ 90، 91، اعراف:200، 201

انسان کی رگوں میں دوڑ جاتا ہے۔ عن انس رضی اللہ عنہ۔ مسند امام احمد، اسناد صحیح۔ اعراف:175، 176، مجادلہ:10، انعام:71، انفال:48، نحل:24، 63، انعام:43، حجرات:12

بدگمانی سے بچیئے (بے شمار کتب) بھائیوں میں جدائی شیطانی عمل ہے۔ یوسف: 100

"جس بستر پر کوئی نہ سوئے شیطان سوجاتا ہے۔" (کئی کتب) بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطانی عمل۔ (کئی کتب)

"لقمہ گر جائے تو شیطان کیلئے نہ چھوڑیئے۔" (کئی کتب)

"نمازی کے آگے سے جو زبردستی گزرتا ہے وہ شیطان ہے۔" (کئی کتب)

نمازی روکے اور نہ روکے تو نمازی اس سے لڑپڑے۔ (کئی کتب، مسند امام احمد، ابن حبان، ابوداؤد، ابوداؤد میں چار احادیث۔ نماز میں اِدھر اُدھر دیکھنا شیطان کا اُچکنا ہے۔ (بے شمار کتب

نماز کے دوران تشہد وجلسہ میں دونوں سرینین دونوں ایڑیوں پر رکھنے اور درندے کی طرح بیٹھنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ (کئی کتب) نماز میں جمائی شیطان کی طرف سے آتی ہے۔ کئی کتب۔ جمائی میں ہا کہنے پر شیطان ہنستا ہے۔ اونٹوں کے باڑے میں شیطان کے اثرات ہوتے ہیں۔ "بکریوں کے باڑے میں پڑھ لیا کرو۔ یہ بابرکت ہوتی ہیں۔"

نماز میں خالی جگہ شیطان کے لیے نہ چھوڑیئے۔ (کئی کتب) زخرف: 36

گالی دے کر شیطان کے مددگار نہ بنو۔ پیٹ بھر کر کھانا شیطانی عمل ہے۔ بخاری ومسلم۔ ابن ماجہ، ترمذی۔ بخاری میں دو اور مسلم میں پانچ احادیث۔ کھانا کھاتے وقت ذکر الٰہی ورنہ شیطان شریک ہوتا ہے۔ کئی کتب۔ "نامحرم کی طرف دیکھنا شیطان کے عمل سے ہے۔" "بازار و منڈی شیطان کا معرکہ ہے۔"

بازار میں مسنون کلمات ادا کرنے والے کو 10 لاکھ نیکی ملتی ہے جنت میں گھر بنایا جاتا ہے۔ اور دس لاکھ برائیاں ختم۔ چوتھا کلمہ پڑھیں۔ راوی حضرت عمرؓ (جامع صغیر، ترغیب وترھیب، ترمذی، ابن ماجہ، مستدرک)

"جب ٹھوکر لگے تو شیطان تباہ ہو نہ کہے بلکہ بسم اللہ کہے۔" (کئی کتب)

"جرس۔ شیطان کا فرمار۔ باجا ہے۔" کئی کتب۔ جس قافلہ میں گھنٹا یا کتا ہو وہاں فرشتے نہیں رہتے۔ (کئی کتب)

شراب اور جوا شیطانی عمل ہے۔ مائدہ 90-91

جادو شیطانی عمل ہے۔ (القرآن)

کاہن اور نجومی کے پاس نہ جایئے۔ "کالا کتا مار دیجئے کیونکہ شیطان ہے۔"

(طلوع وغروبِ آفتاب اور دوپہر کے وقت نماز نہ پڑھیے) "مسنون ذکر سے پہلے نیند شیطانی عمل سے ہے۔"

کتے اور گدھے کی آواز پر تعوذ پڑھو۔ (جامع صغیر، ابن حبان، مشکوٰۃ، جامع الاصول) راوی جابرؓ۔ "اگر" کا لفظ شیطانی عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ راوہ سیدنا ابوہریرہؓ

اگر تمہیں کچھ نقصان پہنچ جائے تو یہ مت کہو اگر میں ایسا کرلیتا ہوتو ایسا ہوجاتا۔ البتہ یہ کہو کہ "قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ" اللہ نے تقدیر میں ایسے ہی لکھا تھا اور وہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیونکہ اگر کا لفظ ناروا ہے۔"

راوی ابی ہریرہؓ: السنن الکبریٰ میں چار احادیث، مشکوٰۃ، جامع صغیر، مسند امام احمد)

☆ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کچھ شیاطین کو سمندر میں قید کر دیا ہے۔" راوی عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ "بے شک سمندر میں کچھ شیاطین قیدی ہیں۔ وہ وقت قریب ہی ہے جب وہ شیاطین سمندر سے نکل آئیں گے پھر لوگوں پر قرآن مجید پڑھ کر گمراہ کریں گے۔ ضحایا الشیطان صفحہ 73

☆ مسلمان بھائی کو بددعا دے کر شیطان کے مددگار نہ بنئے۔ کئی کتب

☆ حسد شیطان کی طرف سے ہے۔

☆ راوی اُسامہ بن زیدؓ۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے حق میں عورتوں سے زیادہ خطرناک فتنہ کوئی اور نہیں چھوڑا۔" مسند امام احمد، مشکوٰۃ، ابن حبان، ودیگر کتب

☆ اکیلے سفر کرنا شیطانی عمل ہے۔ راوی عمرو بن شعیبؓ "ایک سوار ایک شیطان ہے۔ دوسوار دو شیطان ہیں۔ تین سوار ہوں تو وہ قافلہ ہیں۔"

(سنن ابی داؤد، سنن الکبریٰ، مسند امام احمد، مشکوٰۃ، جامع الاصول، جامع صغیر)

☆ کسی وادی میں بالکل الگ تھلگ اترنا شیطانی عمل ہے۔ راوی ابی ثعلب الخشنیؓ

☆ راوی امیر المومنین عمر ؓ۔ بے شک شیطان تنہا آدمی کے ساتھ اور وہ دو آدمیوں سے نسبتاً دور ہوتا ہے۔ مشکوٰۃ

شیطانی حملوں سے بچاؤ کے طریقے: ماخوذ: از ضیاء الحدیث جلد سوم، صفحات 632، مصنف و مؤلف حضرت جناب علامہ مفکر اسلام محمد کریم سلطانی صاحب مدظلہ العالی

محبتِ رسول ﷺ کے چند انمول واقعات: لوکی سے محبت:

حضرت انس ؓ نے ایک بار دیکھا کہ آپ ﷺ کھانا تناول فرما رہے ہیں۔ سالن میں گوشت اور لوکی کے ٹکڑے ہیں۔ آپ ﷺ کھانے کے دوران پیالے میں لوکی (کدو) کے ٹکڑے تلاش کر کے تناول فرما رہے ہیں۔ حضرت انس ؓ فرماتے ہیں اس روز سے مجھے لوکی (کدو) کے ساتھ محبت ہوگئی۔ (ابوداؤد)

بٹن کھلے رکھے:

حضرت معاویہ بن قرہ ؓ سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ایک بار حضور ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ گریبان مبارک کے بٹن کھلے ہوئے تھے۔ یہ قصہ سن کر حضرت معاویہ ؓ اور آپ ؓ کے صاحبزادے کو یہ ادا ایسی پسند آئی کہ دونوں نے عمر بھر اپنا گریبان کھلا رکھا۔ کبھی بٹن بند کیے ہی نہیں۔ (ابوداؤد)

بال نہیں کٹوائے:

حضرت ابومحذورہ ؓ ابھی بچے تھے۔ یہ مسلمان بھی نہ تھے۔ ایک بار رسول اللہ ﷺ باہر نکلے تو دیکھا کہ کفار کے چند بچے اذان کی نقل اتار رہے ہیں۔ جناب رسالت مآب ﷺ نے ان کو طلب فرمایا۔ ارشاد فرمایا کہ کیسے اذان دے رہے تھے۔ ذرا سناؤ۔ ابومحذورہ ؓ نے اذان شروع کی۔ اللہ اکبر چار بار بلند آواز سے کہا، جب شہادت کی بات آئی تو یہ کلمات آہستہ کہے بوجہ خوف از کفار۔ آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے سر پر رکھا اور فرمایا بلند آواز سے کہو۔ آپ ؓ فوراً ایمان کی دولت سے مالا مال ہوگئے۔ بلند آواز سے کلمات دہرائے۔ بس عمر بھر یہی معمول رکھا کہ پہلے شہادتیں دبی آواز سے پھر بلند آواز سے کہتے۔ اور عمر بھر سر کے بال نہ منڈوائے۔ (ابوداؤد، نسائی) (ماہنامہ علم و آگہی جون 2011ء)

اسلام کے آٹھویں سو سال کے واقعات میں سے صرف ایک واقعہ اندلس کا مختصر احوال:

اندلس میں بنو امیہ کی خلافت برباد ہوتے ہی تمام جزیرہ نما اندلس میں بہت سے خود مختار ریاستیں قائم ہوگئی تھیں اور آپس میں نبرد آزما تھیں۔ ان حالات سے اردگرد عیسائی بادشاہوں نے فائدہ اٹھایا۔ اپنی مدد کو وسیع کرتے گئے۔ قرطبہ، اشبیلیہ، مالقا کی ریاستوں پر ایک عیسائی بادشاہ نے قبضہ کرلیا۔ غرناطہ میں مسلمانوں نے دو سو سال حکومت کی۔ غرناطہ کے بادشاہ ابن الاحمر کی وفات کے بعد اس کے بیٹوں کے درمیان تخت نشینی کے لیے جنگوں کا سلسلہ جاری رہا۔ قسطلہ کے عیسائی بادشاہوں نے یورپ سے مسلمانوں کو نکالنے کا پکا ارادہ کرلیا۔ اس نے مذہبی جنگ کا اعلان کر کے عیسائیوں کو آمادہ کیا کہ مسلمانوں کا وجود اندلس سے ختم کر دیا جائے۔ پوپ اعظم اور پادریوں نے لاکھوں کا لشکر جمع کیا۔ سلطان غرناطہ ابوالولید کے پاس صرف 5500 فوج تھی۔ مسلمانوں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ مسلمانوں نے بڑی عجیب حکمتِ عملی سے کام لیا۔ ایک لاکھ فوجی قتل کیے اور مسلمان صرف 13 شہید ہوئے۔ یہ واقعہ جنگی تاریخ کے عجائبات سے ہے اور 719ھ میں پیش آیا۔ بحوالہ ماہنامہ مذکورہ

نوٹ: جریدہ ہذا میں معراج النبی ﷺ کا بیان بعینہٖ وہی ہے جو بریلوی حضرات کی کتب میں ہے۔

حکمرانوں کے لیے ایک مفید اصول:

سیدنا عمر بن عبدالعزیز ؒ کا عمل بطور خلیفۂ راشد۔ کاروبارِ سلطنت نیک لوگوں کے سپرد ہو تو تمام کام بخیریت ٹھیک ہوں گے۔ عمر بن عبدالعزیز ؒ نے اس پر عمل فرمایا۔

نبی اکرم ﷺ نے فنِ کتابت کو سیکھنے کی ترغیب بھی فرمائی اور حوصلہ افزائی بھی، کوئی شخص یہ کہنے کی جرأت نہیں کرسکتا کہ نبی ﷺ نے کسی بھی مرحلے میں فن کتابت کو بحیثیت فن کے نظر انداز کیا ہو۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جنگِ بدر کے قیدیوں کو اس شرط پر رہا کرنے کی اجازت عطا فرمائی کہ ان میں سے ہر ایک دس دس مسلمانوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دیں۔

چار مفید ترین باتیں:

1 وردِ کلمہ طیبہ خدا تعالیٰ کے غضب کو دور کرتا ہے۔ (امام ربانی مجدد الف ثانی ؓ)

2 اگر کلمہ طیبہ کی برکات تمام جہان میں تقسیم کریں، تو ہمیشہ کے لیے سب کو کفایت کریں۔(امام ربانی رضی اللہ عنہ)

3 مردِ کامل سے ربطِ دل شرط ہے۔(خواجہ صدیق احمد شاہ سیدی رحمۃ اللہ علیہ)

4۔ سرخ وسفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا
سرکارِ دوعالم ﷺ کی سیرت کا نور چمکا۔تاریکیاں دور ہوگئیں۔

اے رسولِ پاک ﷺ ہوسکتا نہیں تیرا جواب
نوعِ انساں پر کئے تونے احساں بے حساب

عنوان (کامیابی کا گر):

بہ مصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اُوست
اگر باد نہ رسیدی تمام بولہبی راست

لاہوری درویش اقبال رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ: اپنے آپ کو حضور ﷺ تک پہنچادو۔سارے کا سارا دین آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی ہے۔اگر آپ ﷺ تک تم نہیں پہنچے (اتباع نہ کیا) تو باقی سارے دعوے بولہبی ہیں۔(علم وآگہی مارچ 2008ء)

اس سلسلے میں مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ اپنی مثنوی میں ایک دلچسپ قصہ لکھتے ہیں کہ ایک چیونٹی کو حرم پاک جانے کا شوق پیدا ہوا۔کسی نے بتایا کہ یہ حرم پاک کا کبوتر بیٹھا ہے۔اس کے پاؤں سے لپٹ جاؤ جب یہ حرم میں جائے گا تم بھی پہنچ جاؤ گے۔یہ واقعہ تفصیلاً حضرت خواجہ محبوب عالم ہاشمی سیدوی توکلی نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی بے مثل کتاب خیر الخیر میں بھی لکھا ہے۔(راقم)
"خیر الخیر" اسلامی طریقت پر بے مثل کتاب ہے۔اگر آپ بھی پہنچنا چاہتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ کے قدموں سے لپٹ جایئے۔آپ اللہ کے حضور پہنچیں گے تو آپ بھی پہنچ جائیں گے۔(بحوالہ مذکورہ ماہنامہ)

☆ ترجمہ حدیث مشکوٰۃ۔کتاب العلم: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو میری بات سن کر یاد رکھے اور دوسروں تک پہنچائے۔" (جو اس پر عمل کرے گا اُسے

سرکارِ دوعالم ﷺ کی دعا ملے گی۔)

غسل کرنے کا شرعی طریقہ

طہارت کی اقسام:

حدث اصغر: جس سے صرف وضو لازم آتا ہے۔

حدث اکبر: جن چیزوں سے غسل واجب ہو۔

ایک غسل حدث اکبر کے ازالے کے لئے ہوتا ہے۔یہ طہارتِ کبریٰ ہے۔

فرمانِ باری تعالیٰ: ترجمہ: اگر تم جنبی ہو تو اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرو (المائدہ 6:) ایک غسل ازالۂ حدث اصغر اور جسمانی طہارت کے لیے ہوتا ہے۔جو نیت بندگی یا سنت مطہرہ کیا جاتا ہے۔یہ باعث اجر ہے۔

جب غسل حدث اکبر کے لیے کیا جائے تو مضمضہ اور استنشاق واجب ہے۔

اگر غسل تطہیر کے لئے ہو یا حدیث اصغر کے لیے تو مضمضہ اور استنشاق سنت ہے۔

مضمضہ کیا ہے؟ اس طرح کلی کرنا کہ پانی منہ کے سارے اندرونی حصے تک پہنچے

استنشاق؟ ناک کے نرم گوشے تک پانی پہنچانا۔سانس کے ذریعے اندر تک نہیں لے جانا۔(علامہ ابوالحسن برہان الدین علی بن ابوبکر فرغانی)

صدیقہ کائنات عائشہ سیدہ ولیہ کاملہ عابدہ زاہدہ مفسرہ محدثہ عالمہ فقیہ سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں جب سید المرسلین وسید الاولین والآخرین نور مجسم محمد رسول اللہ ﷺ جنابت کا غسل فرماتے تو پہلے ہاتھوں کو دھوتے پھر وضو فرماتے۔انگلیاں پانی میں ڈال کر بالوں کی جڑوں میں خلال فرماتے' تین چلو سر پر پانی بہاتے' پھر تمام جسم پر پانی بہاتے (صحیح بخاری شریف رقم الحدیث 248)

غسلِ مسنون: سب سے پہلے دونوں ہاتھ اور شرم گاہ کو دھونا' اگر بدن پر نجاست ہو اسے صاف کرنا' پھر وضو کرنا' سر پر پانی بہانا' تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔پھر اس جگہ سے ہٹ کر پاؤں دھونا' سیدہ ام المومنین جناب میمونہ سلامہ اللہ علیہا و رضی اللہ عنہا نے حضور سید البشر ﷺ کا غسل اسی طرح بیان فرمایا: دونوں پاؤں تاخیر (آخر میں) دھونے کا حکم اس لئے ہے کہ پاؤں غسل میں مستعمل

پانی جمع ہونے کی جگہ پر ہیں۔ اگر کسی اونچی جگہ ہوتو پھر وضو کے وقت پاؤں بھی دھولے۔ نجاست حقیقیہ زائل کرنے کے ساتھ ابتدا کرے۔

غرض مسنون غسل یہ ہے: پہلے سنت کے مطابق وضو کرے، پھر پورے بدن پر پانی ڈالے، غسل جنابت میں کلی کرنا، ناک میں اندر تک پانی ڈالنا فرض ہے۔ غسل طہارت میں یہ دونوں امور سنت ہیں۔ (تلخیص اور مفہوم۔ تفہیم المسائل جناب مفتی منیب الرحمٰن صاحب روزنامہ ایکسپریس جمعۃ المبارک 10 دسمبر 2010، تین محرم الحرام 1432ھ)

نجات کے لئے نسخہ:

حضرت علی شیر خدا ؓ نے طواف کعبہ شریف کے دوران دیکھا کہ ایک آدمی غلاف پکڑے کہہ رہا تھا "اے وہ ذات! جس کے لیے ایک آواز دوسری آواز کی سماعت کے لیے رکاوٹ نہیں بنتی۔ اے وہ ذات! جس سے مسائل سننے میں غلطی نہیں ہوتی۔ جس کو آہ وزاری کرنے والوں کی آہ وزاری اور سوال کرنے والوں کے سوال زِچ نہیں کرتے۔ مجھے اپنی معافی کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما" حضرت علی المرتضیٰ ؓ نے یہ کلمات سن لئے۔ اور اس شخص سے پوچھا تم کون ہو؟ کہا میں خضر ؑ ہوں۔ "اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں خضر ؑ کی جان ہے کوئی آدمی اگر فرض نماز کے بعد یہ کلمات پڑھ لے، کہدے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کردے گا اگر سمندر کی جھاگ اور درختوں کے پتوں اور ستاروں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں تو اللہ تبارک وتعالیٰ ان کو معاف کردے گا"۔

ماخوذ: بچوں کے لیے قصص الانبیاء (حضرت خضر ؑ) پرنٹرز: اسرار ناظم آباد کراچی ص 17 از حافظ ابن عساکر ؒ بروایت حضرت علی ؓ۔

مدینہ منورہ:

ص 494، راوی انس بن مالک ؓ۔ صحیح بخاری کتاب فضائل المدینہ

1۔ اللّٰھم اصعل بِالْمَدِیْنَۃِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَکَّۃَ مِنْ الْبَرَکَۃِ۔

اے اللہ! مدینہ منورہ میں ان برکتوں سے جو تو نے مکہ مکرمہ میں عطا فرمائیں دوگنی برکتیں عطا فرمادے۔

2۔ عن عائشہ ؓ۔ صحیح مسلم کتاب بالحج فضل المدینہ۔ ترجمہ "ہم مدینہ منورہ آئے تو وہ دباؤں والا تھا۔ حضرت ابوبکر ؓ اور حضرت بلال ؓ بیمار ہوگئے۔ جب آپ ﷺ نے اپنے صحابہ ؓ کی بیماری کو دیکھا تو (اللہ کے حضور) عرض کیا: "اے اللہ ہمارے لئے مدینہ منورہ ایسا ہی بنادے جیسا کہ تو نے مکہ مکرمہ کو بنایا تھا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ اور اس کو صحت وعافیت والا بنا اور ہمارے صاع اور مد میں ہمارے لئے برکتیں عطا فرمادے اور یہاں کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کردے" (صاع۔ مد۔ پیمانے)

3۔ راوی عبداللہ بن زید بن عاصم ؓ: ابراہیم ؑ نے مکہ مکرمہ کو حرم بنایا تھا اور یہاں کے رہنے والوں کے لئے دعا کی تھی تو بے شک میں مدینہ منورہ کو اسی طرح حرم بنا رہا ہوں۔ اور میں نے اس کے صاع اور مد کیلئے دگنی دعا کی ہے اس طرح جسے ابراہیم ؑ نے مکہ والوں کے لیے دعا مانگی تھی"، مسلم، باب فضل المدینہ

اپنی جنت مجھے دکھلا نہ سکا تو واعظ
کوچۂ یار میں چل دیکھ لے جنت میری

(جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی: عقاید اور ارکان) (خانی بدایونی)

☆ اُحد پہاڑ میں محبت کا سرچشمہ موجزن ہے:

دو جہاں کے والی کا دو جہاں پہ سایہ ہے
سارے جگ نالوں لگدیاں چنگیاں مدینے دیاں پاک گلیاں
کملی والے دے ناں دا وظیفہ کریا کرو
دار تقدیر دے سارے ٹل جان گے
ہووے برباد وہ گھر جس میں تیری یاد نہ ہو
اجڑے اوہ شہر جس میں محفل میلاد نہ ہو
سو کھلیں گے اس کے لئے رحمت کے دروازے
نعت نبی ﷺ جس نے ایک بار بھی سنی ہوگی

متفرق مزید اشعار:

پڑھئے اور سرور حاصل کیجئے۔ رابطہ، الفت، محبت، خلوص شرط ہے۔ راقم

آنے والے یہ تو بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے
سر ان کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے
گنبد خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کر تم تو آئے ہو
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے
یہ بتلاؤ عشرت ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے

☆☆☆☆

اُدن منی اُدن منی دی آواز آوے
آجا نیڑے آجا نیڑے آپ خدا فرماوے

☆☆☆☆

بن مانگے عطا ہوتی ہے خیرات جہاں سے
اے سید عالم وہ فقط آپ ﷺ ہی کا در ہے
جہنم میں گیا جو ان سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو بھی حاجت رسول اللہ کی
اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

مزدور حقیر نہیں

1- اسلام نے مزدوری کو ایک مقدس پیشہ ہی قرار نہیں دیا بلکہ محنت اور مزدوری کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا دوست قرار دیا ہے۔

2- حدیث بخاری شریف: ترجمہ ”جو شخص محنت مزدوری سے تھک کر رات کو سوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دیتے ہیں“

3- سرکار دو عالم ﷺ کو اس طبقے کا کتنا خیال تھا؟ آپ ﷺ نے آخری لمحات میں یہ ارشاد فرمایا (یہ آخری الفاظ مبارک تھے) ”نماز اور تمہارے ماتحت جو ملازم ہیں ان کا خیال رکھنا“ (مفہوم) مزدور کو اپنی خوشی سے اس کی مزدوری سے زیادہ دینے والا مستجاب الدعوات قرار دیا گیا ہے۔ بحوالہ بخاری شریف۔

4- ”اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قیامت کے دن میں تین آدمیوں کا دشمن ہوں گا۔

۱۔ میرے نام پر عہد کر کے غداری کرنے والا ۲۔ آزاد آدمی کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھانے والا ۳۔ مزدور سے کام مکمل لینے کے بعد اسکی اجرت نہ دینے والا“ (صحیح بخاری شریف)

5- حدیث مبارکہ ”مزدور کو مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرو“۔ (ابن ماجہ شریف)

6- بڑی اہم حدیث شریف: ایک شخص حضور خیر البشر ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا (پوچھا) میں اپنے نوکر کو کتنی دفعہ معاف کیا کروں۔ جناب رسالت مآب ﷺ نے کچھ خاموشی کے بعد جواب دیا ایک دن میں ستر بار معاف کرو“ (ابوداؤد شریف، ترمذی شریف)

(بحوالہ علم و آگہی جمادی الثانی 1432ھ/مئی 2011)

☆ سب سے بدترین جگہ بازار ہیں۔ حدیث شریف

☆ ”دو نعمتیں ایسی ہیں جن کی اکثر لوگ قدر نہیں کرتے ایک صحت اور دوسری فراغت (بخاری شریف)

☆ دعا سے قضا (تقدیر) بدلتی اور نیکی سے عمر میں برکت ہوتی ہے۔ (ترمذی شریف)

☆ ”دعا عبادت ہے“

☆ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی)

☆ سورۃ فاتحہ ہر بیماری کا علاج ہے۔ (دارمی)

☆ ”سورۃ فاتحہ ہر زہر کا تریاق ہے“ (بخاری)

☆ راوی صدیقہ کائنات عائشہ رضی اللہ عنہا: ”نبی اکرم ﷺ جب بیمار ہوتے تو اپنے آپ کو سورۂ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر دم فرماتے اور اپنے جسم پر ہاتھ پھیرتے“

☆ لا حول ولا قوة الا باللہ۔ 99 بیماریوں کا علاج ہے۔ (مسلم بخاری)

☆ بیمار آدمی دعائے یونس علیہ السلام (آیت کریمہ) پڑھے۔

☆ جو کا دلیہ دل کی تکالیف کا مکمل علاج ہے۔ دل سے غم اتار دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

دین و دانش

محرم کے مقدس دن از محمد مقدم الحق مجددی

مفہوم و تلخیص: بحوالہ قرآن مجید چار مہینے حرمت والے ہیں۔ ذی قعدہ، ذی الحج، محرم الحرام، رجب المرجب۔

اسلامی سال کا پہلا مہینہ محرم ہے۔ یہ لفظ حرم سے ہے۔ بمعنی عزت و احترام، اہل عرب اس مہینے میں اپنی تلواریں نیاموں میں ڈال لیتے تھے۔ جنگ و جدال کو حرام سمجھتے تھے۔ سرکار دو عالم ﷺ کی تشریف آوری پر اس کی حرمت میں مزید اضافہ ہوا۔ حضرت عثمان غنی ذوالنورین راوی ہیں ""اللہ کے مہینے محرم کا احترام کرو"، بحوالہ حدیث شریف 1۔ محرم کے ہر روزے کا ثواب تیس روزوں کے برابر ہے۔ 2۔ جو شخص محرم میں پہلے دس دن تک مسلسل روزے رکھے گا اس نے دس ہزار سال تک اس طرح عبادت کی کہ رات کو قیام کیا اور دن کو روزہ رکھا۔

ارشاد گرامی حضور شفیع معظم ﷺ: جس نے ذی الحجہ کے آخری دن اور محرم کے پہلے دن روزہ رکھا تو گویا اس نے گذشتہ سال کو روزوں میں ختم کیا۔ اللہ تعالیٰ ان روزوں کو اس کے پچاس برس کے گناہوں کا کفارہ بنا دے گا۔ روایت میں ہے "جو شخص محرم کی پہلی رات دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ یٰسین ایک بار پڑھے تو اللہ اسے بہشت میں دو ہزار محل ایسے عنایت کرے گا (روایت کے اگلے حصہ میں محلوں کی شانِ عظمت و وسعت ہے)۔ قاری کی چھ ہزار بلائیں دور ہوتی ہیں اور چھ ہزار نیکیاں ملتی ہیں"

جو شخص پہلی رات کو آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص دس بار۔ اللہ اُسے بخش دے گا۔

عاشورہ بمعنی جامع برکات۔ اس دن اللہ تعالیٰ نے عرش کرسی لوح و قلم، بہشت، آدم و حوا، ارواح، زمین و آسمان کو پیدا کیا ہے۔ عاشورہ محرم کا دسواں دن ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کائنات رضی اللہ عنہا: زمانہ جاہلیت میں قریش دس محرم کا روزہ رکھتے تھے۔ جناب رسالت مآب ﷺ بھی

اس دن کا روزہ رکھتے تھے۔ حدیث شریف میں ہے جس نے اس دن غسل کیا، وہ مرض الموت کے سوا کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے جو شخص اس دن اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پورا سال فراخی اور وسعت عطا فرماتا ہے۔ صدقہ، خیرات کرنا بہت ثواب ہے۔ لوگوں کو پانی، دودھ، مشروب پلانا باعث ثواب ہے۔ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا ثواب کا باعث ہے۔

اسی دن شہیدان کربلا رضی اللہ عنہم کو ایصال ثواب کرنا، ان کے حالات طیبہ کا مطالعہ کرنا، مصائب یاد کرنا، ان کی سیرت عظیمہ پر پیرا ہونے کا عزم مصمم کرنا اور پھر عمل پیرا رہنا نہایت ہی اعلیٰ ترین نعمت ہے۔ قارئین کرام درج بالا حالات و بیان درج ذیل کتب میں بھی ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین، حدائق الاخیار، رکن الدین، راقم کی کتاب "جملہ امراض کا علاج" اور دیگر بے شمار کتب)

مشورہ: "شادی سے پہلے نئے رشتے پر اچھی طرح غور کر لیا جائے" (ناصرہ عتیق صاحبہ)
اللہ تعالیٰ نے ہمیں عقل دی ہے جس کا استعمال بھی ہم پر واجب ہے۔ معاشرتی و سماجی حیثیت دیکھیے۔ (اور بے شمار سمتوں میں غور و خوض کرو۔ راقم)

اس عقل کا اظہار تو کرنا ہی پڑے گا
وہ عقل ودیعت جو ہمیں کی ہے خدا نے
ملاح تباہی کا سبب جب کہ ہو خود ہی
کون آئے گا پھر ڈوبتی کشتی کو بچانے

(اعجاز رحمانی)

☆ پاک۔ امریکہ تعلقات 1950ء کے عشرے کے اوائل میں شروع ہوئے تھے نصف صدی گزرنے کے بعد ان کی نوعیت آج بھی وہی ہے۔ امریکہ میں ڈالروں کی ریل پیل ہے۔

☆ عوام کے دکھوں کا مذاق نہ اڑائیں۔ (ان کہی۔ نسیم شاہد) ملک میں بدترین استحصالی نظام رائج ہے۔ (بحوالہ روزنامہ پاکستان رجب شریف 1431ھ)

پرانے مرض کو دور کرنے کے لئے مجرب نسخہ:

15445 بار یہ پڑھیں۔ شافی شفا۔ شفا شافی (11،11 بار درود شریف اول و آخر)

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام:

اسلام سے قبل عورت کو حقیر سمجھا جاتا تھا۔ بچیوں کو زندہ درگور کیا جاتا رہا۔ اگر کسی عورت کا شوہر مرجاتا تو اسے شوہر کے ساتھ جلا دیا جاتا۔ جب اسلام آیا تو عورت کو عزت حاصل ہوئی۔ سرکار دو عالم ﷺ تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے نہایت احسن سلوک کرتے۔ اور مسلمانوں کو حکم دیا کہ ”عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرو“۔

ایک بار ایک عورت آئی۔ جناب رسول کریم ﷺ نے اپنی چادر بچھادی۔ فرمایا ”یہ میری رضائی ماں حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا ہے“ بطور ماں، بیٹی، بیوی، بہن اسلام نے عورت کو بہت اونچا مقام دیا۔ فرمایا گیا ہے حدیث میں کہ ”عورتوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو“۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 9 جون 2011ء)

شعبان المعظم:

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: ”شعبان میرا مہینہ ہے“۔ سبحان اللہ کیسی عظیم نسبت! جناب ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ: ”رجب بونے کا مہینہ ہے۔ شعبان آبیاری کا مہینہ ہے اور رمضان پھل کھانے کا مہینہ ہے“

حضور خیر البشر ﷺ شعبان المعظم میں کثرت سے روزے رکھتے تھے۔ فرمایا: شعبان سے شعبان کے درمیان موت لکھی جاتی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جب میری موت لکھی جائے تو میں روزے سے ہوں“ پھر فرمایا: ”میں چاہتا ہوں کہ جب میرا نام اعمال اٹھایا جائے تو میں روزے سے ہوں“

حدیث مبارکہ: ”جس نے شعبان کے مہینے میں تین روزے رکھے اور افطار کے وقت مجھ پر متعدد مرتبہ درود پڑھا تو اللہ عزوجل ایسے شخص کو بخش دے گا۔ روزی میں برکت دے گا اور وہ جنتی ہوگا“ ”اونٹنی پر سوار ہو کر جنت میں جائے گا“ حدیث شریف: ”جو ایک روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دے گا“۔ پندرہویں شب کو شب برات کہا جاتا

ہے۔ اس میں خود بھی مع اہل خانہ عبادت کریں۔ (ماخوذ: روزنامہ ایکسپریس یکم جولائی 2011ء 28 رجب 1432ھ جمعۃ المبارک جناب مولانا یعقوب احمد خان قادری)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

1۔ مفہوم حدیث: ایک آدمی بہت اکڑ کر چلا کرتا تھا خدا تعالیٰ نے اسی طرح اس کو زمین میں دھنسا دیا اور وہ برابر قیامت تک اسی طرح دھنستا ہی رہے گا۔

2۔ موت: موت کو یاد کرنا ہر وقت ضروری ہے موت کو زیادہ یاد کرو۔

حدیث: وہ شہداء کے درجات پاتا ہے جو روزانہ 20 مرتبہ موت کو یاد کرے۔

حدیث: مخلوق کے لئے سب سے بڑی نصیحت موت ہے۔

کفٰی بالموت واعظاً

امیدوں کا بڑھانا گمراہی کی طرف لے جانا ہے۔

3۔ موت کو یاد کرنا تمام نیکیوں کی بنیاد ہے۔

مردے بھی ہمارے حالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔ (کیمیائے سعادت) احادیث موجود ہیں۔

اخلاص کیا ہے؟ دل کو ہر اس چیز کی آمیزش سے خالی رکھنا جو اس کو مکدر اور میلا کرتی ہو۔ نیت اور عمل کو صاف رکھنا اخلاص ہے۔ اللہ کے ماسویٰ سے بری ہونا اخلاص ہے۔ مخلوق کو دکھانے اور سنانے کیلئے عمل نہ ہو۔ قربِ الٰہی کے سوا اور کوئی طلب نہ ہو۔ راقم یہ عرض کرتا ہے کہ رضائے الٰہی ہی ہر امر میں مطلوب ہو۔ صورتوں اور مالوں کو رب نہیں دیکھتا۔

☆ کسی عمل میں دنیاوی فوائد کی نیت نہ ہو

☆ فقہا نے لکھا ہے امام رکوع میں ہو۔ کسی کی آہٹ سن کر تسبیح زیادہ کرے وہ اللہ کیلئے نہیں ہوگی۔

رزقِ حلال:

☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حضور سید البشر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ”میرے صحابہ“ فرمایا۔

☆ اللہ کی رضا جنت سے افضل ہے۔ (حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف با بن عساکر رحمۃ اللہ علیہ)

☆ حضرت عزیر علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد سے تھے۔ قبر مبارک دمشق میں ہے۔ 120 سال نیند مسلط رہی۔

☆ قرآن شریف سے قلبی اور روحانی علاج کیلئے نسخہ یہ ہے مریض مضر اشیاء سے رکا رہے۔ کفروشرک سے دور رہے، ایسی دوا لے جس سے خون میں اعتدال ہو۔

اعمال خبیثہ' اخلاق مذمومہ امراض کے قائم مقام ہیں۔ یہ زائل کرو تب قلب میں شفا ہوگی اور قلب روشن ہوگا۔ روح اور قلب انوارات سے روشن ہوتے ہیں۔ یہ دل کی امراض جسمانی امراض سبب بنتی ہیں (خواجہ قمرالدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی یہی فرمایا ہے "ملفوظاتِ قمریہ")

قرآن شریف سے امراض دور ہوتی ہیں۔ درد دل وسینہ کیلئے البقر کی آیت 266 کا ورد شافی ہے۔ نکسیر دور کرنے کیلئے ہود کی آیت 44 مفید ہے۔ بخار سے نجات کیلئے یہ لکھے۔ بسم اللہ فرت بسم اللہ مرت' بسم اللہ تلت ہر روز کاغذ پر لکھے۔ منہ میں رکھ لے۔

عرق النساء' گٹھیا' داڑھ درد کیلئے سورۃ ملک کی آیت 23 یا الانعام کی آیت 13 پڑھے۔

ہر قسم کی سوزش کے لئے الانعام کی آیت نمبر 13 مفید ہے۔ (بیان القرآن مصنف حضرت علامہ غلام رسول سعیدی صاحب)

سیاسی اور معلوماتی باتیں:

ہمارے پیارے رسول ﷺ کو مکہ معظمہ کے تمام کفار ومشرکین بھی صادق اور امین سمجھتے تھے۔ راقم مفہوم/تلخیص لکھے گا۔

بے حد سبق آموز واقعہ:

ایک شخص نبی اکرم رسول محتشم حبیب معظم شفیع اعلیٰ حضور رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھ میں چار بری خصلتیں ہیں۔ میں بدکار ہوں' میں چوری کرتا ہوں' شراب پیتا ہوں' جھوٹ بولتا ہوں۔

عرض کی ایک کے بارے میں فرمایئے میں آپ کی خاطر ایک چھوڑ سکتا ہوں۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ اس نے یہ فرمان مان لیا۔

1۔ جب رات ہوئی شراب پینے کو جی چاہا پھر خیال آیا اگر پکڑا گیا تو سزا ملے گی اگر جھوٹ

بولا تو آپ ﷺ کے خلاف وعدہ خلافی ہوگی۔ اس نے شراب پینا ترک کردی۔

2۔ جی چاہا کہ بدکاری کرے۔ خیال آیا اگر پکڑا گیا بدکاری کی سزا ملے گی اور اگر جھوٹ بولا تو وعدہ ٹوٹ جائے گا۔ اس طرح بدکاری بھی ختم ہوگئی۔

3۔ دل میں سوچا کہ چوری کرلے۔ مگر جب سابق سوچ دل میں آئی۔ اس طرح یہ برائی بھی ختم ہوگئی۔ صبح ہوئی تو وہ خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ جھوٹ نہ بولنے سے میری چار خصلتیں مجھ سے چھوٹ گئیں۔

1۔ حدیث مبارکہ "سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے"۔

2۔ حدیث مبارکہ "مومن کے اندر خیانت اور جھوٹ جمع نہیں ہوسکتے۔" (مفہوم)

(تعلیم وتربیت، جون 2011ء)

مریخ (زمین کا قریب ترین پڑوسی) از جناب طارق محمود طالب۔ بحوالہ ماہنامہ مذکور بالا، مریخ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ہم سے 6 کروڑ 20 لاکھ کلومیٹر دور ہوتا ہے۔ البتہ 27 تاریخ کو یہ فاصلہ 5 کروڑ 56 لاکھ 70 ہزار کلومیٹر رہ جاتا ہے۔ اور اس روز یہ روشن ترین ستارے سے بھی تین گنا زیادہ روشن ہوتا ہے۔ مریخ کی رنگت سرخ ہے۔ 27 اگست 2003 میں یہ زمین کے بہت قریب آگیا تھا۔ مریخ اور زمین دونوں ہم عمر ہیں۔ یعنی 4 کروڑ 50 لاکھ سال بوڑھے۔

(افسوس کہ راقم بوجہ شدید علالت مزید تفصیلات نہیں لکھ سکتا)

کسی کو کافر کہنے کا حکم:

کسی سے نفرت یا محبت کا معیار ذاتی پسند یا ناپسند پر نہیں ہونا چاہئے۔ اور ذاتی عداوت کی خاطر کسی مسلمان سے قطع تعلق بھی شریعت کے خلاف ہے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کو کافر یا منافق کہنا جائز اور حرام ہے۔ احادیث مبارکہ میں کسی مسلمان کو کافر کہنے والے کی تردید فرمائی گئی ہے۔

جناب رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جب کوئی شخص اپنے (دینی) بھائی کو کافر کہتا ہے تو دونوں میں سے کسی ایک شخص کی طرف کفر ضرور لوٹتا ہے" کسی شرعی دلیل وثبوت کے بغیر کسی کو کافر کہنے والا خود کافر ہوجائے گا۔ (اقتباس: ماخوذ: روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد جمعۃ

المبارک 26 جمادی الاول 1430 ہجری/ 22 مئی 2009ء از جناب مفتی منیب الرحمٰن صاحب)

میری ایک آنکھ والی ماں:

(ماں کا بے مثل حوصلہ اور بیٹے سے ہمدردی اور بے مثل ایثار کا واقعہ) بحوالہ ماہنامہ علم و آگاہی جولائی 2008ء راقم تلخیص لے گا۔

میری ماں کی ایک آنکھ تھی۔ وہ لوگوں کے گھروں میں کھانا پکا کر اور سکولوں میں صفائی کر کے گزارہ کرتی تھی۔ ایک دن میں اپنے دوستوں میں خوش گپیوں میں مگن تھا۔ ماں کھانا دینے وہاں آ گئی۔ مجھے شرم آئی...... میں سنگاپور چلا گیا۔ دولت کمائی گھر بنایا شادی ہوگئی۔ اولاد ہوئی میں اپنی ماں کو بھول چکا تھا۔ ایک دن میرے گھر کے دروازے پر دستک ہوئی۔ دروازہ کھولا میں غصے کے عالم میں ماں کو دیکھ رہا تھا۔ تم یہاں کیوں آئی ہو؟ میں نے ڈانٹا کیوں آئی؟ چلی جاؤ۔ اتنی تذلیل کے بعد بھی اس کے چہرے پر کرب کے تاثرات نہ تھے۔ خاموش رہی۔ چلی گئی۔ میرے پرانے سکول کی طرف سے مجھے خط ملا۔ دعوت پر بلایا۔ طلباء کی محبت اُمڈ آئی۔ میں نے بیوی سے جھوٹ بولا۔ کہ میں کاروباری دورے پر کہیں جا رہا ہوں۔ میں اس جھونپڑی کے سامنے پہنچا جہاں ماں رہتی تھی۔ دستک دی۔ کوئی باہر نہ آیا۔ ہمسائیوں سے پوچھا۔ بتایا گیا وہ فوت ہوگئی ہے۔ تمہارے لئے اس نے ایک خط چھوڑا ہے۔ میں نے پڑھا: ''پیارے بیٹے! جب تم چھوٹے تھے۔ ایک حادثہ میں تمہاری آنکھ ضائع ہوگئی۔ بطور ماں میرے لئے ناقابل برداشت تھا۔ میں نے اپنی ایک آنکھ تمہیں دے دی''

Lewisham Islamic Centre (London) کے امام شکیل بیگ کے خطبہ جمعۃ المبارک سے ماخوذ۔ تحریر اسمٰعیل طارق۔ ترجمہ پروفیسر نعیم ساجد)

والدین کے حقوق:

بحوالہ ماہنامہ مذکور...... بحوالہ سورہ لقمان 14 ...... ترجمہ: ''اپنے والدین کا شکر ادا کرو''

☆ ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ فرمایا ''تیری ماں'' پھر عرض کی۔ اس کے بعد فرمایا: تیری ماں۔ عرض کی پھر اس کے بعد فرمایا: تیری ماں۔ پھر کون؟ فرمایا تیرا باپ۔ بخاری و مسلم

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا اللہ کو کون سا عمل محبوب ہے۔ فرمایا: ''والدین کی فرمانبرداری''

☆ ایک شخص جناب رسالت مآب ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ جہاد میں شریک ہونے کی اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا تیرے والدین زندہ ہیں''۔ اس نے کہا ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ''ان کی خدمت کرو یہی جہاد ہے''۔ (بخاری و مسلم)

☆ فرمایا: ''بے شک اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کو حرام قرار دیا ہے''

☆ فرمایا: ''کیا میں تمہیں سب سے بڑا گناہ نہ بتاؤں؟'' عرض کیا گیا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! فرمایا: کسی کو اللہ کا شریک بنانا اور والدین کی نافرمانی کرنا'' (بخاری و مسلم)

☆ ایک انصاری خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی میرے والدین کی موت کے بعد بھی ان کی اطاعت میں کوئی چیز باقی ہے؟ فرمایا ''ہاں! چار باتیں باقی رہتی ہیں: ۱۔ ان کے حق میں رحم و کرم اور مغفرت و بخشش کی دعا کرنا ۲۔ ان کے وعدے پورے کرنا ۳۔ ان کے دوستوں کی عزت کرنا ۴۔ ان کی وجہ سے قائم رشتوں کو جوڑنا (صلہ رحمی کرنا) بعد از وفات والدین یہ باتیں تیرے ذمہ ہیں۔ (سنن ابی داؤد)

☆ (والدین انسان کی جنت اور جہنم ہیں۔ بد بخت ہے وہ جو بوڑھے والدین کو پائے اور ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کرے۔ والدین کا نافرمان کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ والدین کی دعائیں دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضمانت ہیں) راقم عرض کرتا ہے:

دنیا میں نام پایا عقبیٰ میں سرخرو ہو
افضل ترین عبادت ماں باپ کی ہے خدمت

بیٹی کی شان و عظمت (بحوالہ ماہنامہ مذکور)

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں بیٹیوں کا ذکر بیٹوں سے پہلے فرمایا۔ بقول امام ابن قیم۔ یہ واضح کرنا مقصود ہے کہ تمہاری طرف سے نظر انداز شدہ یہ قسم میرے نزدیک ذکر میں مقدم ہے۔ یا بقول علامہ آلوسی رحمہ اللہ ان کی کمزوری کے پیش نظر ان کا خصوصی خیال لکھنے کے لئے تاکید کی خاطر ان کے ذکر کو مقدم فرمایا۔

☆ بیٹیوں کی پیدائش پر افسردہ ہونا کافروں کی قابل مذمت صفات میں سے ہے۔حدیث میں بیٹیوں کو ''پیار کرنے والیاں اور بیش قیمت'' فرمایا گیا ہے۔

☆ نیک بیٹیاں والدین کے لئے ثواب و امید ہیں۔ بیٹوں سے بہتر ہوتی ہیں۔

☆ تین بیٹیاں اپنے باپ کیلئے دوزخ کی آگ کے مقابلہ میں رکاوٹ ہوں گی۔ اگر دو ہوں بلکہ صرف ایک ہو تو وہی اپنے محسن باپ کے لئے جہنم کی آگ کے مقابلہ میں رکاوٹ ہوگی۔ بحوالہ حدیث مبارک

☆ دو بیٹیوں کی ان کے مستغنی ہونے تک کفالت کرنے والا قیامت کے دن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قرب پائے گا۔ (علم وآگہی جولائی 2008ء)

بیٹیاں، چند اشعار سنڈے میگزین نوائے وقت 18 جولائی 2010ء

بہت نازک اور بہت خوشنما ہوتی ہیں بیٹیاں
نازک سا دل رکھتی ہیں معصوم ہوتی ہیں بیٹیاں
بات بات پر روتی ہیں نادان ہی ہوتی ہیں بیٹیاں
ہوتی ہے عجیب سی کیفیت جب چھوڑ کر جاتی ہیں بیٹیاں
یہ ہم نہیں کہتے تو خدا کہتا ہے کہ جب
میں بہت خوش ہوتا ہوں تو پیدا کرتا ہوں بیٹیاں

(حافظ طیبہ عمران بنت عبدالرحمٰن لاہور کینٹ)

فیض رساں بیان از حضرت گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ بھی ملاحظہ فرمائیے:

کلام روشن خیال لوگوں کا اُن کی برہانِ زندگی ہے

☆ ''اپنے انتساب کے متعلق اس قدر علم حاصل کرو، جس سے تم صلہ رحمی (رشتہ داری کے حقوق کا خیال) کرسکو'' (مشکوٰۃ شریف)

☆ ارشاد جناب غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ:

أَفَلَتْ شُمُوسُ الْأَوَّلِينَ وَشَمْسُنَا
أَبَدًا عَلَى أُفُقِ الْعُلَى لَا تَغْرُبُ

ترجمہ:

ہوئے غروب آفتاب اقطابِ اولیں کے مگر ہمیشہ
بلندیوں کے اُفق پر چمکے گا نیّر ضو فشاں ہمارا

نوٹ از راقم: جب سیدنا مجدد اعظم مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے وقت قریب آیا تو جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے (روحانی طور پر تشریف لاکر) فرمایا: ہمارے مذکورہ کلام پر بعض شک کرتے ہیں اس پر کچھ تحریر فرمادو۔'' مفہوم: چنانچہ جناب مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت وضاحت کے ساتھ تشریح وتفسیر فرمادی جو کہ مکتوبات شریف مجددیہ میں موجود ہے۔ (راقم)

☆ سیدہ فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا:

آں سیدۃُ النسآ بہ عصمت تنہا
مخدومہ مہرِ کائناتِ مرد و زن

☆☆☆☆☆

اُمِ حسنین و بنت خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم است
زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

☆☆☆☆☆

حیات میں ہے غنیمت مطالعہ دل کا
کوئی پڑھے نہ پڑھے ہم نے داستان لکھ دی

☆ مسلمہ حقیقت از قرآن حدیث: قربِ الٰہی کا معیار تقویٰ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شرفِ نسب بھی ایک فضیلت عظمیٰ ہے۔

☆ افتخار نسبی کی ممانعت آئی ہے۔ (بحوالہ ترمذی۔ ابوداؤد)

شہ دیں کے فکر نگاہ سے مٹے نسل و رنگ کے تفرقے
نہ رہا تفاخرِ منصبی نہ رعونتِ نسبی رہی

☆ کیسا شاندار شعر:

مسلم ہو تو مسلم کو برادر سمجھو

ہر ذرّے کو خورشید کا مظہر سمجھو
کیوں ہوتی ہیں مُستوی صفیں وقتِ نماز
یعنی ہر اِک کو تم برابر سمجھو

☆☆☆☆☆

آدمیت احترامِ آدمی
با خبر شو از مقامِ آدمی

☆ حضرتِ اعلیٰ گولڑوی ؒ نے ایک پیرزادے سے فرمایا "جب تک اپنے سر سے بزرگی کی بو نہ نکالو گے بارگاہِ بزرگِ حقیقی میں کبھی باریابی حاصل نہیں کر سکو گے"۔ حسب کا شرف نسب سے بھی زیادہ ہے۔ (حسب: ذاتی صلاحیت)۔ انسان کے حسب سے اس کے شرف کو دیکھا جاتا ہے۔ نسب کا تعلق جسدِ عنصری سے اور حسب کا تعلق انسانی صفات سے ہوتا ہے۔

جان سے ہوگئے بدن خالی
جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا
(خواجہ میر درد ؒ)

☆ غربت و افلاس انسانی عظمت کا امتحان ہے۔

☆ حضرت امجد حیدر آبادی ؒ۔

ہر چیز کا کھونا بھی دولت ہے
بے فکری سے سونا بھی بڑی دولت ہے
افلاس نے سخت موت آسان کردی
دولت کا نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے

☆☆☆☆

گفت حکمت را خدا خیر کثیر
ہر کجا ایں خبر رابینی بگیر
(جاوید نامہ از اقبال ؒ)

نہ کتابوں سے نہ کالج کے اثر سے پیدا
دیں ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا
(اکبر مرحوم)

(باکمال صاحب دل کی صحبت سے علم انوار حاصل کرتا ہے)

کورس تو لفظ ہی سکھاتے ہیں
آدمی آدمی بناتے ہیں
(اکبر الٰہ آبادی)

صد کتاب آموزی از اہلِ ہنر
خوشتر آں درسے کہ گیری از نظر
(جاوید نامہ)

دیں مجو اندر کتب اے بے خبر
علم و حکمت از کتب دیں از نظر
(مثنوی مسافر)

پیر رومی مرشدِ روشن ضمیر
کاروانِ عشق و مستی را امیر
(مثنوی پس چہ باید کرد)

رومی آں عشق و محبت را دلیل
تشنہ کاماں را کلامش سلسبیل

☆☆☆☆

پیر رومی را رفیقِ راہ ساز
تاکہ حق بخشد ترا سوز و گداز
(جاوید نامہ)

☆ پیکر انسانی جلوہ گاہِ صفات یزدانی ہے۔

☆ راوی عمران بن حسین رضی اللہ عنہ: حضور رسالت مآب ﷺ نے اس حال میں وصال فرمایا کہ آپ تین قبیلوں کو ناپسند فرماتے تھے۔ بنی ثقیف، بنی حنیفہ، بنی اُمیہ۔ (مشکوٰۃ)

خارجی دشمنانِ اہلبیت رسول ﷺ ہیں یزید جیسے مسلم بدکار، مدین الخمر، فاسق و فاجر۔

اور ظالم ترین شخص کو سید، امیر المومنین (قطعی جنتی۔ راقم) کے القاب عالی سے یاد کیا جاتا ہے۔ اسی طرح شیعہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و اصحابِ ثلاثہ رضی اللہ عنہم کے حق میں نازیبا الفاظ اور جلے کٹے رکیک کلمات استعمال کرتے ہیں۔

بہترین نسخہ:

میرے نزدیک یہی توشۂ عقبیٰ ہے نصیرؔ
حب اصحابِ نبی ﷺ، حرمت آلِ بتولؓ

طریقت بجز خدمت خلق نیست
(سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

جانچ پرکھ ہے اوروں کی
یہ بھی • سوچا خود کیا ہو؟

سیدہ اُمِ کلثوم رضی اللہ عنہا (حسنین رضی اللہ عنہما کی سگی بہن) فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے نکاح میں آئیں۔

کفو کے معنی برابری۔ عیسیٰ علیہ السلام کے نسب کو ان کی والدہ ماجدہ مریم علیہا السلام کی جانب سے انبیاء کے ساتھ ملا دیا گیا اسی طرح سادات کا نسب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا کی طرف سے حضور رسالت مآب ﷺ کے ساتھ ملتا ہے۔ (حالانکہ نسب نانا سے نہیں دادا کی طرف سے چلتا ہے)۔ (آیت 85,84 القرآن۔ سورۃ نمبر 6)

سیدہ زہرا بتولؓ:

مریمؑ از یک نسبت عزیز
از سہ نسبت حضرت زہراؓ عزیز
نورِ چشمِ رحمۃ للعالمین ﷺ

آں امامِ اوّلین و آخرین
بانوئے، آں تاجدارِ ہل اتیٰ
مرتضیٰ، مشکل کشا، شیر خداؑ
(اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

مادرِ آںؓ مرکزِ پرکارِ عشق
مادرِ آں کارواں سالارِ عشق
(امام حسن و حسین رضی اللہ عنہم)

مزرعِ تسلیم را حاصل بتولؓ
مادراں را اُسوۂ کامل بتولؓ

سیدہ زہراؓ تسلیم و رضا کی کھیتی کا حاصل اور دنیا بھر کی ماؤں کے لئے نمونۂ کامل و اکمل ہیں۔

آں ادب پروردۂ صبر و رضا
آسیا گردان و لب قرآن سرا

(وہ بتول رضی اللہ عنہا جو کہ ادب گاہ صبر و رضا کی پلی ہوئی ہیں۔ اپنے ہاتھوں سے چکی پیستی تھیں اور اس وقت ان کے لبوں پر آیات قرآنیہ جاری ہوتی تھیں)

رشتۂ آئینِ حق زنجیرِ پاست
پاسِ فرمانِ جنابِ مصطفیٰ است

(قانون الٰہی کا دھاگہ زنجیر پا بنا ہوا ہے۔ اور پھر حضور ختم المرسلین ﷺ کے حکم کا پاس ہے)

ورنہ گردِ تربتش گردیدمے
سجدہ ہا برخاکِ او پاشیدمے

(اگر ایسا نہ ہوتا تو میں سیدہ زہراؓ کی لحد مبارک کے گرد طواف عقید کرتا اور آپ رضی اللہ عنہا کی قربت پاک کی مٹی پر محبت و نیاز کے سجدے نچھاور کرتا) (علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

جن کی اپنی قبر نہیں اب تک
وہ مرے دل کا راز کیا جانیں

(داغؔ)

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار

☆☆☆☆

دوستاں را کجا کنی محروم
تو کہ با دشمناں نظر داری

(سعدی ؒ)

لہجے میں اگر رس ہو تو دو بول بہت ہیں
انسان کو رہتی ہے محبت کی زباں یاد

وادی حمراء کا ایک خواب:

حضرت سید پیر مہر علی ؒ (م 1937ء)۔ 1890 میں حج کیلئے گئے۔ مدینہ منورہ کے سفر میں وادی حمرا کے مقام پر ڈاکوؤں کے حملہ کی پریشانی کے باعث بہ امر مجبوری آپ سے عشاء کی سنتیں رہ گئیں۔ جب آپ ؒ سوئے۔ تو حضور رسالت مآب ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ آل رسول ﷺ کو نہ چاہئے کہ ترک سنت کریں۔

فقیر سلطان جاہ:

حضرت سلطان المشائخ سید نظام الدین اولیا محبوب الٰہی (م 725ھ) کی درگاہ میں روپے پیسے اور سونے چاندی کی اتنی ریل پیل تھی کہ آپ کے اصطبل میں جانوروں کو باندھنے کے مقامات پر بھی لوہے کی جگہ سونے چاندی کے کنڈے (حلقے) زمین میں گڑھے ہوئے تھے۔ بادشاہ علاؤالدین خلجی نے تعجب کا اظہار کیا اور عرض کی کہ فقراء کے پاس تو کچھ بھی نہیں ہوا کرتا۔ فرمایا:

کجا ازاختم در دل
مگر انداختم در گِل

(انوار اولیاء از رئیس احمد جعفری ندوی)

میں نے سونے چاندی کو دل میں نہیں مٹی میں جگہ دی ہے۔ تیرے سونے چاندی کا

مقام شاہی خزانہ ہے۔ میں اصطبل کی کیچڑ میں جگہ دی ہے۔ طوطی ہند امیر خسرو دہلوی (م 725ھ) نے فرمایا:

چوں گوہر مدحِ خواجہ سفتم
وزغیب شنیدم آنچہ گفتم

ترجمہ: جب میں نے رسالت مآب ﷺ کی مدح سرائی کی اور جو کچھ بھی میں نے کہا وہ مجھے عالم بالا سے القا ہوا۔

یکتائے زمانہ بے گماں ہیں
زیر قدم اُن کے سب جہاں ہیں

☆☆☆☆☆

بینا تر جملہ پاک بیناں
بیدار ترینِ شب نشیناں

ترجمہ: آپ ؒ تمام اہل بصیرت سے زیادہ روشن نگاہ اور رات کو عبادت کرنے والوں میں سب سے زیادہ بیدار رہنے والے ہیں۔

☆ موجودہ دور کی خانقاہوں کے بارے میں

خانقاہوں میں مجاور رہ گئے یا گور کن

(اقبال ؒ)

کیمیا پیدا کن از مشتِ گلے
بوسہ زن بر آستانِ کاملے

(اقبال ؒ)

بعض خانقاہوں کے لوگ حالی کے شعر کے مصداق ہیں

بہت جی خوش ہوا حالیؔ سے مل کر
ابھی کچھ لوگ باقی ہیں جہاں میں

نانہجار اخلاف پر اظہار تاسف:

علامہ آلوسی بغدادی ؒ (م 1270 ھ)' احساسِ سجادگی وصاحبزادگی ایک لاعلاج مرض ہے۔

مولانا ظفر علی خان (م 1956ء) نے ایک طویل نظم میں ہدیۂ تبریک علامہ عبدالغفور ہزاروی ؒ کی خدمت میں پیش کیا۔

کیا تقیہ منافقت نہیں؟

تحفہ اثنا عشریہ ملاحظہ فرمایئے۔ اسلام کا دارومدار قرآن مجید پر ہے۔ قرآن شریف سرکار دو عالم ﷺ کا معجزہ ہے۔ جسے کفار نے بھی تسلیم کیا۔

غلط بیان یا کبازوں سے منسوب کیے گئے:

بحوالہ اصولِ کافی۔ کتاب الحجہ جلد اول مطبوعہ تہران۔ راوی جابر ؓ۔ امام باقر ؓ سے سنا (مفہوم۔ قرآن شریف جیسے اترا تھا ویسے جمع نہیں کیا) اصول کافی جلد دوم:......
جب امام مہدی ؓ آئیں گے اصل قرآن لائیں گے۔ جو حضرت علی ؓ نے لکھا تھا۔ چھٹی صدی ہجری کے مشہور شیعہ عالم ابو منصور احمد الطبر سی نے لکھا (مفہوم) اس میں تحریف کی گئی۔
ملا محسن کاشانی؟ (تفسیر الصافی جلد ا) مفہوم: قرآن پورا نہیں جو ہمارے سامنے ہے۔
رسالت کے بارے میں: قرآن شریف القرآن 2 : 6 2۔ مچھر سے مراد حضرت علی ؓ ہیں۔ (استغفر اللہ)

''امام مہدی ؓ ظاہر ہوں گے''۔ سب سے پہلے مرید حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں گے (مفہوم) ص 469 نام ونسب''

''جس نے ایک متعہ کیا اسے امام حسین ؓ کا درجہ مل گیا'' دو بار کرنے والا امام حسن ؓ کے برابر۔ تین بار کرنے والا جناب علی ؓ کا درجہ پا گیا۔ جس نے چار بار کیا وہ میرے برابر درجہ میں'' یہ ان کی حدیث ہے۔ (نعوذ باللہ)۔ سیدہ عائشہ ؓ: مفہوم: جب امام مہدی ؓ ظاہر ہوں گے تو عائشہ ؓ کو زندہ کریں گے۔ حد لگا کر سیدہ فاطمہ ؓ کا بدلہ لیں گے۔ (استغفر اللہ)

عائشہ ؓ۔ حفصہ ؓ (دوملعون) معاذ اللہ۔ اصحاب ؓم: بحوالہ ان کی مستند کتب:
مقداد ؓ۔ ابوذر۔ سلمان فارسی ؓ کے سوا مرتد ہو گئے۔ ص 471

اہل بیت ؓم کے بارے میں (راقم صرف کوئی ایک آدھ بات لکھ رہا ہے) سیدہ فاطمہ ؓ سے حضرت علی ؓ کے بارے میں۔ ناپختہ بچے کی طرح جو رحم میں ہو پردہ نشین' خائن' بزدل (مفہوم) ص 426 اہلسنت و جماعت کے بارے میں؛ محدث محمد بن یعقوب الکلینی: شیعوں کے سوا سب لوگ حرام زادے۔ بحوالہ امام باقر۔ ص 477 ''نام ونسب'' مصنف حضرت نصیر الدین گولڑوی مدظلہ۔ اب وصال فرما چکے ہیں۔ (راقم)

حدیث قسطنطنیہ اور مغفور لہم: ص 503 بمطابق علمی تحقیق:

اس حدیث کے عموم سے یزید خارج ہے۔ علامہ بدر الدین عینی ؒ، ابن کثیر ؒ، علامہ دبیری ؒ، ابن حجر مکی ؓ، امام احمد بن حنبل ؒ، ابن حجر ؒ نے یزید کے خلاف بہت کچھ لکھا ہے۔

مغفور لہم والی حدیث کا مطلب چودہ سو سال بعد تبدیل نہیں ہو سکتا۔ بحوالہ قسطلانی شرح بخاری جلد پنجم: خاص دلیل سے یزید اس سے خارج ہے۔ اس لشکر سے اگر کوئی مرتد ہو جائے تو وہ اس میں کیسے داخل ہوگا؟ یزید اس لشکر کا سپہ سالار بھی نہ تھا (علامہ عینی ؒ شارح بخاری)۔ سفیان بن عوف ؓ سپہ سالار تھے۔
علامہ عینی ؒ: ارشاد گرامی ان کے لئے ہے جو مغفرت کے اہل ہوں۔ اگر کوئی بعد میں مرتد ہو جائے تو وہ اس کا اہل نہ ہوگا۔ ابن اثیر ؒ: (تاغ الکامل)۔ یزید لشکر میں نہیں گیا۔ (بہانے بنا کر رکا رہا) لشکر کو بھوک اور بیماری کا سامنا کرنا پڑا۔ یزید کو جب یہ معلوم ہوا بہت خوش ہوا۔ یزید اپنی بیوی ام کلثوم بنت عبداللہ بن عامر کے پاس رہا۔ معاویہ ؓ نے قسم کھائی اب میں یزید کو ضرور بھیجوں گا تاکہ اسے بھی تکلیف ہو۔ یہ فاتح قسطنطنیہ کیسے ہوا (کسی کو لعن طعن کرنے کا کیا فائدہ؟ یاد الٰہی میں مشغول رہیں) ''روز بدر کا انتقام لیا'' واقعہ وسانحہ کربلا کے بعد یزید نے یہ کہا تھا تفسیر مظہری میں بھی یہ بیان ہے۔ سید پیر گولڑوی ؒ: لعنتی ہونے میں کوئی شک نہیں (مفہوم)

امام ابن عربی ؒ: عیدین میں اذان اور اقامت نہ کہنا سنت ہے۔ جناب معاویہ ؓ نے اذان اور تکبیر شروع کرا دی۔ مولانا جامی ؒ: سولعنت یزید پر ہو۔ (مفہوم)

ارشاد: ''تاریخ سرمایہ آگہی ہے۔''

حضرت غوث اعظم ؓ کا سوانحی خاکہ درج ہے (کئی صفحات پر) برائے حصول برکات وخیرات وانوارات ونجات راقم مختصراً نوٹ کرے گا۔ جس ذات والا تبار کی رُوحانی عظمت کے سامنے زمانے کے اربابِ علم وعرفان اور اصحاب زہد واتقاء کی گردنیں خم ہیں۔ اس کے احوال وآثار کا چند صفحات میں حصر واحاطہ ناممکن ہے۔

بشارات ولادت:

بے شمار مشائخ نے دی جن میں شیخ خلیل بلخی ؒ، شیخ منصور بطائحی ؒ، شیخ عبداللہ مسلمی ؒ، ابو بکر حرار ؒ، ابو بکر بن ہوار ؒ، جنید بغدادی ؒ، شیخ عقیل ؒ، ابو عبداللہ ؒ جیسے مشائخ کبار شامل ہیں۔

ولادت:

یکم رمضان المبارک 470ھ بوقت شب۔ اس رات علاقہ گیلان میں گیارہ سو بچے پیدا ہوئے۔ جو تمام کامل ولی بنے۔ ولادتِ پاک کے فیضان کا یہ پہلا چھینٹا تھا۔ دوران شیر خوارگی ماہِ رمضان میں دن کے وقت کھانا پینا ترک رکھنا مسلمہ روایت ہے۔ صوبہ گیلان ہی کو جیلان کہتے ہیں۔

نوٹ: ہند میں ضلع پٹنہ میں گیلانی ایک بستی کا نام بھی ہے۔ سید مناظر احسن گیلانی کا تعلق آپ ؒ کی اولاد سے نہیں ہے۔

خاندانی حالات:

نانا سید عبداللہ صومعی ؒ جو کہ مستجاب الدعوات مشہور تھے۔ والد گرامی سید ابو صالح موسیٰ ؒ والدہ ماجدہ فاطمہ ؒ۔ کنیت ام الخیر لقب اُمتہ الجبار۔ والد ؒ کی طرف سے سلسلۂ نسب حضرت امام حسن مجتبےٰ ؓ والدہ ؒ کی طرف سے امام حسین ؓ سے ملتا ہے۔ اس طرح آپ نجیب الطرفین سید ہیں۔ دورِ طفولیت کی بے شمار کرامات اوراق تاریخ کی زینت ہیں۔

درود بغداد شریف:

والدہ ماجدہ ؒ نے آپ کو قریباً اٹھارہ 18 سال کی عمر میں حصول علم کی خاطر بغداد بھیجا۔ بغداد مدینۃ العلوم تھا۔ مشائخ کبار اور علمائے عظام کا مرکز تھا۔ اس سفر میں آپ کی

حق گوئی سے قزاقوں کے تائب ہونے کا واقعہ پیش آیا۔ اسی سال امام غزالی ؒ کا وصال ہوا۔

آپ ؒ کے مشہور اساتذہ:

1۔ ابو علی بن عقیل الحنبلی ؒ　　2۔ ابو الخطاب محفوظ الکلوذانی الحنبلی ؒ

3۔ ابو الحسن محمد بن القاضی ابو یعلی محمد بن الحسین بن محمد بن الفراء الطفیلی ؓ

4۔ ابو سعید المبارک بن علی المخزومی الحنبلی ؒ

5۔ ابو زکریا یحییٰ بن علی التبریزی ؒ　　6۔ ابو غالب محمد بن الحسن الباقلانی ؒ

7۔ ابو سید محمد بن عبدالکریم بن خشیشا ؒ　　8۔ ابو الغنائم محمد بن محمد بن علی بن میمون ؒ

﴿راقم صبح سے لکھ رہا ہے نقل کر رہا ہے۔ حالانکہ صحت اجازت نہیں دے رہی۔ مگر یہ خواہش وعقیدہ و سمجھ ہے کہ

یادِ　یاراں　یار　را　میموں　بود
میرے آقا کی مدت سے میری بخشید ہوتی ہے
کتنی تسکین وابستہ ہے تیرے نام کے ساتھ

اُخروی نجات ہوگی۔ انشاءاللہ موت وقبر وبرزخ وحشر میں آسانیاں رہیں گی۔ آمین ثم آمین

آؤ حسن یار کی باتیں کریں
زلف کی رخسار کی باتیں کریں۔

اللہ اللہ۔ کوتاہی ،غفلت ،گناہ ،خطا ،بھول ،قصور ،جرم ،معاف ہو۔ بحرمت رحمتہ اللعلمین وامان الخائفین وشفیع المذنبین وغیاث المستغیثین ودلیل المتحیرین صلی اللہ علیہ وسلم۔

نوٹ: آل میں اصحاب و جملہ ماننے والے شامل ہیں۔﴾

9۔ ابو بکر احمد بن المظفر ؒ　　10۔ ابو جعفر بن احمد بن الحسین القاری سراج ؒ

11۔ ابو طالب عبدالقادر بن محمد بن یوسف ؒ　　12۔ ابو القاسم علی بن احمد بن ینان الکرخی ؒ

13۔ عبدالرحمٰن بن احمد ؒ　　14۔ ابو نصر محمد ؒ

15۔ ابو البرکات ہبۃ اللہ بن المبارک ؒ　　16۔ عبدالعز محمد بن المختار ؒ

17۔ ابو غالب احمد ؒ　　18۔ ابو عبداللہ یحییٰ ؒ

19۔ ابوالحسن بن المبارک بن الطیور رحمۃ اللہ علیہ   20۔ ابومنصور عبدالرحمٰن القزاز رحمۃ اللہ علیہ

21۔ ابوالبرکات طلحۃ العاقولی...... ودیگر بے شمار

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے نو سال تک علومِ ظاہر و باطنی کی تحصیل میں سر توڑ محنت کی۔ منازل سلوک طے کرنے کے لئے 25 سال دست پیائی، صحرانوردی میں صرف کئے۔ حیات طیبہ کے آخری چالیس سال خلق خدا کے رشد وہدایت اور اصلاح احوال میں گزارے۔

تقرر بطور شیخ الجامعہ اور وعظ کا آغاز:

آپ کو جامعۂ مبارک کا شیخ الجامعہ (پرنسپل) مقرر کیا گیا۔ درس وتدریس، افتاء کے ساتھ وعظ وتبلیغ کا سلسلہ شروع کیا۔ جمعہ کی صبح کو اپنے جامعہ میں وعظ فرماتے۔ منگل کی شام خانقاہ میں، اتوار کے دن علماء وفقہاء کے مجمع میں وعظ ہوتا۔ سامعین کی تعداد میں اضافہ ہوا تو ملحقہ عمارت ورباط کو مدرسہ میں شامل کرلیا گیا۔ انسانوں کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر ان کوزوں میں بند نہ ہوتا تو متبادل جگہ ملی۔ اکثر سامعین کی تعداد ستر 70 ہزار ہوتی۔ ان میں ملائکہ، جنات، رجال الغیب بکثرت موجود ہوتے ہیں۔ مواعظ حسنہ کی تحریر کیلئے چار سو 400 کاتب مجلس میں موجود ہوتے۔ آواز دور ونزدیک یکساں پہنچتی۔ (بہجۃ الاسرار) قلائد الجواہر۔

تاثیر وعظ:

ہر وعظ میں کئی جنازے اٹھتے (بوجہ ہیبت، ذوق وشوق) تصرف، جلال کثیر تعداد کئی کئی دن بے ہوش رہتی۔ گریہ زاری کا حشر بھی بپا رہتا۔

معاشرہ کی حالت:

خلافتِ عباسیہ پر اموی خلافت کا رنگ چڑھ گیا تھا۔ الحاد وزندقہ کا شور تھا۔ فلسفہ حاوی تھا۔ عیاشی تھی۔ معتزلہ وغیرہ کے فتنے عروج پر تھے۔ باطنیوں کے سردار حسن بن صباح عروج پر تھا۔ شریعت وطریقت الگ الگ ہو رہی تھی۔ عالم اسلام رُو بہ زوال تھا۔ اُندلس میں مسلمانوں پر قیامت ٹوٹی ہوئی تھی۔ صلیبی جنگ شروع ہوگئی تھی۔ فرنگی مسلمانوں کو تہ وتیغ کر رہے تھے۔ القدس پر عیسائیوں کا قبضہ ہو چکا تھا۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اصلاح وتجدید، احیائے دین کا لازوال کارنامہ سرانجام دیا۔ محی الدین

کے زندۂ جاوید لقب سے مشہور ہوئے۔ صلیبی جنگوں میں مسلمانوں کو فتح ہونا شروع ہوگئی۔ نور الدین زندگی رحمۃ اللہ علیہ نے فرنگیوں کو شکست دی۔ القدس دوبارہ مسلمانوں کو ملا۔

حکام وقت:

خلیفہ المقتفی لامر اللہ نے ایک ظالم عالم کو منصب قضا دیا۔ حالانکہ یہ ابن المزاحم الظالم کے لقب سے مشہور تھا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دورانِ وعظ خلیفہ کو مخاطب کرکے فرمایا: "تم نے مسلمانوں پر ایسے شخص کو حاکم بنادیا ہے جو اظلم الظالمین ہے۔ قیامت کے دن اس رب العالمین کو کیا جواب دو گے جو ارحم الراحمین ہے۔" خلیفہ نے فوراً اسے معزول کردیا۔ (تاریخ دعوت وعزیمت از ابو الحسن ندوی جلد اول)

خلیفہ کے نام خط:

اگر آپ رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ کو مکتوب بھیجتے تو اسطرح ہوتا "یہ مکتوب عبدالقادر کی جانب سے ہے۔ جو تم کو فلاں فلاں باتوں کا حکم دیتا ہے۔ اس کا حکم تم پر نافذ اور اطاعت لازم ہے" خلیفہ مکتوب چومتا۔ آنکھوں سے لگاتا اور تعمیل کرتا۔

حلیہ مبارک اور سیرت پاک:

نحیف البدن، میانہ قد، کشادہ سینہ، گنجان ریش، گندمی رنگ، پیوستہ ابرو، بلند آواز، پاک سیرت، نورانی صورت، عالی مرتبہ، علم وعمل میں کامل، صاحب عزت وشہرت، خاموش طبع تھے۔ بیان سحر انگیز، سیل خطابت کے پہاڑ، صوتی دبدبہ اخلاص حسنہ واوصاف حمیدہ کے مالک، علوم ومعارف کے بحر بے کنار کے حامل، رقیق القلب، منکسر المزاج، کریم النفس اور فیاض تھے۔ غریب نواز تھے۔

لباس مبارک:

علماء کا لباس روزانہ بدلتے۔ پہلا لباس غرباء کو دیتے۔ تبدیلی صرف غریب پروری کیلئے ہوتی۔

کراماتِ غوثیہ:

کرامات پر تمام مورخین کا اتفاق ہے۔ حتیٰ کہ ابن تیمیہ اور عزالدین بن عبدالسلام جیسے

متشدد حضرات بھی معترف ہیں کہ کرامات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں۔ مفتی غلام سرور لاہوری: ''ولی کائنات' حضور غوث پاک سے جس قدر کرامات ظاہر ہوئیں وہ کسی دوسرے ولی اللہ سے صادر نہیں ہوئیں''، تفصیل بہجۃ الاسرار' تحفہ قادریہ' انیس القادریہ' مناقب غوثیہ میں موجود ہے۔ سب سے بڑھ کر کرامت مردہ دلوں کی مسیحائی تھی۔

تالیفات وتصنیفات:

دائرہ معارف نے قریباً پندرہ کتب کے نام دیئے ہیں۔

عظیم اقوال:

ہزاروں میں چند ایک ملاحظہ فرمایئے۔

1۔ ترجمہ: ''پہلے اپنے آپ کو نصیحت کرو پھر دوسروں کو۔''

2۔ چار باتیں تمہارے دین کو برباد کردیں گی:

ا۔ اپنے علم پر عمل نہ کرنا ۲۔ جس کا علم نہیں اس پر عمل کرنا

۳۔ جس کا علم نہیں اس کا علم حاصل نہیں کرتے

۴۔ جس کا علم نہیں دوسروں کو اس کا علم حاصل کرنے سے روکنا

3۔ اسرار و رموز' مصائب و امراض اور صدقے کو چھپانا بھلائی کا خزانہ ہے۔

4۔ تیرا دل جو اللہ کا گھر ہے غیر کو اس سے نکال دے۔

5۔ آج کا کام کل پر نہ چھوڑ (مفہوم) 6۔ صبر پر کاربند رہو۔

7۔ بروں کی صحبت سے بچو۔ (مفہوم) 8۔ عمل سے پہلے نیت درست کر۔

9۔ کم از کم 40 دن اپنے رب کے ساتھ اخلاص پر کاربند رہو۔ تو تمہارے دل سے تمہاری زبان پر حکمت و معرفت کے چشمے جاری ہوں گے۔

10۔ صادق وہ ہے جو اقوال میں سچا ہو' صدیق وہ ہے جو اقوال' افعال' اور احوال میں سچا ہو۔

11۔ حرام روزی سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔

وصال پرملال:

عمر 91 برس 11 ربیع الثانی / 17 ربیع الثانی 561ھ

شب شنبہ' بعد از نماز عشاء۔ تدفین رات ہی کو ہوئی۔ گلی کوچے لوگوں سے بھر گئے

تھے۔ دن میں تدفین ممکن نہ تھی۔

عرس غوثیہ:

عالم اسلام کا شاید ہی کوئی ایسا خطہ ہو جہاں تمام سلاسل سے تعلق رکھنے والے سلطانِ اقلیم روحانی رحمۃ اللہ علیہ کا یومِ وصال نہ مناتے ہوں۔ اسی کو تقریب ۱۱ ویں یا عرس کہتے ہیں۔

بے شمار مفسرین' علمائے کرام' مصنفین' صالحین امت نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے حالات طیبہ اور کمالات و خصوصیات کا ذکر فرمایا ہے۔

علاماتِ ولایت خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ (م 791ھ) کی نظر میں:

1۔ ترجمہ فارسی اشعار کا:

ا۔ چہرہ دیکھنے والے کا دل گرویدہ ہوجائے۔ ۲۔ اس کی باتیں سامعین کے دل موہ لیں۔

۳۔ خلوت و جلوت میں تضاد نہ ہو۔ اعضاء سے ناشائستہ حرکات سرزد نہ ہوں۔

☆ شیخ ابن تیمیہ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے کلمات کی شرح میں ایک مستقل رسالہ لکھا۔ علامہ ابن تیمیہ شام سے درگاہ جیلانیہ میں نذرانے اور ہدیے درس و تدریس اور لنگر خانے کیلئے ربیع الاول کی آخری تاریخوں میں بھیجا کرتے تھے۔ یہ قافلہ 30 اونٹوں پر مشتمل ہوتا تھا۔

اکابرین امت نے جناب غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی اپنی عقیدت کا اظہار فرمایا۔ راقم صرف ایک دو حضرات کے بارے میں عرض کرتا ہے۔

خواجہ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ:

بادشاہِ ہر دو عالم شیخ عبدالقادر است
سرورِ اولادِ آدم شیخ عبدالقادر است
آفتاب و ماہتاب عرش و کرسی و قلم
نورِ قلب از نورِ اعظم شیخ عبدالقادر است

ترجمہ: آپ رحمۃ اللہ علیہ دونوں جہانوں کے بادشاہ اور اولاد آدم کے سردار ہیں۔ آپ کا وجودِ اقدس نورِ اعظم ہے اور آپ کے نور قلب سے آفتاب و ماہتاب، عرش، کرسی اور لوح و قلم مستنیر ہیں۔ (فتح المبین)

سگِ درگاہِ میرانِ شو چو خواہی قربِ ربانی

ہ بر اشرف دارد سگ درگاہِ جیلانی
مریدی لاتخف کس نے کہا ہے؟ شاہِ جیلانی نے
کلیدِ بخشش و رحمت ہے نسبت غوث اعظم کی

(حفیظ تائب)

(بحوالہ "نام ونسب" صفحات قریباً ایک ہزار۔ مصنف سید نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ۔ گولڑہ شریف بار سوم 2001)

نوٹ 1:

اس ضمن میں جو مزید کافی وشافی مواد جمع کر رکھا ہے تیسرے، چوتھے خزانے میں شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز الحمد۔ بقیہ متفرق موادِ نوشتہ شامل کر کے قریباً 99 کتب اسلامیہ ہو گئیں۔ بفضلہ حق سبحان وتعالیٰ۔ نہایت نکما ناکارہ طالب وامیدوار غفران ذوالحجہ 1433ھ کا پہلا عشرہ مبارک۔

نوٹ 2:

یہ حسن اختتام ہے کہ کتاب ہذا کے آخر پر سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امتِ مسلمہ کے ایک اعلیٰ مردِ حق محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی/ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر خیر ہے اور حضرت خواجۂ خواجگان شیخ بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کا حوالہ بھی آ گیا ہے۔ (راقم ناکارہ)

نوٹ 3:

راقم نے یکم دسمبر 2012ء کی صبح اور محرم الحرام 1434 کی 16 تاریخ دن ہفتہ پروف ریڈنگ مکمل کر لی۔ اگلے مراحل اشاعت بھی ان شاء اللہ العزیز جلد مکمل ہوں گے۔

☆ جب ابتدائی تیرہ مسودات عظیم علماء وسکالرز کو دکھائے گئے تو سبھی حضرات نے اسلامی دینی انسائیکلوپیڈیا تحریر فرمایا۔ الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ

وَمَا تَوْفِيْقِىْ اِلَّا بِاللّٰه، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه

ایں سعادت بزور بازوئے من نیست

ناکارہ محمد عبدالخالق توکلی
0333-9926213

دورِ حاضر کی لاجواب نئی کتب (اسلامی انسائیکلو پیڈیا)

تعصب اور فرقہ واریت سے پاک ہر سطح کے قاری کیلئے مفید

ذکر خیر 1 تا 37

1۔	بے مثل ولادت وسیرت طیبہ حضرت محمد ﷺ (صفحات 520)				
2۔	امہات المومنین رضی اللہ عنہن مع جملہ متعلقین کرام رضی اللہ عنہم (صفحات 368)				
6,3۔	خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم مع خصوصی مفید ترین بیان (صفحات 1100)				
7۔	امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز (صفحات 370)				
8۔	گلشن محمدیہ ﷺ کے مہکتے پھول (صفحات 300)				
9۔	جملہ امراض کا علاج از قرآن وحدیث اوراد اور روز وشب				
19۔	رضی اللہ عنہم ورضوعنہ	11۔	شاہراہِ ہدایت	12۔	شاہراہ طہارت
13۔	مردوں کو زندوں کی ضرورت	14,15۔	اربعین شریف		
16۔	نجوم ہدایت (ساڑھے سات ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی مع بعض روایات)				
17۔	مصباحِ نجات (صفحات 330)	18۔	سیدنا امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ		
19	بشارت خواجہ توکل شاہ انبالوی رحمۃ اللہ علیہ المعروف بہ ذکر جمیل خواجہ صدیق احمد ہاشمی سیدوی رحمۃ اللہ علیہ				
24,29۔	پنج گنج (اصحاب البدر رضی اللہ عنہم، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ، قیمتی جواہرات مثنوی معنوی، تعارف حدائق الاخیار، ذکرِ الٰہی)				
25۔	خواجہ معظم الدین (محبوب خلیفہ خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ				
26۔	تاریخ ہائے عرائس (ایام اللہ)				
27۔	اربعین نورانی	28۔	گلزار توکلیہ خالقیہ منظوم	29۔	ملفوظاتِ مظہری
30۔	میر کارواں	31۔	اخوندزادہ سیف الرحمٰن مجددی	32۔	11 غازیان اسلام
33-34۔	اسلامی مشغلہ (دو جز)	35۔	خواجہ خواصپوری		
36۔	مؤکد ترین سنتِ مطہرہ (داڑھی کی شرعی مقدار)	37۔	عبادالرحمٰن (ذکر جمیل اولیاء اللہ)		

کاش کہ پنجاب کے تعلیمی برزجمہر اور بڑے بڑے اداروں کو جناب توکلی کے علمی مقام اور ان کی کاوش کی خبر ہوتی اور وہ خود چھپوائی کا بندوبست کرتے۔ تاکہ یہ کتب ہر پیاسے تک پہنچ سکتیں۔ اور ہماری موجودہ اور آئندہ نسل کی زرخیز مٹی ان کے فیض سے سیراب ہو سکتی۔ ﴿صاحبزادہ الطاف محمود ہاشمی۔ پروفیسر رفیع الدین معظمی۔ علامہ معراج السلام۔ علامہ سعید الحسن شاہ۔ ڈاکٹر محمد اقبال (صدر شعبہ اسلامیات)۔ فقیر محمد ندیم (صدارتی ایوارڈ یافتہ)﴾

الحسن پرنٹرز اینڈ پبلشرز فیصل آباد

0321-7805823-0313-7210623